کو پالٹ بامس برادر مدارا ز لسن بالت (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۶ | یوم شنبہ ۱۰ فروری ۱۹۰۶ء مطابق ۱۵ ذوالحجہ ۱۳۲۳ھ موافق ۲۹ ماگھ سمت ۱۹۶۲ | جلد ۲۰

... خریداران پیسہ اخبار ... عدد نمبر ... پیسہ اخبار ... ایک خریدار بنے کی اگر اسکو مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہو تو پیسہ اخبار کے خریداری جاری رکھیں ... اطلاع دیں ... زمانہ کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی ... قیمت پیسہ اخبار کے روانہ کی گئی یا اجازت کی ... خدمت میں زمانہ ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہا ہے۔ گویا کارخانہ کو ایسے خریداروں کی طرف وی پی بھیجنے کی ہر زمانہ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنے ... قیمتیں پیشگی ادا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لیے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت اپنا رجسٹر نمبر کہ جو ان کے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں کہ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ ہرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

اونی ملیں: سنہ ۱۹۰۴ء میں ہندوستان میں اونی کپڑا بننے کی کل چھ ملیں تھیں۔ تین بمبئی، ایک بنگلور، ایک کانپور اور ایک دھاریوال میں۔ ان سب میں (۷۴۰۲) کرگھے اور (۵۵۴۳۰) تکلے چلتے ہیں۔ ان میں سے پانچ میں چھیالیس لاکھ پچپن ہزار روپیہ کی رقم لگی ہوئی ہے جس میں سے ۴۲ لاکھ ۵۰ ہزار ۴ سو ادا کر دیئے گئے ہیں۔ کانپور اور دھاریوال کی ملیں بڑی ہیں جو آسٹریلیا اور ہندوستان کی پشم سے عمدہ پولیس اور فوج کی وردیوں کے لائق کپڑا بناتی ہیں۔ ان دونوں کمپنیوں کا سرمایہ کل سرمایہ کا ۹۰ فی صدی ہے۔ سنہ ۱۹۰۴ء میں کام کی ستائیس لاکھ کے اندر تھی۔ ارزاں اونی کپڑا جرمنی سے ملک میں بہت آتا ہے۔ سال گذشتہ میں پچاس لاکھ گز قیمتی ساٹھ ستائیس لاکھ روپیہ اور اٹھارہ لاکھ بیس ہزار شالیں قیمتی سینتالیس لاکھ روپیہ کی آئیں۔ ہندوستان کا بنا ہوا کوئی اونی کپڑا سوائے قالینوں کے باہر نہیں گیا جو سنہ ۱۹۰۴ء میں اٹھارہ لاکھ ستانوے ہزار ترسٹھ روپیہ کے تھے۔ سنہ ۱۹۰۳-۴ء میں انگلستان اور اضلاع متحدہ امریکہ چھبیس لاکھ چار ہزار ۵ سو ۴۰ روپیہ کے قالین گئے۔

چائے: بشمار ماہ ختمہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۵ء کو اندر ہندوستان سے تمام ملک دنیا کو (۲۰۹۷۰) ملین پونڈ چائے بھیجی گئی۔ صرف چین کی پیداوار سے دوسرے درجہ پر ہے۔

جاپان کی معدنی دولت: انیسویں صدی میں جاپان کی معدنیات سے سونا چاندی تانبا لوہا کوئلہ اور مٹی کا تیل نکلنے لگے تھے۔ تانبا پیدا کرنے کے لحاظ سے جاپان دنیا میں تیسرا ملک ہے۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں اس کی برآمد کو غیر ممالک کو (۱۷۵۰۰۰۰) پونڈ کی تھی۔ اور تانبے کی ۱۳ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ کی۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں پتھر کے کوئلہ کی ۲۲ کانیں اس ملک میں تھیں جن سے پینتالیس لاکھ ٹن کوئلہ نکلتا ہے۔ کل معدنیات کی قیمت سنہ ۱۹۰۱ء میں (۵۰۲۴۲۹۳) پونڈ تھی۔

مسکرات: مجموعہ تیس سال میں گورنمنٹ ہند کی آمدنی مسکرات سے ...

مذاق

سماعی شہادت نہ ہو چشم دید ہو

ایک دفعہ ایک گواہ سے مجسٹریٹ نے پوچھا کہ تم نے بندوق چلتی دیکھی تھی؟

"نہیں صاحب سنی تھی" گواہ نے جواب دیا۔

"یہ جواب قابل اطمینان نہیں چلے جاؤ" عدالت نے کہا۔ جبکہ گواہ نے عدالت کی طرف پیٹھ پھیری تو کھلکھلا کر ہنس پڑا۔ اس پر مجسٹریٹ نے اسے جھڑک کر کہا کہ میں تمہیں توہین عدالت پر سزا دیدونگا۔

گواہ نے متانت سے پوچھا کہ ہنسنے میں کیا تقصیر کیا ہے۔

عدالت نے جواب دیا کہ تم کھلکھلا کر ہنسے ہو۔

"کیا حضور نے مجھے ہنستے دیکھا ہے؟" گواہ بولا۔

"نہیں مگر ہنستے خود سنا ہے" مجسٹریٹ نے کہا۔

"تو سماعی شہادت قابل اطمینان نہیں"

اس پر عدالت بھی ہنس پڑی۔

سکاٹ لینڈ میں ایک دفعہ دو پادری صاحبان میں اس طرح گفتگو ہو رہی تھی۔

پہلا پادری: "پچھلے اتوار کو سردی سخت تھی برف اور آندھی کا طوفان آیا ہوا تھا صرف نمازی میرے گرجا میں آئے۔ میں نے انہیں اپنے گھر میں لیجا کر انجیل کا ایک باب سنایا۔ اور تب عمدہ وسکی کا ایک گلاس پلایا۔"

دوسرا پادری (جو انسانی فطرت کا خوب مطالعہ کیا ہوا تھا) "تو یقین رکھو کہ آئندہ جب کبھی کسی اتوار کو برف باری ہو گی تمہارے گرجے میں بڑا ہجوم جمع ہو جایا کریگا۔"

باپ کی نصیحت

مسٹر کرسٹی: "بیٹی میں بوسہ کو بطور قاعدہ کلیہ کے نوبت پسند نہیں کرتا۔ لیکن اگر وہ چھوکرا سمتھ ہر شام کو ایک گھنٹہ یہی التجا کرتا رہتا ہے کہ "ایک بوسہ دیدو" تو خدا کے لیے اسے جلدی دیکر رخصت کر دیا کرو۔"

عجیب عجیب باتیں

گداگروں کا مدرسہ: پیرس میں ایک فقیر تیار کرنے کا مدرسہ ہے کہ جہاں کپڑوں روغنوں اور پوڈروں وغیرہ کی مدد سے چند منٹ میں ایسے کنگلے لنگڑے اندھے اور اپاہج فقیر تیار کر دیئے جاتے ہیں کہ راستہ چلنے والوں کا دل ان کی دردناک حالت کو دیکھتے ہی پگھل جاتا ہے اور وہ انہیں خیرات دیدیتے ہیں۔ چند منٹ میں ایک جوان آدمی کو سو سال کا بوڑھا بنا دیا جاتا ہے۔ اور ایک تندرست عورت کو سخت مریض اور اپاہج بنا کر دکھلا دیا جاتا ہے۔ ایسے بھکاریوں کی روزانہ آمدنی کی اوسط دس شلنگ یا ساڑھے سات روپے بتائی جاتی ہے۔ جب یہ لوگ دن بھر کے کام سے فارغ ہو کر لباس بدلتے ہیں تو اچھے اچھے کھانے کے مکانات میں جا کر عمدہ کھانے اور لذیذ شرابیں اڑاتے ہیں اور عیش سے بسر کرتے ہیں۔

حالت خواب میں ارتکاب نقب زنی: فرانس کے شہر لیلی میں مس گارڈن ایک دولتمند مجرد عورت ایک عجیب مرض میں مبتلا ہے۔ وہ عالم خواب میں بیدار ہو کر مردانہ بھیس بدل کر نقب لگانے کے آلات اور طمنچہ ساتھ لیکر اپنے ہی گھر کا کچھ نہ کچھ سامان چرا کر باہر لیجاتی ہے اور تھوڑی دیر میں واپس لا کر اسے کسی دوسری جگہ چھپا دیتی ہے کہ گویا کہیں سے چرا کر لائی ہے۔ اس نے اپنے مکان سے بعض چیزوں کے چوری جانے کی رپورٹ پولیس میں دی۔ پولیس نے اسے ترغیب دی کہ اپنی پہلی نوکرانی بدل دے اور اس کی جگہ ایک دوسری نوکرانی رکھ لی جو پولیس کی خفیہ مخبر تھی۔ اس نوکرانی نے پتہ لگایا کہ اس کی مالکہ اس مرض میں مبتلا ہے اور بعض چیزیں جو اس کے یہاں سے کبھی پہلے چوری جا چکی ہیں بعد میں انہیں باغ وغیرہ جگہوں سے کہ جہاں وہ گاڑھی گئی ہیں کھود کر نکال لائی ہے۔ مس گارڈن کو جو ورلی میں کہا جاتا ہے کہ وہ خواب میں ایسا کرتی ہے تو اسے بالکل یقین نہیں آتا۔ اور وہ خود تعجب کرتی ہے۔

حفظ صحت

استفسار

۱۵۔ خارش بدنی:۔ عرصہ دو سال سے میری بیوی کو خارش رہتی ہے اور چرم جلد چھلکا چھلکا ہو کر مثل پردہ باریک پیاز اترتا رہتا ہے۔ بہت علاج ڈاکٹری وغیرہ کئے ہیں۔ کوئی کارگر نہیں ہوا۔ شیخ احمد علی اوورسیر سیوی

۱۶۔ بدن پر دودڑے:۔ سردی کے موسم میں میرے ہاتھ پاؤں پنڈلی جگہ پر جہاں سردی لگی خارش ہو کر لال رنگ کے دودڑے پڑ جاتے ہیں پھر جب وہ جگہ گرم ہو جاتی ہے پھر ویسا ہی بدن ہو جاتا ہے۔ اور قبض بھی رہتا ہے گرم چیز موافق۔ سرد ناموافق ہے۔ (خریدار ۲۳۸۹۹)

۱۷۔ درد پسلی:۔ میرے والد بزرگوار کو پسلی کا درد دو سال سے ہو گیا ہے۔ مہینہ دو مہینہ میں پسلی میں درد چلا آتا ہے

۱۸۔ متواتر سینکڑوں ڈکار کا زور سے آنا:۔ ایک شخص کو عرصہ قریب دو سال سے روزمرہ یا کبھی کبھی مختلف وقت اور کبھی کبھی خاص وقت پر سینکڑوں ڈکار بڑے زور سے آیا کرتے ہیں۔ جس سے بہت تکلیف ہوتی ہے یعنی ڈکار برابر اس طرح آتا ہے کہ سانس لینے کی فرصت نہیں ملتی۔ مریض کو کمزوری معدہ وغیرہ کی بھی شکایت ہے۔ خوراک بہت کم ہو گئی۔ تمباکو پینے کی عادت ہے صبح کو روزانہ دو چلم تمباکو پیکر اور درمیان میں دو گلاس پانی پیکر پاخانہ جانے سے فراغت ہوتی ہے۔ ورنہ قبض رہتا ہے یہ عادت ۱۰ برس سے ہے۔ کوئی صاحب بیماری کا نام اور مجرب علاج تبلا کر ممنون فرماویں۔ (خریدار ۳۲۰۳۲)

۱۹۔ دانتوں میں کیڑا لگنا:۔ میرے ایک چھوٹے سے چار سالہ لڑکے کے دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے جس سے اسکے دانت نصف سے زیادہ کٹ گئے ہیں اور عنقریب گرنے والے ہیں۔ نئے دانت نکلنے پر اسکا اثر باقی رہنے کا خوف ہے۔ (خریدار ۳۲۰۹۸)

علاج

۱۷۔ آنکھ میں جالا۔ (بجواب استفسار ۱۳) سلفیٹ آف زنک ۲ گرین کوکین ہیڈروکلورائیڈ ۳ گرین عرق گلاب ایک اونس۔ تین مرتبہ دن میں چند قطرہ ڈالا کریں۔ دوائی مذکورہ کو عرق گلاب میں حل کر کے کسی شیشی میں ڈال رکھیں (دیگر نسخہ) بورک ایسڈ ۲ گرین کوکین ہیڈروکلورائیڈ ۳ گرین عرق گلاب ۲ ڈرام میں حل کر کے آنکھ میں ڈالا کریں۔ ہفتہ عشرہ میں قطعی صحت ہو جاتی ہے (محمد اسمٰعیل جنڈیالہ)

۱۸۔ ضیق النفس (بجواب استفسار ۱۳) سہاگہ کھیل ۲ گرین۔ سلاجیت ۲ گرین۔ سنگرف ایک گرین۔ ایک گولی بنالیویں۔ ایسی ایک ہفتہ کے لئے گولیاں بنالیویں اور روز مرہ شربت بنفشہ و عرق سونف کے استعمال کرنے سے تیس سالہ ضیق النفس زدہ عارضہ کو بھی آرام ہو گیا ہے۔ [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۱۲۔ منوہر لال کھتری چوبڑہ ساکن وزیر آباد عمر ۱۸ سال۔ رنگ گندم جسم پتلا۔ ناک فراخ پیشانی قد کسیقدر لمبی ہے سر کے بال۔ گلے میں کرتہ گلخیرا اور سیاہ ابا کا۔ بوٹ بادامی۔ پاؤں میں پاجامہ سفید۔ ہاتھ میں انگوٹھی۔ کان میں مرکی۔ راولپنڈی سے ڈیرہ کی گاڑی میں ۵ جنوری کو بلا اطلاع چلا گیا ہے۔ جو صاحب پتہ دینگے مشکور کرینگے۔ (گھنشام لال کلرک منو دروا آفس راولپنڈی)

۱۳۔ محمد برکت علی خان بی اے سابق متعلم علیگڈھ کالج چند ماہ سے مفقود الخبر ہیں۔ انکے عزیزوں اور دوستوں کو اسکا نہایت قلق ہے۔ سنا تھا کہ وہ عازم ولایت ایڈنبرا ہیں حلیہ مفصلہ ذیل ہے:۔ دراز قد۔ رنگ سانولہ۔ آنکھیں نیلگوں جب چلتے ہیں تو ایک کندھا اوپر ابھارا رہتا ہے۔ لباس عموماً علیگڈھ فیشن یعنی ترکش سرخ ٹوپی۔ سیاہ فراک کوٹ پتلون اور بوٹ (عبدالودود خان از کلاپٹھ)

عام

سوال

۱۵۔ کوئل بولے:۔ کوئل کو کیا چیز کھلائی جاوے کہ وہ خوب بولے (ادری سنگھ عظیم آبادی)

۱۶۔ تالیف شریف:۔ مجھکو ایک کتاب نامی تالیف شریف کی ضرورت ہے۔ جو کسی ڈاکٹر صاحب نے علم الادویہ کے متعلق لکھی تھی۔ غالباً احاطہ مدراس میں۔ (ڈاکٹر محمد دین خریدار ۲۳۲۳)

۱۷۔ دیوان خاقانی و دیوان قاآنی مشرح کہاں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ اسمیں ایک طالب علم کا فائدہ ہے (عبد العزیز خان خریدار ۳۲۷۴۵)

۱۸۔ قلعی سے لکھنا:۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ ایک لکڑی کے بورڈ (تختہ) پر انگریزی حروف قلعی سے لکھے ہوئے تھے قلعی کس ترکیب سے ایسا نرم ہو جاوے کہ سیاہی کی طرح اس سے لکھا جائے۔ (فدا محمد بشیر سرگودھا)

جواب

۷۔ چینی چائے:۔ بجواب محمد بخش خانساماں کے عرض ہے کہ دہلی کے لالہ رگھبر دیال چاہ والوں کے یہاں ہر قسم کی عمدہ چینی چائے۔ قیمتی ۸-۶-۴-۲ اور ۱ روپیہ سیر کی موجود ہے۔ (رحیم چند خریدار اخبار ۲۲۱۳۴)

۸۔ قوم ہیلم:۔ کچھ عرصہ ہوا ہے کہ پیسہ اخبار میں ایک استفسار بابت قوم ہیلم دیکھا تھا۔ قوم ہیلم افغانستان کے متفرق مقامات میں اب بھی متفرق موجود ہے۔ محمود غزنوی و سلطان مسعود غازی کے ساتھ ہندوستان آئی اور انکی لشکر میں اکثر ایسی قوم کے علمبردار تھے۔ غوری عہد میں اس قوم کی بیخکنی ہو گئی۔ (رانا یزید خان بی اے [illegible])

شعر و سخن

امید

(نتیجہ طبع متین جناب منشی غلام مصطفےٰ صاحب ذہین حیدر آبادی دکن)

تو ہی امید ہے کچھ عجب شئے — تجھ سے ہر بات میں خوشی ہے
کیوں نہ ہو تجھ سے ہر اک کو الفت — تو ہی ہے ایک عیش و عشرت
جب سے دنیا امید قائم — ساتھ تیرے ہے انساں کے دائم
یار غم تجھ کو کہنا بجا ہے — کون ورنہ کسی کا ہوا ہے
تو جگاتی ہے خوابیدہ جذبات — کیسی معجز نما ہے تیری بات
بخت خوابیدہ بھی تو جگا دے — مردہ دل کو تو زندہ بنا دے
ساتھ انساں کا دے نہ غلطی — ایسی کب ہو مروت کسی میں
کون مونس ہے اس کا مگر تو — کسی میں آئے گی تیری خو بو
شان و شوکت ہے تیری بدولت — مال و دولت کی ہے تو ہی مصدر
ہے خوشی فرحی کی تو مخزن — ہے ہر اک دل میں تیرا ہی مسکن
مبتلا رنج و غم میں کوئی ہو — تو جو ہے اسکو تو خوشی ہو
تیرے ہونے کے باعث جو فرحت — ہو خوشی سے مبدل مصیبت
تجھ سے بڑھتا ہے عزم و ہمت — تجھ سے گھٹتا ہے خوف اور دہشت
راہ مقصد میں جو ہو تیرا ساتھ — کوئی خطرہ نہیں جو ہو تیری قسم
کیوں ذہین اسکو چاہیں نہ ہم سب — زندگی ہے اسی کے سبب سے
دل ہے اسکا ہی گرویدہ امید — کیا خوشی ہو جو بر آئے امید

ہندوستاں ہمارا

روح رواں بنایا وہ ہندوستاں ہمارا
تھا جان باغ عالم رشک جناں ہمارا

ویراں جو ہو چکا ہے یہ گلستاں ہمارا
گویا کہ مٹ چکا ہے نام و نشاں ہمارا

گلدستہ مروت تھے ہم کبھی جہاں میں
روشن تھا ہر بشر پر راز نہاں ہمارا

ہم بھی نہیں رہیں گے تجھکو بھی یاد ہوگا
اے خاک ہند کیا تھا اوج نشاں ہمارا

رفعت وہ تھی کہ جس سے تھے دم بخود سلاطیں
وہ تھا عروج اپنا وہ تھا نشاں ہمارا

وہ شان سروری تھی وہ اوج برتری تھی
تھا جس سے پست گردوں وہ تھا نشاں ہمارا

کب ہم کسی سے تھے کم تھا کون ہم سے بڑھکر
گویا فلک نشاں تھا یہ آستاں ہمارا

ہر ایک پیشوا تھا دنیا میں ہر گروہ
دنیا کا رہنما تھا ہر نکتہ داں ہمارا

ہر لحظہ دیکھتی ہیں حسرت بھری نگاہیں
کب آسمان ہوگا غمخوار جاں ہمارا

دشمن بھی دوست اپنا ہو جائیگا اے خاطر
جب مہرباں ہوگا [illegible] ہمارا

(از شاکر [illegible])

پیسہ اخبار کلب

تہائی قیمت پر کتابیں :- کارخانہ پیسہ اخبار سے جو رعایتی قیمت پر کتابیں خرید نے کی سینکڑوں ہزار ہا درخواستیں ۳۱ جنوری کو ڈاکخانہ میں ڈالی گئی تھیں وہ ابتک وصول ہو رہی ہیں بلکہ شکایت ہوکر اصل خریداروں کو کافی وقت درخواستیں بھیجنے کا نہیں دیا گیا۔ اور نہ فہرست کافی طور پر شایع کی گئی ہے۔ ساتھ ہی فہرست کتب جو پوری قیمتوں کی تھی اس کے ساتھ کوئی اطلاع نہیں کہ ایک ہی روز کے لیے تہائی قیمت پر فروخت کرنے کی تھیں دیگئی۔ اس آخری فروگذاشت کے لیے مطبع ضرور قصوروار ہے۔ لیکن پیسہ اخبار کلب میں اور اس کے بعد دو علیحدہ علیحدہ اشتہارات میں ۳۱ جنوری کی تہائی قیمتوں کا کافی ذکر کر دیا گیا تھا۔ بہرحال جن صاحبوں کی درخواستیں وصول ہوئی ہیں وہ اطمینان رکھیں کہ ایک ماہ کے اندر اندر سب صاحبان کی خدمت میں کتابیں بذریعہ ویلیوپی ایبل بھیج جائینگی۔

ایک لاکھہ پیسہ اخبار :- تجویز ہوگئی ہے کہ ۱۱ مارچ ۱۹۰۶ء کا پیسہ اخبار کا پرچہ پورا ایک لاکھہ چھاپ کر ڈاکخانہ میں پوسٹ کیا جائے۔ آجتک ہندوستان میں کسی زبان میں کبھی کوئی پرچہ ایک لاکھہ کا چھپاں ایک مرتبہ نہیں چھپا۔ پیسہ اخبار کے مہربان ناظرین سے التماس ہے کہ اپنے یہاں کے تمام پڑھے لکھے لوگوں کی فہرستیں مع پتہ نشان بھیجیں گے تاکہ ان سب کی خدمت میں ایک ایک کاپی نمونہ کی ارسال کیجائے۔ کارخانہ پیسہ اخبار کا منشا یہ ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی ایسا قصبہ یا گاؤں باقی نہ رہجائے کہ جہاں ایک بھی شخص اردو لکھہ پڑھ سکتا ہو اور وہاں پیسہ اخبار کا یہ پرچہ نہ پہنچجائے۔

ایک پوری تبرکات :- ڈاکٹر علی احمد صاحب ہاشمی بیرسٹر پر منصل طلب گڑھ لکھتے ہیں کہ کسی حاجی کی پوری جسمیں تو معظمہ کے کچھہ تبرکات ہیں قرنطینہ سے ضلع ہے ان کے پاس پہنچ گئی ہے جسپر بہ حروف کسی خط میں لکھی ہوئی ہے

(اوری تبرکات کے متعلق)

جو پرچہ ہے نہیں جانتے۔ اگر انہیں اسکا پتہ ملجائیگا تو وہ اسے پوری بھیجدینگے اور شکر یہ پیسہ اخبار کے ایک مستحق خریدار سالہ قیمت ادا کر دینگے

شکایت :- سردار ہرنائن سنگھ صاحب نمبر ۲۰۱۰ چھاؤنی مراد نگر یہ شکایت کرتے ہیں کہ جو رد بند لا ہور نہیں آتا۔ تین چار خطوط کا جواب بھی نہیں آیا۔ لالہ بھگوان داس صاحب پیشن ماسٹر بھی بہت شکایت کرتے ہیں کہ ... کئی مرتبہ ہے کہ ... اخبار ان کو ...

نہیں پہنچتا۔ دو مرتبہ پہلے بھی غرہ لگا چکے ہے۔ محمد علی صاحب خریدار نمبر ۱۳۰۹۵ عدن بھی ایسی ہی شکایت عدم رسید رجسٹرڈ پے افسر کی نسبت کرتے ہیں۔ تینوں صاحبوں کو خطوط کے جواب نہ ملنے کی بھی شکایت ہے۔

شیشہ گری کی کتاب (محمد حسن شیشگر دوا جنگلی جہانگ) مجھے معلوم ہے کوئی اس مطلب کی کتاب اُردو میں نہیں چھپی۔ ڈیرہ دون۔ راجپور اور انبالہ میں شیشہ گری کا کارخانہ ہیں۔ مگر وہاں لیمپ اور ہانڈیاں تو ابھی نہیں بنتیں۔ کیونکہ نمایش بنارس میں ایسے کوئی نمونے نہیں دکھائے گئے تھے۔ شیشہ بنانے کے کام میں بھٹی بنانا اور پگھلا ہوا شیشہ ایک لمبی نلکی کے سرے پر چڑھا کر اسمیں پہونک مارنا ہی وہ بڑے کام ہیں جو عام مزدور کر سکتے ہیں۔

مکینکل انجنیری (حافظ محمد صدیق پانی پت) ہندو ٹکنیکل سکول لاہور میں کسیقدر مکینکل انجنیری سکھلائی جاتی ہے۔ ریلوے ورکشاپ میں مختلف محکمے کے ورکشاپ کا کام مزدوری پر کرائے جاتے ہیں۔ اور خط کا کام سکھلایا جاتا ہے۔ باقی امور ہندو ٹکنیکل انسٹی ٹیوٹ لاہور کے پرنسپل صاحب سے دریافت کرو۔

سائنٹی ایڈیشن (منصب رائے ایس بینی پرشاد دانہ لکھنؤ) آپکی نظم بہت اچھی ہے مگر پیسہ اخبار میں اتنی لمبی نظم چھپنے کی گنجایش کہاں۔ تاہم آپکی دلچسپ نظم کا ایک نمونہ تفنن طبع ناظرین کے لیے ذیل میں درج کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے:-

مناسب ہے بذریعہ پیسہ اخبار ، طبیع زن کے لوگوں پہ اظہار

اٹھائیں فیض اس سکیم اندراس ، ہمیشہ چھکو چکو یہ بخشش

تو اضع اپنی سکرن ایزادی ، تو لاین ہی بقول شیخ سعدی

تاریخی نام (خریدار نمبر ۳۲۱۴۳ سری نگر لکھنؤ) میں کریک ہجری کا ایک تاریخی نام جس کے آخر میں لفظ "حسن" یا "حسین" ہو۔ اور وہی لفظ ہوں۔ مطلوب ہے

فہرست اخبارات (کنور بہاری نمبر ۲۲۲۲۶ ٹیالہ) کارخانہ پیسہ اخبار میں ایسی فہرست موجود ہے جس میں تمام ہندوستان کے ہر زبان کے اخبارات کے نام درج ہیں مع بعض دیگر حالات کی قیمت ... ہے۔

مشہور طغرہ نویس (بجواب عام سوال نمبر ۱۹۶ سالگرہ شتہ) انکا نام منشی میر قادر علی ہے پتہ کلکتہ اسٹریٹ صدر بازار پونہ ہے۔ ایسے مونوگرام چھاپ دیا صاحب پیسہ اخبار نے بھی یہ لیتے ہیں اور دیگر اخبارات میں بھی یہ دیکھے گئے۔ حال میں پرنس و پرنسس آف ویلز نے بھی ایک ایسے مونوگرام جو انہیں بھیجا گیا تھا شکریہ ادا کیا ہے اور بہت خوشنودی ہے۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ کرزن و لارڈ منٹو و لارڈ کچنر وغیرہ نے بھی ایسے بھیجے ہوئے مونوگراموں کی تعریفیں کی ہیں (محمد صلاح الدین جاگیردار احمد نگر)

سودیشی

سوندہی صاحب کا ماریول ایملشن :- ایک سوندہی دیوا دھان کیمسٹ شہر جالندھر نے ایک بوتل کاڈ لیور ایملشن آف پٹرول کا دیپورا آئل آئی ہے جسکی قیمت ۱۲ اور جو ایک ستھرے پیکنگ میں بند ہے۔ گو یہ پیکنگ یوروپ امریکہ کی ادویات کے پیکنگ سے مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لیکن امید ہے کہ اسمیں جلد ہی ترقی ہوجائیگی۔ مالک خیر سے سالانہ لاکھوں روپیہ کی ادویات آتی ہیں اگر بہت سے ہندوستانی کیمسٹ سوندہی صاحبان کی طرح مرکبات ضروری صفائی اور صحت کے ساتھ اپنے یہاں تیار کیا کریں تو بڑے فایدہ کی بات ہے۔ یہ کاڈ لیور آئل امراض سینہ کے لیے مفید ہوتا ہے۔

سودیشی کاغذ :- مسٹر دوارکا پرشاد وواروال سپرنٹنڈنٹ سودیشی ورکشاپ آگرہ نے اپنے یہاں کے کچھ چھٹی لکھنے کے کاغذ کے نمونے بھیجے ہیں۔ اُنمیں سے بعض نمونے ۱۱ اور ۱۲ سے جو ۱۱ اور ۱۲ بجہ اور رہا کے ہیں۔ کسی طرح اسقدر ولایتی کاغذ سے کم نہیں معلوم ہوتے۔ ... پیپر بھی اچھا ہے۔ سودیشی کے شایقین اُن سے سب قسم کا خط و کتابت کا سامان منگوا سکتے ہیں۔

سودیشی انڈی پینڈنٹ قلم :- اس سے پہلے ایک سودیشی انڈی پینڈنٹ قلم کا ذکر اس کالم میں ہوچکا ہے۔ اب یہ دوسری پیتل یا دھات کی قلم ہے کہ جو لائل بورے بنکر آئی ہے۔ اسپر سودیشی لائل پر کندہ ہے۔ گو بوجہ صنعتی ہونے کے ولایتی شائیلو قلموں سے بھاری ہے۔ لیکن اس کی بہت بڑی خوبی آخر میں یہ ثابت ہوگی کہ یہ دیرپا ہوگی۔ جیسے پیتل تانبے اور کانسی کے برتن چینی کے برتنوں کے مقابلہ میں دیرپا اور کم خرچ ثابت ہوتے ہیں ویسی ہی یہ قلم بھی ثابت ہوگی۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ گو قلمیں بنانے کے لیے دیگ نبٹ کا مسالا ابھی سودیشی بکرو کو نہیں ملا مگر انہوں نے ہاتھ سے اپنا کام چلا لیا ہے قیمت عہ۔ کارخانہ سودیشی لائل بورے سے ملسکتی ہے۔

تربیت اطفال کا صندوقچہ :- اسکندر سائینڈ ابوز سوداگر اندرون مسجد فتحپوری دہلی نے لڑکیوں کی خانہ داری کا فن سکھلانے کے لیے بڑے چھوٹے چند صندوق گڑیا کے ساتھ انکا ساز و سامان۔ لباس۔ زیور۔ ظروف اور متفرق اشیاء ایک صندوقچہ میں فراہم کیے ہیں جس سے لڑکیوں کو گھر سنبھالنے کا طریقہ تنا مد نظر ہے۔ یہ اشیا تعداد میں دیگ سو ہیں گو کسیقدر بھدی ہیں تاہم مقابلہ یورپین خوشنما چیزوں کے بہت ارزاں و بہت زیادہ ہیں۔ انمیں شیشہ۔ لیمپ گلاس تکیہ۔ پلنگ۔ پاندان لحاف صندوقچہ۔ برتن کل پرزے۔ غرض خانہ داری کی تمام ضروری چیزیں ہیں۔ قیمت اس سودیشی کو دیکھتے ہوئے بہت کم ہے۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۰ جنوری ۱۹۰۶ء

ہم امریکہ و جاپان سے کیا سیکھیں

ابھی دو ہزار سال نہیں گذرے کہ انگلستان کے باشندوں کو فاتحین روم مال غنیمت کے ساتھ اپنے شہروں میں لیجاتے اور غلاموں کی طرح انکی خرید و فروخت کرتے تھے۔ آج روئے زمین پر کوئی سلطنت عظمت و شوکت میں انگلستان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ مشہور بات ہے کہ شاہ برطانیہ کی عملداری میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ اور کوئی حصہ عالم خود کو انگریزی اثر و اقتدار سے آزاد نہیں کر سکتا۔ علیا حضرت قیصرہ وکٹوریہ آنجہانی جتنی بڑی سلطنت پر حکمران تھیں اس کی نظیر گذشتہ دور و حال کی کسی تاریخ میں نہیں ملتی۔ سلطنت روم، سلطنت اکبر، مملکت سکندر اعظم، دولت فارس، قلمرو کسرے، علاوہ ازیں فی زمین حکومت عباسیہ یا سلطنت ... چنگیز و تیمور صاحبقران اور ملکات خاقان و فغفور وغیرہ سب علیا حضرت قیصرہ وکٹوریہ کی سلطنت سے قلیل تھیں۔ وسعت آبادی کی کثرت، پیداوار کی فراوانی، اراضی کی زرخیزی، دولت کی افراط، علوم و فنون کی ترقی، تہذیب و شائستگی کی عمومیت کے سامنے گرد ہو گئے۔ لیکن کیا اس عروج کے حاصل کرنے میں انگلینڈ اپنی جغرافیائی حیثیت سے بدل گیا ہے۔ یا قدیم حدود اربعہ سے آگے نکل گیا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ جو چیز جہاں تھی وہیں ہے۔ اسکی قدرتی حالت میں ذرا بھی فرق نہیں پڑا نہ پڑ سکتا ہے۔ اسیطرح پندرھویں صدی عیسوی کے آخر تک اہل یوروپ والے امریکہ سے بالکل بےخبر و ناواقف تھے۔ اور ایشیا میں بھی چین و ہندوستان کی بہت پرانی کتابوں کے سوا کہیں اسکا ذکر نہ پایا جاتا تھا۔ ان پرانی کتابوں کے تذکرہ نے بھی بالکل کہانی کی صورت اختیار کر لی تھی۔ اور کوئی اُسے قابل اعتبار نہ جانتا تھا۔ مگر امریکہ نے کولمبس و امریگو کی سعی سے دریافت ہو کر پانسو ہی برس میں وہ ترقی حاصل کر لی ہے کہ بعض بعض باتوں میں پرانی دنیا کی بڑی بڑی سلطنتیں بھی اسے نہیں پہونچتیں۔ حالانکہ اسکی قدرتی حیثیت آج بھی وہی اور ویسی ہی ہے جیسی دریافت ہونے سے پہلے تھی۔ جتنا تفاوت واقع ہوا ہے باشندوں کی حالت میں واقع ہوا ہے۔ اور اسی میں ہو سکتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس روم، یونان، مصر و ہندوستان اس وقت بھی اسی جگہ واقع اور انہی قدرتی وسائل سے بہرہ ور ہیں۔ جہاں اور جن سے اپنی ترقی کے زمانوں میں متمتع تھے۔ مگر باشندوں کی حالت بدل گئی ہے۔ خوشحالی و فارغ البالی کی بجائے تنگدستی و احتیاج ان پر محیط ہیں۔ اس وقت اہل یوروپ ان کے خرمن کمال کے زلہ ربا اور خوان نعمت سے فقیرین کام تھے۔ آج یہ معمولی ضروریات زندگی میں بھی مغرب والوں کے دست نگر ہیں۔ پہلے انکی عجیب و غریب دستکاریوں کو جب سوداگروں کے توسل سے سواحل اٹلی و ہسپانیہ تک پہنچتی تھیں۔ دیکھ دیکھ کر یوروپ کے لوگ حیران رہجاتے تھے۔ اور اس کی دولتمندی و زرخیزی کی حکایتیں سن سن کر منہ میں پانی بھر لاتے تھے۔ چنانچہ کولمبس ہند کی تلاش میں چلا تھا۔ کہ راہ میں اُسے امریکہ کا پتہ لگ گیا جسکی بدولت ہسپانیہ کو غیر معمولی عروج نصیب ہوا۔ مگر آج وہی ہندوستان سخت بدحال و پریشان اور اپنا تن ڈھانکنے کے واسطے بھی لنکاشایر کے پارچہ بافوں کا شرمندۂ احسان ہے۔ یہ انقلاب واقعی بہت ہی بڑا انقلاب ہے۔ نہ پہلے اس عروج و اقبال کو قدرتی وسائل سے کچھ واسطہ تھا۔ نہ اب اس ادبار و زوال کو جغرافیائی پوزیشن سے علاقہ ہے۔ وہ ابتدا سے ایک حالت پر چلی آئی ہے۔ اور چلی جائیگی جو کچھ قصور ہے انسانوں کا ہے۔

ہمیں ممالک یوروپ و امریکہ کی خوشحالی و اقبالمندی پر رشک آتا ہے تو دیکھنا چاہیئے کہ انہیں یہ عروج کس طرح نصیب ہوا۔ اور ہم کس قصور کی پاداش میں اپنی سابقہ ترقی سے محروم بیٹھے گئے۔ اس بارہ میں حافظ عزیز جی نے بہت درست کہا ہے کہ خوشحالی ملکوں و نسلوں کا لحاظ نہیں کرتی۔ بلکہ جو لوگ سست پڑ جاتے ہیں صرف انہی کی بے ہوتی ہے۔ اور جو ستارہ عروج پہ چلتے رہتے ہیں انکی جے رہتی ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ کوئی قوم ہندو و مسلمان، عیسائی یا بودھ، مذہب سے اور نہیں کہ ملک اول تو انہیں ہے ہر ایک اپنی صداقت کا دعویٰ ہے۔ دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کے لوگ عیسوی کو اپنا سٹیٹ ریلیجن بنانے اور اسکی اشاعت و حمایت میں بظاہر ایسی تن دھی سے گرمجوشی و عالی ہمتی سے حصہ لینے کے باوجود باطناً اپنے مذہب کے معتقد و پابند نہیں ہیں۔ بلکہ قومیت کو یقیناً مذہب سے افضل مانتے ہیں اور خاص خاص ایام یا موقعوں پر عبادت الہی بجا لانے یا مختلف مذہبی تقاریب پر خوشی منانے میں حصول ثواب آخرت کی بجائے ادائے رسم دنیوی و ملکی کا خیال زیادہ پیش نظر رکھتے ہیں۔ اتوار کو انکا بلا ناغہ گرجاؤں میں جانا بنظر عبادت نہیں ہوتا۔ بلکہ جیسا مسٹر الگزینڈر رسل ویب نے اپنے لکچروں میں ظاہر کیا تھا۔ یوروپ و امریکہ میں بڑے بڑے شہروں کے گرجا جن لوگوں سے بھرے دیکھے جاتے ہیں انمیں نوجوانوں کو اپنی آنکھیں سینکنا۔ امیروں کو کلیسائی مالی اعانت سے اپنی وجاہت و شہرت بڑھانا مقصود ہوتا ہے۔ اور خالص عبادت الہی یا ادائیگی فرائض مذہبی معدودے چند ہی کو مدنظر رہتی ہے۔ خدا کا ہزار شکر ہے کہ ہندوستان کی مذہبی حالت ایسی ابتر ہوئی نہیں۔ سوائے چند نئی روشنی والوں کے قریباً تمام ہندو و مسلمان اپنے عقائد مذہبی میں پختہ ہوتے ہیں اور شرع و شاستر کے احکام کو بنظر عزت و احترام دیکھتے ہیں۔ عبادات فرض سمجھکر بجا لاتے ہیں۔ الغرض تمام باتوں میں یوروپ و امریکہ والوں کو سبق پڑھا سکتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ مذہب کا جو اصلی منشا راستی، اخلاق و حمایت راستی ہے اسکی ہمیں پروا نہیں۔ بلحاظ عملی نتائج کے یوروپ و امریکہ کے ضعیف الایمان ہم قوی الاعتقادوں سے اچھے ہیں۔ امریکہ و جاپان کی حیرت انگیز ترقی کے متعدد اسباب میں جب مرکز ثقل کی تلاش کیجیئے گا تو وہ "راستی" نکلے گا۔ ہمیں ان سے معاملات دنیاوی میں صداقت کو مدنظر رکھنے اور ہر وقت راستی پر چلنے کا سبق لینا چاہیئے جس کا ثبوت انکے افراد کی روزانہ زندگی میں ملتا رہتا ہے۔

اخبار سٹیٹسمین اور گورنمنٹ

معلوم ہوتا ہے کہ موقر معاصر سٹیٹسمین کلکتہ اس خبر ... کی ...

وقایع نگاری کی جان ہے۔ تجربہ سے علیں دنیا چاہتا تھا۔ اور سرکاری خبروں اور دیگر مراعات سے محروم ہونے میں جو کچھ نقصان متصور ہے اُسے برداشت کرنے کے لیے تیار ہوگیا ہے۔ کیونکہ اس نے بصورت اظہار انفعال و خوشنگاری عفو جملہ رعایتیں بحال کیے جانے کے سرکاری اعلان سے ذرا بھی فایدہ نہیں اٹھایا۔ اور صرف یہ جتا کر خاموش ہو رہا کہ لارڈ کرزن کے جس نوٹ کی اشاعت پر گورنمنٹ نے اسے مورد عتاب کیا ہے وہ کسی ناجائز یا رکیک طریقہ سے حاصل نہیں کیا گیا تھا۔ نیز وہ اسکی اشاعت پبلک کے فایدہ پر مبنی سمجھتا تھا۔ اور سمجھتا ہے۔ معزز ٹایمز آف انڈیا بمبئی نے بہت معقول راے دی ہے کہ اگر سرکار کے نزدیک اخبار سٹیٹسمین کی کارروائی صریح خلاف ورزی قانون کی حد تک پہنچتی ہے تو چاہیے کہ بروے قانون رازداری اسپر باضابطہ مقدمہ دایر کیا جاے اور عدالت میں اسکو اپنی بریت حاصل کرنے کا موقع دیا جاے۔ اُمید ہے سٹیٹسمین کا قضیہ جلد گورنمنٹ کی بردباری سے باحسن وجوہ طے ہو جایگا۔

نئے صوبہ کی لیجسلیٹو کونسل

جدید صوبہ مشرقی بنگال و آسام میں قانونی کونسل قایم ہونے کے متعلق جو اشتیاق ظاہر کیا جا رہا تھا۔ وہ ایک اعلان شایع ہونے سے بڑی درجہ تک رفع ہو جایگا جو ممبران کونسل کی نامزدگی کے قواعد پر مشتمل ہے۔ اِن قواعد کے بموجب صوبہ کی میونسپلٹیوں کے تین گروپ ڈھاکہ ڈویژن۔ راجشاہی و آسام ویلی ڈویژن اور چاٹگام سرما ویلی و اضلاع کوہی ڈویژن بنائے جائیں گے۔ اور ہر ایک ڈویژن کو باری باری سے ایک ممبر نامزد کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ۵ گروپ۔ ڈھاکہ۔ آسام ویلی۔ چاٹگام۔ سرما ویلی و راجشاہی بنیں گے۔ اور دو گروپ ایک وقت میں ایک ایک ممبر کی نامزدگی کا استحقاق رکھیں گے۔ مشرقی بنگال محمڈن ایسوسی ایشن اور مشرقی بنگال کی زمیندار ایسوسی ایشن سے باری باری ایک ممبر کی نامزدگی عمل میں آئیگی۔ اور آسام ویلی۔ سرما ویلی اور اضلاع جاپایا گوری و راجشاہی کی مجالس جوٹ چلنے اور نرائن گنج کی مجلس تجارت کو باری باری ایک ایک ممبر کی نامزدگی کا موقع دیا جاویگا۔ اس کے متعلق تمام سفارشیں اور عذرات صوبہ کے مشیر قانون کے پاس یکم اپریل تک طلب کیگئی ہیں۔

روس میں مسلمان رعایا پر ناگوار قیود

یہ دریافت کرکے سخت صدمہ ہوتا ہے کہ سینٹ پیٹرزبرگ میں مجلس ترقی وحمایت مسلمانان کا انعقاد عین افتتاح اجلاس کے وقت بند کر دیا گیا۔ جہاں کہ پالیٹیکل حالت روس کے علاوہ تجارت لعیدہ مثل ترکستان وکا سا کی

مذہبی۔ قومی۔ اخلاقی و تمدنی حالت پر بحث ہونے والی تھی جس کے متعلق کسی پولیٹیکل سازش یا مفسدہ پردازی کا وہم و گمان بھی نہیں کیا جا سکتا۔ مگر افسوس ہے کہ روسی گورنمنٹ اپنی عیسائی رعایا کے ہاتھوں قریباً دو سال سے شدید مشکلات میں گرفتار ہونے اور بحری و بری سپاہ میں شرارت و نافرمانی کے آثار دیکھنے جیسیوں مقتدر اراکین سلطنت و افسران اعلیٰ کے برابر ہلاک ہوتے رہنے کے باوجود مصلحت اندیشی پر مایل نہیں ہوتی اور ایسے نازک وقت میں اس مسلمان رعایا کو ناراضی کا موقع دیتی ہے جس نے ہمیشہ اپنی وفاداری و فرمان پذیری کا زبردست ثبوت بہم پہنچایا۔ مگر بُرا ہو تعصب کا۔ جو گورنمنٹ روس کو ان کے حقوق کی پامالی اور مذہب کی بیخکنی پر اکساتا اور بدنصیب مسلمانوں کو مصائب و آلام کا شکار بنا تا رہتا ہے

یونینسٹ پارٹی کی حالت زار

یونینسٹ پارٹی کی موجودہ حالت زار اور مسٹر بالفور سابق وزیر اعظم کی ہزیمت و پریشانی درحقیقت چشم عبرت بین کے لیے نیرنگی روزگار و انقلاب زمانہ کا موثر و دلنشین نوٹ ہے۔ بہلاآج سے تین سال قبل جبتک مسٹر چیمبرلین نے اپنی جدید حکمت عملی متعلقہ حفظ تجارت کا اظہار نہ کیا تھا۔ کون کہہ سکتا تھا کہ کنسرویٹو یونینسٹ کیبنٹ جسے جو صدی کی نہایت مستحکم وزارتوں میں شمار کیجاتی تھی ملک کا تہوڑی ہی عرصہ میں ایسا اعتبار اٹھ جایگا۔ مگر مسٹر چیمبرلین نے جس طرح پہلے اپنی علیحدگی سے لبرلوں کو ضعیف کیا تھا۔ اس سے زیادہ نقصان اس وقت یونینسٹوں کو دیا۔ اور آزادی تجارت کی مخالفت سے لوگوں کو اس قدر بدظن بنا یا کہ وہ لبرلوں کی اندرونی خرابیوں اور کمزوریوں کو نظرانداز کرکے ان سے اپنے فوائد و مقاصد کی حفاظت کی اُمیدیں وابستہ کرنے لگے۔ اور الیکشن میں ایسے ایسے جلسے لبرل امیدواروں کی طرف جھک پڑے جو سالہا سال سے کنسرویٹیو کی ملکیت سمجھے جاتے تھے۔ اس وقت لبرل لبرلوں کا بول بالا اور رتبی بلند ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے تو انکے مخالفین کی حالت نا رہی یہ بتا رہی ہے کہ انکو آئیندہ استحکام و استقلال کی خوشگوار اُمیدیں ذرا تامل و احتیاط سے لگانی چاہئیں۔

انجمن ترقی اُردو

دلی میں اردو کی اصلاح اور بقاء و ترقی کے لیے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی ایک باضابطہ کمیٹی قایم ہوکر مولینا شبلی صاحب نعمانی اُس کے سکرٹری قرار پائے تھے۔ اُمید بندہی کہ اردو کی رفتار ترقی پہلے سے زیادہ بڑھ جائیگی مگر مسلمانوں کی نکبت نے انجمن ترقی اُردو کو نہ چھوڑا۔ اور مولانا شبلی صاحب کو ضعف بیماری اور دینی مشاغل سے کافی

جو مقرر ہوے اُنکے مقامات سکونت میں بعد عالم رہا۔ جناب آرنلڈ صاحب جو اُس تھے۔ وہ پہلے تو لاہور میں مقیم رہے۔ ولایت گئے۔ جناب مولانا نذیر احمد صاحب حالی پانی پت میں اقامت گزین رہے اور نعمانی جو اُس کے سکرٹری بنائے گئے تھے میں رہنے پر مجبور تھے۔ تاہم پہلے سال جو کام اور جتنی گرمجوشی ظاہر کیگئی تھی۔ اُس سے اُمید تھی کہ بتدریج اسکی ترقی ہوتی جائیگی۔ لیکن دوسرے سال وہ بات بھی نہیں رہی۔ اور تیسرا سال خاموشی ہی میں گذر گیا۔ مگر افسوس کہ اتنے دنوں کی بعد چوتھے بھی نہ صرف تنا ہی۔ رزولیوشن گذشتہ کانفرنس کے موقع پر پاس ہوا کہ مولانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب شروانی اس کے سکرٹری مقرر ہوں اور خواجہ غلام الثقلین صاحب اور ابو الکلام آزاد جائنٹ سکرٹری جائیں۔ ابتک نئے عہدہ داروں کے نہیں ہوے۔ نہ جدید سکرٹری صاحب کو کسی اعلان سے کوئی اُمید دلائی ہوگئے ہیں اور اسکی سخت ضرورت ہے کہ مولانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب میں ایک باثر کمیٹی منعقد فرماکر تمام ضرور فرمائیں۔ اور ہر صوبہ میں اس کی شاخیں کی راہیں پیدا کی جائیں۔ پنجاب کے متعلق کمیٹی کے علاوہ لاہور بھی اس کے لیے نہایت مقام ہے۔ لیکن جب تک صدر کمیٹی علیحدہ اس کے مناسب حال اعلیٰ پیمانہ پر کام شروع نہ کرے اور ہر قسم کے کاموں کے لیے فراہمی فنڈ و عطاے معاوضہ کی معقول انتظام باثر کمیٹی قایم نہ ہو جائے۔ اور اُس کے عملی قواعد تمام کاموں کے لیے کافی سمجھے جانے کے لائق نہ ہوں۔ ان برائے نام باتوں سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ چند کام جن پر اُردو کمیٹی کی توجہ خاص طور پر بڑے زور سے مبذول ہونی چاہیے۔ یہ ہیں (۱) اعلیٰ درجہ کی تصانیف کی قدردانی (۲) قابل قدر تالیفات کی قدر (۳) اعلیٰ ترجمہ کا قبول کرنا (۴) فنون لطیفہ مثل خوشخطی و حسن انطباع و نقاشی و مصوری وغیرہ پر التفات اور ہر ایک کے لیے مناسب صلہ و معاوضہ (۵) تمام تصانیف۔ تالیفات و تراجم مقبولہ کی اشاعت اور مصارف طبع و اشاعت کی کفالت (۶) انطباع و فروخت کتب کا انتظام اور ان سب ضرورتوں کے لیے اعلیٰ پیمانہ پر فنڈ کے جمع کرنے اور ہر بات کو ایک مکمل اصول کے تحت میں منضبط کرنے کی ضرورت ہے۔ جبتک کوئی باثر کمیٹی ان سب کاموں کے لیے تیار نہ ہوگی یہ بیل منڈھے نہیں چڑھ سکتی۔ اُمید ہے کہ علیگڈھ آپ نہایت ضروری کام کو اپنے درجہ اور وقار اور اپنے مرکز تعلیم

[illegible]

اگرچہ اس شدید نقصان کی تلافی کسی طرح ممکن نہیں جو محترم بزرگ ہند "مسٹر دادا بھائی نوروجی" اور [illegible] کے انتقال پر انگلینڈ پارلیمنٹ سے محروم رہنے [illegible] ہند کی توسیع وحفاظت کو پہنچے گا تاہم یہ دریافت کر کے کس قدر اطمینان ہوتا ہے کہ نئی پارلیمنٹ میں سابق انڈین سولینوں کی تعداد پہلے سے زیادہ رہیگی اور مکمل جان ہیچے [illegible] نظم ونسق ہندوستان میں کئی ایسے اصحاب کی قیمتی رائے اور [illegible] سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ جنھوں نے اپنی عمر کا بڑا حصہ ہندوستان کی خدمت میں صرف کر کے یہاں کے معاملات کا وسیع تجربہ حاصل کیا ہے اور خود کو باشندگان ہندوستان کے خیالات وحاجات سے بخوبی واقف بنایا ہے۔ ان میں اول نمبر سر ہنری کاٹن کا ہے۔ جو حکومت ہند کے اکثر صیغوں کا ذاتی [illegible] ہیں اور ہندوستانی رعایا کے دل پر اپنی ہمدردی کا نقش بٹھا چکے ہیں۔ ان کے علاوہ مسٹر رٹ [illegible] ڈیوس جنوبی ہند وبنگال [illegible] مقیم رہے ہیں۔ اور مسٹر [illegible] ٹیشن بھی اس ملک کے کئی اعلیٰ سرکاری [illegible] نیک نامی وہر دلعزیزی کے ساتھ کام کر چکے ہیں [illegible] وجہ سے ان کا ممبر منتخب ہونا ملک میں بنظر اطمینان [illegible]

دیکھا جاتا ہے۔ امید ہے کہ مسٹر ہیرالڈ کاکس نے چند سال پیشتر علیگڈھ کالج میں پروفیسر رہ کر ہندوستانیوں خصوصاً مسلمانوں کے ساتھ جس دلچسپی وہمدردی کا اظہار کیا تھا اسے وہ پارلیمنٹ میں بھی نظر انداز نہ کریں گے۔ نیز مسٹر برس کو بھی اس ورلٹ کا کچھ نہ کچھ پاس ہوگا۔ جو ایک ناموز تاجر کی حیثیت میں انھوں نے ہندوستان سے پیدا کی ہے۔

دیسی پارچہ کی مشکلات

مبارک سودیشی تحریک کی ترقی و ہر دلعزیزی سے ملکی صنعت پارچہ بافی کی مشکلات کا خاتمہ نہیں ہوا پایا۔ اور نہ ابھی برسوں تک ہونے کی توقع ہے۔ گو بحالیکہ اگرچہ "انگ" کی بیشی "بہرسانی" کی کوشش پر بڑا خوشگوار اثر ڈالتی اور قدردانی کی امید تاجروں کارخانہ داروں کاریگروں کے حوصلے بڑھاتی ہے۔ تاہم ہند کے مفلوک الحال باشندے خریداری پارچہ میں بڑے درجہ تک اپنے وسائل آمدنی پر نگاہ کھینچ کے لیے مجبور رہیں۔ اور بوجہ افلاس حب وطن کو پر زور طور پر نہیں نباہ سکتی۔ اس لیے سودیشی تحریک کے پارچہ بافی کی مشکلات کی رفع داد میں صرف اس حد تک مدد دی ہے جتنی کہ ان کے احساس کمال سے متصور ہو سکتی ہے پہلے نہ پبلک کو دیسی کپڑے کی قدردانی کا خیال تھا۔ نہ

جولاہوں کو ابھی قدر صنعت کا اصلی اسباب [illegible] نظر تھی۔ البتہ اب کہ عوام کی طلبہ اشت بر صفت [illegible] میں انگو جو ہے کار ہی ہے۔ چنانچہ بنگال میں کئی ہزار جولاہے دوسرے کاموں سے دست بردار ہو کر اپنے آبائی پیشہ پر جھک پڑے ہیں۔ اور صوبجات متحدہ پنجاب میں بھی دستی راچھوں کے استعمال پر زور کے خیال رجوع کیا جارہا ہے۔ جس سے امید بندھتی ہے کہ رفتہ رفتہ موجودہ نقائص کے دور ہونے کی مناسب صورتیں نکل آئیں گی اور ہند صنعت پارچہ کے متعلق اپنی گم شدہ عظمت بحال کرنے میں کامیاب ہو جائیگا۔

مجوزہ راجپوت کالج

خدا کا شکر ہے کہ ہندوستان کی مختلف ذاتیں اور فرقے اصلاح وترقی پر مائل ہونے میں سب سے پہلے اپنی تعلیمی ضروریات کا احساس کر رہی ہیں۔ چنانچہ ہندو مسلمانوں کے ایک زیادہ قومی کالج ملک میں قایم ہونے کے علاوہ سکھوں۔ آریاؤں ودیگر اور کایستھوں کی طرف سے اپنی خاص تعلیمگاہوں یا تعلیمی وظائف کے اجرا کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور صنعت وغیر سیکھنے کے لیے لائق نوجوان امریکہ وجاپان بھی بھیجے جارہے ہیں۔ [illegible] اپنے [illegible] فرقوں میں پیچھے بیداری کے آثار نمایاں ہونے لگے ہیں۔ چنانچہ "کھتری مہا سبھا" کے گذشتہ اجلاس بنارس کی ایک منظور شدہ تجویز کی بموجب

ایک عظیم الشان اسلامی خوشخبری

ہم خاص ماہ جنوری وفروری سنہ ۱۹۰۶ء میں عام مسلمانوں کے واسطے اپنی بے نظیر کتب مندرجہ ذیل میں بہت رعایت کرتے ہیں گویا اصلی لاگت پر دیتے ہیں۔

قیمت رعایتی	قیمت اصلی	نام کتاب
[illegible]	[illegible]	بے نظیر حمایل شریف مترجم ومحشی اردو مجلد چرمی نہایت خوبصورت واعلیٰ قسم کی جلد
[illegible]	[illegible]	بے نظیر قرآن مجید مترجم کلاں مع تفسیر حسینی اردو مجلد حجم ۹۱۲ صفحہ
[illegible]	[illegible]	بے مثل مشکوٰۃ شریف مترجم ومحشی اردو مجلد حجم [illegible] صفحہ چار جلدوں میں
[illegible]	[illegible]	ریاض الصالحین مترجم ومحشی اردو صحیح احادیث تہذیب اخلاق میں جلد اول

کیفیت

اور جلدوں کی قیمت اور محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا اور علاوہ اس کے کتب دینیہ ہر قسم کی مل سکتی ہیں۔ فہرست کتب خانہ اور نمونہ مجلد طلب کرنے پر روانہ کی جاتی ہے مفت مل سکتی ہیں

المشتہر
عبد الغفور غزنوی مالک کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

بیہرس

[illegible] جسکا استعمال [illegible] برس کمزور بوڑھا نوجوانی کی طاقت حاصل کر کے زندگانی کا لطف اٹھائے اور گم شدہ طاقت کو [illegible] لا علاج مایوسوں کو بھی [illegible] اعضائے رئیسہ کو حیرت افزا طاقت دیتا ہے۔ مایوسان قوت باہ کے لیے بمنزلہ اکسیر [illegible] کے لیے بے نظیر دوا ہے یہ وہ نسخہ ہے جو اسرار سینہ بسینہ کا مخفی راز ہے اسکی تعریف میں زیادہ گوئی مبالغہ نہ سمجھئے۔ آپ آزمائیے بعد تجربہ اس کے فوائد اوروں کو سنائیے تاکہ ہر ایک ماندہ شخص کو فائدہ پہنچے قیمت صرف [illegible] محصول ذمہ خریدار۔
ہمارے کارخانہ کی فہرست کارڈ بھیجکر طلب فرماویں۔

المشتہر لاہوری [illegible] سنگھ امرتسر پنجاب

قصوری جوتیاں

[illegible] وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ ہندی صنعت وحرفت کی ترقی ہو۔ قصوری جوتیاں ہی خوبصورتی اور مضبوطی میں مشہور ہیں اپنی صنعت کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ باوجود [illegible] ہونے کے قیمت بہت [illegible] سادہ جوتا [illegible] سرخ وسفید [illegible] نمونے۔ [illegible] طلب کیجئے فرمایش کے ہمراہ پاؤں کا ناپ آنا ضروری ہے خوشخبری [illegible]

المشتہر شیخ محمد بخش [illegible] قصور ضلع لاہور

دی امپیریل آئرن ورکس گوجرانوالہ

[illegible] ہمارے کارخانہ [illegible] کی اس کارخانہ [illegible] آپکو کسی چیز کے آرڈر کرنے پر ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ [illegible] سکتے ہیں کہ اگر ایک دفعہ [illegible] ہوا یا تو پھر دوسری جگہ آپ نہیں جاوینگے۔

صحت کے ٹھیکہ پر علاج

جو صاحب صحت کے ٹھیکہ پر علاج اور تا حصول صحت ادویات بلا قیمت لینا چاہیں وہ

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر لاہور

سادہ جوتا

عبد اللہ [illegible] سوداگر جوتہ وبوٹ متصل [illegible] لدھیانہ [illegible]

خوشخبری

اگر [illegible] معلوم کرنا ہو تو [illegible]

[illegible] آئندہ بھی سرگرمی
ایک پُر زور و موثر اپیل شایع کر کے راجپوتوں کو ایک
عبدگاہ قومی کالج قایم کرنے پر توجہ دلائی ہے جس کے
اجرا کی خاطر بالفعل ۱۵ لاکھہ روپیہ درکار ہوگا - اسمیں سے
ڈھائی لاکھہ روپیہ کے بیٹے تو ابتدا میں وعدے ملگئے ہیں اور
باقی ۱۲ لاکھہ روپیہ کی فراہمی بھی راجپوت سرداروں
کی بڑی تعداد اور عالی ہمتی کو دیکھتے ہوئے کچھہ دشوار
نہیں نظر آتی - اگر سوچنا یہ ہے کہ ایسے فرقہ کی اصلاح و
ترقی کے لیے جس کے اعلی افراد بڑی بڑی ریاستوں کے
مالک متوسط الحال زمیندار و جاگیردار اور ادنے کاشتکار
ہیں معمولی زباندانی و فلسفہ کی تعلیم زیادہ کارآمد
ہوگی یا زرعی و صنعتی تعلیم انکی ضروریات پوری کرنے
میں مدد دیگی ؟-

ہمارا طریقہ خیرات

جب کسی قوم کی حالت بدلتی ہے تو
نہ صرف اسمیں برائیاں بڑھتے بڑھتے نیکیوں پر غالب
آجاتی ہیں - اور لوگ نفس امارہ کے غلام بنکر ارتکاب
معصیات و بیہودات پر دلیر ہو جاتے ہیں - بلکہ اُس کے
محاسن بھی معایب کا رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور اچھی
مفید اخراجات نہیں رہنے دیتے - چنانچہ ہماری خیرات جو ایک
زمانہ میں ہندوستان کے لیے موجب فخر و ناز اور روا خل
[illegible] الامتیاز تھی اپنی موجودہ حیثیت میں بجائے فایدہ

کے سوسایٹی کو سخت مضرت پہنچا رہی ہے - تمام دنیا کے
ملکوں میں شاید ایک ہندوستان ہی ایسا ہے "فقیروں" کی
نفیر پیش کرتا ہے جو بھیکھہ مانگنے سے ذرا نہیں شرماتے - بلکہ
اسے اپنا "خاص پیشہ" ٹھہرا کر ہر طرح اس کا حق جتاتے
ہیں - بھکاری دوسرے ملکوں میں بھی ہیں - اور بعض اوقات
راہگیروں یا گھر والوں کے لیے موجب زحمت بھی ثابت
ہوتے ہیں - مگر نہ انکی تعداد ہند کی طرح آبادی سے پچاسویں
حصہ کی نسبت رکھتی ہے - نہ وہ بھیکھہ مانگنے پر ایسے دلیر ہوتے
ہیں - بلکہ اُن میں جو اشخاص حرام خور اور آرام طلب ہیں
وہ بھی کم از کم دکھانے کے لیے اپنی حیثیت سے اشرمانے اور
حتی الامکان اپنے ناگوار طریق عمل کو پوشیدہ رکھنا چاہتے
ہیں - ہندوستان میں سفید پوش آدمیوں کو فقیروں
کے حملوں سے راستہ چلنا دشوار ہو تا ہے - پولیس کے
روزنامچے اور عدالتوں کی مسلیں اسکی شہادت سے
بھری پڑی ہیں کہ گدائی کے پردہ میں کیسے بُری چوری
سرقہ بالجبر استحصال بالجبر غصب - نقب زنی - اغوار
زنا - رہزنی - قتل وغیرہ جرایم کی وارداتیں بکثرت
ہوتی رہتی ہیں - بہر یہ بھکاری آپسمیں بھی لڑتے جھگڑتے
رہتے ہیں - جسکی وجہ سے پولیس اور عدالتوں کو مشکلات
کا سامنا ہوتا ہے - ان تمام خرابیوں کی وجہ صرف ایک
اور یہ ہے کہ ہمارے طریقہ خیرات میں مصلحت اندیشی کو
دخل نہیں - اور ہم بالکل اندھوں کی طرح اپنا مال لٹاتے

ہیں - اہل ہند کی فیاضی اس قدر بڑھی ہوئی ہے کہ دس لاکھہ
نفوس نے باطمینان تمام اُنپر اپنے گذارہ کا بوجھہ ڈال
رکھا ہے - مختلف ممالک عالم کے ہزاروں آدمی یہاں
بھیکھہ مانگتے نظر آتے ہیں - اور ہر سال لاکھوں روپیہ یہاں کر
اپنے گھروں کو لے جاتے ہیں - ابھی الہ آباد میں کنبھہ کے میلہ پر
اتنا سرمایہ فقیروں کے پاس چلا گیا ہوگا - جس سے کئی شاندار
یونیورسٹیاں بنجاتیں - لہذا ضرورت اور اشد ضرورت ہے
کہ جلد اسکی اصلاح کی جائے -

چین میں اقوام خارجہ سے ناراضی

باشندگان چین اہر دیسیوں کو
بنظر تنفر دیکھنے اور انہیں اپنا
دشمن سمجھنے میں زمانہ قدیم سے مشہور ہیں - اسی لیے یورپ
یورپ کو چین میں اپنی تجارت پھیلانے کے لیے سخت
دقتیں اُٹھانی پڑیں - اور مختلف بندرگاہیں سخت
لڑائیوں کے بعد ان تجارت کی آمد و رفت کے لیے کھلیں
اندرونی ملک کے بعض علاقوں میں یورپین سوداگروں
اور مشنریوں کو دورہ کرنے یا مقیم رہنے کی بمشکل اجازت
ملی - اور اکثر ابھی تک بدستور سابق اجنبیوں کے لیے مسدود
ہیں - مگر دول یورپ اسے وقتاً فوقتاً مجبور کر کے تجارت
دریلوے وغیرہ کے متعلق مراعات لیتی رہیں - جنکے سبب کئی
علاقوں میں یورپین طاقتوں کا اقتدار خوب جم گیا
اور کئی مقامات کا اجارہ بڑی طویل میعادوں کے لیے

ایک لاکھہ پیسہ اخبار

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۶ع کا پیسہ اخبار

پورا ایک لاکھہ چھپے گا

آپ اپنے لکھے پڑھے رشتہ داروں - دوستوں آشناؤں اور اپنے شہر کے دوسرے خواندہ لوگوں کے ناموں کی
فہرستیں بھیجتے رہئے - ان کو مفت نمونے بھیجے جاویں گے
جنکی فہرستیں اچھی اوصاف خطکی ہوں گی - ان کو کارخانہ پیسہ اخبار سے حسب مدارج شکریہ کے تحفے ارسال
ہوں گے پس جلد اس موقعہ سے تین فایدے اٹھایئے

اوّل :- آپ کے دوستوں کو مفت پیسہ اخبار کا نمونہ ملے گا ÷

دوم :- کارخانہ پیسہ اخبار آپ کا مشکور ہوگا ÷

سوم :- آپ کارخانہ سے انواع و اقسام کے تحفے پاویں گے ÷

تمام فہرستیں اور تحریریں مینجر پیسہ اخبار لاہور کے نام جلد بھیجئے ÷

راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تری رضا ہے
یہاں یوں بھی واہ واہ اور دوں بھی واہ واہ ہو

مل گیا۔ مگر جب جاپان کی شاندار کامیابیوں سے جو چین میں از سر نو بیداری کے آثار نمایاں ہوئے اور رعایا و گورنمنٹ دونوں کو اصلاح و ترقی کا خیال آیا تو ساتھ ہی اقوام خارجہ کی مخالفت کی بجھائی ہوئی آگ بھی از سر نو بھڑک اٹھی اور نہ صرف اندرونی علاقوں بلکہ اُن مقامات میں بھی جن پر سالہا سال سے غیروں کا تسلط ہے چینی لوگ اجنبیوں کے خلاف شورشیں اٹھانے لگے۔ جس میں چینی حکام بھی اور شریک ہیں۔ چنانچہ شنگھے میں دول خارجہ کی قونصل عدالت کے اختیارات پر تنازعہ ہوا۔ اور چینیوں نے ایک سزا یافتہ شخص کو پولیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔ تازہ تار برقی مظہر ہے کہ یونان شیکائی چینی گورنر نے ایک ملزم کو نرم سلوک کرنے کے وعدہ پر بیرونی حکام سے لے کر ایک ہزار ضرب چوب اور تین سال قید کی سخت سزا دیدی۔ جس پر اقوام خارجہ و چینی حکام کے تعلقات میں سخت کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ خدا خیر ہی رکھے۔ کانٹن میں ایک پادری بھی مارا گیا۔

یونینسٹوں میں پھوٹ

جمہوری انتظامات کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے کہ انہیں کسی فرد کی مخالفت و موافقت یا حیات و ممات سے کچھ فرق نہیں آتا۔ برخلاف شخصی طریق کارروائی کے جس میں کام کی عمدگی سے سارا سلسلہ درہم برہم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ تاریخ ایسی ہزاروں مثالوں سے بھری پڑی ہے جن میں عظیم الشان سلطنتیں بعض اشخاص کی مساعی و اقبال سے قائم ہوئیں اور انکے بعد مٹ گئیں۔ جمہوری طریق حکومت بڑی حد تک ان نقائص سے مبرا رہتا ہے۔ اور اُس کی رونق و شان میں کسی کے مرنے سے خلل نہیں آتا۔ تاہم کوئی آرگنائزیشن خود کو شخصیت کے اثر و اقتدار سے بالکل بھی آزاد نہیں ٹھہرا سکتا۔ اور بڑے بڑے کام ہر ایک طریق انتظام میں خاص خاص افراد ہی کے ہاتھ سے بن آتے ہیں۔ چنانچہ لبرل پارٹی کو جس نے مسٹر گلیڈسٹون کی وجاہت ذاتی و طلاقت لسانی کی مدد سے بڑی ہر دلعزیزی حاصل کی۔ اور حکومت پائی تھی۔ اُن کے مرنے پر ایسا سخت نقصان پہنچا۔ کہ اُس کے لیڈر ذمہ داری سے پہلو بچانے لگے۔ اور کامل دس برس تک اُسے بحالت گمنامی دن گذارنے پڑے۔ جس کے بعد اب بھی وہ صرف مخالفین کی کمزوری کے باعث حکومت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ ورنہ خدا جانے کتنے عرصہ تک ابھی اور پریشان رہتی۔ لیکن زمانہ کا عجیب انقلاب ہے کہ لبرلوں کی مسٹر گلیڈسٹون کے انتقال کے بعد جو حالت تھی اُس سے بدتر آجکل یونینسٹوں کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ اور انہیں لارڈ سالسبری کی زبردست شخصیت کی عدم موجودگی بڑے ناگوار طریق پر محسوس ہو رہی ہے۔ مسٹر چیمبرلین و مسٹر بالفور میں پارٹی کی آئندہ حکمت عملی کے متعلق سخت اختلاف [illegible] سے کوئی سر غنائی پر آمادہ نہیں ہوتا۔ دیکھئے

مراکو کانفرنس

فرنگستانی طاقتوں کے نمائندوں کی سیاسی خواہشات و مقاصد متعلقہ مراکش کی تعیین کرنے کے لئے الجزائر میں دول اعظم کے قائم مقاموں کی جو کانفرنس اجلاس کر رہی ہے اس کی کارروائی کے متعلق اگرچہ ابھی تک اس سے زیادہ کچھ نہیں معلوم ہو سکا۔ کہ وہ ہنوز کسی خاص قرارداد پر نہیں پہنچی۔ اور فرنچ و جرمن سفراء کے اختلافات کے ساتھ قائم مقامان مراکش کی بے اعتنائی سے اُس کے کام میں بڑا حرج واقع ہو رہا ہے۔ تاہم انگریزی و فرنچ اخبارات کے سابقہ بیانات کی ساتھ نامور جرمن پرچہ کلون گزٹ کی تازہ تحریر سے یہ دریافت کر کمال تشفی بخش و تسکین بخش وہ ہے کہ کانفرنس کا آخری فیصلہ خواہ کچھ ہی ہو مگر جرمن و فرانس میں جنگ واقع نہ ہوگی۔

حضور ولیعہد بہادر کی خاطر مدارات

حضور ولیعہد بہادر کی سیاحت کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ فقط ہر جگہ حضور ممدوح کی رونق افروزی پر منجانب رعایا کمال عقیدت و مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بلکہ استقبال اور مدارات کی دھوم دھام اور شان و شکوہ میں

روح افزاء

یہ شربت جو محض جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے نامردی جریان تپ لادلدی کمزوری باہ و دماغ و درد کمر کا دشمن ہے۔ بالوں کو ہمیشہ سیاہ رکھتا ہے۔ چہرہ کو رونق۔ جلد کو سرخ کرتا ہے۔ پیر کو نوجوان اور نوجوان کو پہلوان بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱؎

روح النساء حیض بقاعدہ کم یا زیادہ دیر یا جلدی تکلیف سے یا دیر سے یا بالکل نہ آئے۔ یا سفید بدبودار پانی آتا ہو۔ لادلدی ہو یا کثرت اولاد پیدا ہوتی ہو۔ پیٹ یا پاؤں پر سوزش غرضیکہ عورتوں کی بیماری کے واسطے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی ۱؎

خضاب غسل نہانے کی ضرورت نہیں لگایا اور بال سیاہ۔ بالوں کو کالی سیاہ رنگ دیتا ہے اور ریشم جیسے نرم رکھتا ہے۔ جلد پر داغ نہیں دیتا۔ کئی ماہ تک کافی ہے۔ قیمت ۱؎

بال اڑانیکا تیل نازک سے نازک جگہ کے بال بھی بلا تکلیف اور خارش و سوزش کے دور کرتا ہے۔ جلد نرم و ملائم رہتی ہے ۸؎

گلگونہ چہرہ سے چھائیاں۔ کیل مہاسے۔ داغ دور کر کے خوبصورت کندن سا بنا دیتا ہے۔ خوبصورتی کا لازمہ ہے۔ ۸؎

چند معززین قدردان۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب سرگوجہ۔ مہاراجہ صاحب چتار پور۔ مہاراجہ صاحب سیلان۔ دیوان صاحب [illegible]۔ جیو لال صاحب سجان [illegible]۔ جناب لفٹنٹ کلارک صاحب۔ جناب مسٹر بارنس صاحب مجسٹریٹ۔ جناب کیپٹن [illegible] [illegible]

المشتہر [illegible] [illegible]

ایک غلام کی داستان

غلام کی بدترین صورت یہ ہے کہ کسی کے ہاتھ پاؤں سالہا سال تک کسی بیماری نے جکڑ رکھے ہوں اور وہ بیکلہ پڑا رہے۔ مسٹر ولیم ٹوڈ، ٹریجنٹ اسٹریٹ واقع باتھ (ایوا) اسی قسم کی غلامی میں گرفتار تھے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ پانچ برس ہوئے کہ میں جانگھوں اور پہلوؤں کے درد میں مبتلا ہوگیا۔ گھٹنے سے لیکر پاؤں کی ایڑی تک سخت جانکاہ درد ہوتا تھا۔ اور ایک چمک سی پیدا ہوتی تھی نہ دن کو چین تھا نہ رات کو آرام تھا۔ اسی درد کی وجہ سے رات کو آنکھ کھل جاتی تھی اور پھر وہ تمام رات جاگتے ہوئے ہی آنکھوں میں کٹ جاتی تھی مجھے اس درد کی دوا ابھی معلوم ہوئی اسکو استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر کار ڈاکٹر ولیمز صاحب کا اور ینٹل بام کی ایک بوتل خریدی۔ اسی ایک بوتل کے استعمال سے مجھے حیرت انگیز نفع ہوا۔ میں سمجھ نہیں سکتا ہوں کہ جونہی میں نے استعمال کی درد سب جاتا رہا۔ مجھ کو نیند اچھی آنے لگی اسکے اثر کو دن رات کو بھی پاتا ہوں مجھے یقین کامل ہے کہ اب میں بالکل تندرست ہو گیا ہوں۔ تمام انگریزی دوا فروشوں سے ملتی ہے قیمت فی بوتل ایک روپیہ۔ اورینٹل بام کی ایک بوتل ایک روپیہ قیمت کو تمام انگریزی دوا فروشوں اور لاہور کے ای ایم اینڈ کو سے مل سکتا ہے

ایک مقام کے لوگ دوسرے مقام کے لوگوں پر سبقت لیجانے کی کوشش کرتے ہیں خصوصاً دیسی ریاستیں اپنی مہمان نوازی کے سامانوں میں بیدریغ روپیہ اٹھا رہی ہیں۔ چنانچہ جنوبی ہند کی ریاست میسور بھی اپنی کفایت شعاری و ہمدردی رعایا میں شہرت خاص رکھنے کے باوجود اس تقریب سعید پر حیرت انگیز دریا دلی کھائی ہے جس سے ہندوستان والوں کے "بادشاہ پرست" ہونے کی بیّن شہادت ملتی ہے۔ ولایت کے اخبارات بھی اس جوش عقیدت و اخراجات کثیر کو دیکھ دیکھ کر حیران ہو رہے ہیں۔ اور انکے نامہ نگار یہاں کی آرائش و زیبایش کا پورا نقشہ الفاظ کے ذریعہ سے کھینچنے میں معذوری ظاہر کرتے ہیں۔

علیگڈھ کالج میں تعلیم سائنس کا انتظام

یہ دریافت کرنا موجب ابتہاج و اطمینان ہے کہ نہ صرف حضور ولیعہد بہادر نے دورہ مسعود کی یادگار میں تعلیم سائنس کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر کرنے کی نسبت پیسہ اخبار کی تجویز کو باوجود بعض موقر معاصرین کے اظہار اختلاف کے باوجود شرف قبول بخشا۔ بلکہ اس کی خاطر چندہ فراہم کرنے کے لیئے مسلمان رؤسا کی خدمت میں ڈیپوٹیشن بھیجنے اور انہیں نزول اجلال شاہی کے مبارک موقع پر شرکت کی دعوت دینے کے متعلق جو تجویز پیش کیگئی

تھی۔ اسپر بھی عنقریب عملدرآمد ہونے ہے گو سا تھ ہی اس امر کا احساس بھی تاسف سے خالی نہیں کہ جناب نواب محسن الملک بہادر ہی کو بنفس نفیس اس کی زحمت گوارا کرنی پڑی ہے ورنہ سربرآوردہ و باثر اراکین قوم میں سے کسی نے یہ خدمت اپنے سر لینے کی حامی نہ بھری۔ جو مسلمان لیڈروں کی ذمہ داری پر دال ہے۔ افسوس۔

لارڈ ایمپتھل کی معاودت انگلستان

لارڈ ایمپتھل بہادر نامور و ہردلعزیز گورنر مدراس کے ۲۸ ماہ رواں کو اپنے منصب جلیلہ سے سبکدوش ہونے پر نہ صرف احاطہ مدراس میں جہاں کے باشندوں نے انکی شفقت و ہمدردی سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے۔ رنج و ملال کا عام احساس ہوگا۔ بلکہ ہندوستان کے ہر حصہ میں بھی ایک ایسے حاکم کی مفارقت پر اظہار تاسف کیا جائیگا جس نے اپنی شخصیت سے قائم مقامی حکومت ہند میں رعایا و عمال سرکاری کو لارڈ کرزن بہادر کی روش فرمانروائی کے اضطراب اور بھاگ دوڑ سے آرام لینے کا موقع دیا اور اپنی فیاضی و رحمدلی سے لوگوں کو گرویدہ احسان کیا تھا۔ انکی تقریریں علمی سے خالی مگر شفقت آمیز ہوتی تہیں انہے اخبارات کو سرکاری معاملات سے آگاہ ہی حاصل کرنیکے لیئے ایک پریس روم شملہ و کلکتہ میں کھلوایا اور تحصیل انکم ٹیکس کی مقدار بلحاظ نوٹس بڑہا۔ خدا معاودت وطن انکے لیئے مبارک کرے۔

عالم نسواں

پردہ اور علیگڈھ کانفرنس یہ مسئلہ جب کی سب سے بڑی اسلامی ریاست حیدرآباد کی [illegible] متعلق طے ہو چکا ہے۔ علیگڈھ کانفرنس میں جب وغیرہ مقامات سے کئی معزز خاتونیں معائنہ نمایش و کانفرنس کے لیئے تشریف لائی تہیں۔ دوسرے پہلو میں طے ہوا تھا یعنی جس طرح بمبئی کی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس کے پیچھے مسلمان خاتونوں کیلئے پردہ ڈال کر بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ ایسے ہی علیگڈھ کانفرنس سے امید کی گئی تھی لیکن بزرگان علیگڈھ نے فیصلہ کیا کہ جو چیز بمبئی کے لیئے جائز ہو سکتی ہے علیگڈھ کے لیئے جائز نہیں ہو سکتی۔ اور مسلمان خاتونیں پس پردہ بھی کوئی قومی تعلیمی اور مذہبی جلسہ نہیں دیکھ سکتیں۔

انتخاب پارلیمنٹ اور لیڈیاں ولایت کے اخبارات میں اکثر تذکرہ ان عالیجاہ لیڈیوں کا ہے جنہوں نے اپنے شوہروں یا عزیزوں یا دیگر ممبران پارلیمنٹ مقرر ہونے کی تائید میں بڑی بڑی کوششیں کی ہیں۔ اور بعض صورتوں میں صرف انہیں کی کوشش سے بعض لوگ ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں۔ غرض اس مرتبہ کے انتخاب پارلیمنٹ میں عورتوں کی سعی مشکور رائیگاں نہیں گئی ہے۔

مت پڑھو

اگر پڑھو تو سچ سمجھو کیونکہ جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہوتی ہے لعنت اللہ علی الکاذبین یہ کمپنی کارخانہ قدیمی اور سچا کارخانہ ہے۔ اسکی عام ہر دلعزیزی اور بے نظیر ترقی کو دیکھکر صدہا کمپنی سوداگر ہندوستان بھر میں ہمارے علم میں پیدا ہوئے اور متعدد خاص لدھیانہ میں چلے۔ لیکن نقل اور اصل میں جو فطرتاً فرق ہوتا ہے ہوا اور آئندہ بھی ہوگا۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننا مناسب نہیں صرف امر واقعہ کا بیان کرتے ہیں کہ خلق خدا نے اس کارخانہ کو ہزاروں سرٹیفکیٹ دیئے ہیں۔ ہر ایک طبقہ کے آدمیوں نے اسے قدر کی نظر سے دیکھا۔ برخلاف عام کارخانوں کے بڑے بڑے آدمیوں نے اسکی روش کو پسند کیا ہے۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اس کے ٹکٹ پہنچے ہیں۔ لکھو کہا خریدار ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ اس عام قدردانی کے شکریہ میں اب ہم ایک عام رعایت پبلک کو دیتے ہیں کہ ایک مقررہ مدت تک جو صاحب ہم سے ٹکٹ ہمارے کارخانہ کی فروخت کیلئے منگوائیں گے تو ہم بکچوں ٹکٹوں کی قیمتی ایک روپیہ مفت بلکہ مرکا ٹکٹ انہیں بہ ہو گا ارسال خدمت کرینگے مختصر قواعد درج ذیل ہیں مفصل قواعد اشتہار میں ہیں جس میں پسند کرنیکے لیئے صدہا اشیاء بھی درج ہیں۔ وہ اشتہار بھی ٹکٹوں کے ساتھ مفت ارسال ہوگا۔

قواعد

آپ ہم سے ٹکٹ مالیتی ایک روپیہ ہمارے دفتر کے چھپے ہوئے منگوالیں۔ اور اپنے دوست و احباب کے پاس فروخت کردیں پھر ان چاروں ٹکٹوں کی پشت پر لکھکر ہمیں بھیج دیں ہم انکو چار ٹکٹ بہ بعوض ایک ٹکٹ عمدہ بھیجینگے اور بطور صلہ قیمت ہر چار خریداران ایک چیز جو آپ اشتہار میں سے پسند کریں نفیس بھیجینگے اور پھر اسی طرح سے وہ چار رفیق زیادہ اشتہار دیگر۔

المشتہران ظفر عالم اینڈ کمپنی لدھیانہ پنجاب

کمسنی شادی کے نقصانات اگر آپ پوری پوری تحقیقات معلوم کرنی ہو تو کتاب **داغ دل** کو مطالعہ کرو۔ اگر آپ صاحب اولاد ہیں یا ماشاءاللہ اپنی شادی کرنے والے ہیں تو اس کتاب کا ملاحظہ آپکے لیئے از حد مفید ہے۔ نیز خانگی معاملات میں یہ کتاب آپکو ایک عمدہ مشیر کا کام دیگی۔ صرف ۴ فرما پوسٹ کارڈ بھیجو۔ قیمت معہ محصول ۸

المشتہر منشی علم دین خوشنویس کٹڑہ قلعہ امرتسر سے طلب کرو

ملک کا بے نظیر تھیٹر مال ہمیشہ کی

خالص چاندی کی شام اور منصب طلائے اور چوڑیاں وغیرہ منگانے کے لیئے فہرست رنگین جس میں سند ات نقشہ ہر چیز کا دیا ہوا ہے درخواست بھیجکر مفت طلب کرو۔ (ملنے کا پتہ)

عمر دین نور دین ٹاکی جیویلرز و کس کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

طاعون کا علاج میں پبلک کو اطلاع دیتا ہوں کہ چودھری محمد سلیمان خاں مارہرہ ضلع ایٹہ کی طاعون کی دوا سے فیصدی ۹۰ آدمی اچھے ہوئے ہیں۔ میں خود تجربہ کرچکا ہوں۔ بخار کا علاج ... گولیاں اور گلٹی کی دوا ... سے مریض فوراً اچھا ہو جاتا ہے ...

عمدہ سے عمدہ ... ناولیں، تصویریں، ... مفصل فہرست درخواست آنے پر مفت

موسم سرما کے واسطے خاص رعایت امریکن ... اور اسکی شاخوں ...

خواتین اور پردہ دار مستورات:- حیدرآباد دکن میں جشن چہل سالہ حضور نظام جو عالیشان نمائش کی گئی ہے اس میں پردہ دار خواتین کے دیکھنے کا بھی [انتظام] کیا گیا ہے۔ جو پردہ کے پیچھے سے نمائش کی چیزیں بخوبی دیکھ سکیں گی۔ گویا یہ رسالہ معلم نسواں کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ حیدرآباد کی خاتونوں کو نمائش دیکھنے کی اجازت دیجاتی ہے۔ یا زمانہ کے آثار ہیں سنا گیا تھا کہ معلم نسواں کے بند کئے جانے کی بابت۔ جبکہ بھی کہ عورتوں کی آزادی پر بہت زور دیا تھا۔ اور یا اب خود بخود عقلائے حیدرآباد کو ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ خاتونان ملک نمائش سے فائدہ حاصل کرسکیں۔

ہندو عورتیں:- گذشتہ سوشل کانفرنس بنارس کے موقع پر ہندو عورتوں نے بہت سی تقریریں کیں۔ اور بڑی قابلیت کا ثبوت دیا۔ ان میں سے بعض کی تقریروں سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ بڑی قابل اور نہایت تعلیمیافتہ اور اپنے ملکی بہنوں اور بھائیوں کی بہتری کی بے حد خواہش رکھتی ہیں۔ اور اب وقت دور نہیں ہے کہ یہ شریف بی بیاں اہل ملک اور خصوصاً اپنی بہنوں کے لئے بہت کچھ کام کرسکیں گی ٭

مشاغل علمی و ریویو

افسر اللغات:- چھوٹی تقطیع کے سوا بارہ سو صفحہ کی راجہ راجیندر راؤ صاحب صغیر خلف راجہ اوما پت راؤ مہا بلونت بہادر مستہان دروگنڈہ (حیدرآباد دکن) نے "تمام لغات عربی۔ فارسی و ترکی مستعملہ کتب درسیہ متعارفہ و مقدار لغت مع شرح و معانی با محاورہ زبان اردو میں" درج کرکے اس لغات کو مرتب کیا ہے۔ بیری لئے میں یہ بجز عربی۔ فارسی اردو کی مختصر [illegible] اچھی لغات ہے۔ ہر لفظ کے ساتھ ع یا ف لکھکر اس کی زبان بتادی گئی ہے۔ ترتیب الفاظ بالکل انگریزی لغات کی طرح ہے کتاب میں کل (۱۴۳۹۰) لفظ درج کئے گئے ہیں۔ امید ہے عام طور پر اہل ملک کیلئے یہ لغات بکار آمد ثابت ہوگی حضور نظام کی جشن چہل سالہ کی یادگار میں یہ کتاب تین روپے کو مصنف سے ملسکے گی۔

خسر اللغات:- قاضی خیر اللہ صاحب متعلق چرچ مشنری سوسائٹی مصنف آتالیق پشتو گرامر وغیرہ نے یہ پشتو اردو لغات مرتب کی ہے اور چھپوا دی ہے۔ اور دیوان ٹھاکر سنگھ جگت سنگھ کتب فروشان صدر بازار پشاور سے شائع کی ہے پہلے پشتو لفظ جلی خط میں اور اسکے بعد اسکے معنے سلیس و سادہ اردو میں لکھے گئے ہیں۔ دو ہزار سے زیادہ پشتو الفاظ کے معنے لکھے ہیں۔ اس سے پہلے اردو میں کوئی پشتو لغات نہیں لکھی گئی تھی حجم دو سو صفحہ۔ قیمت کاغذ ولایتی عہ

ایکٹ انتقال اراضی پنجاب:- یہ کتاب [illegible] رام بی اے۔ ایل ایل بی پلیڈر چیف کورٹ نے تالیف کی ہے۔ حجم ۲۰۴ صفحے۔ اور قیمت مجلد ایک روپیہ ہے لکھائی چھپائی۔ اور کاغذ وغیرہ بہت اچھا ہے۔ یہ کتاب زمینداروں پٹواریوں۔ تحصیلداروں مختار عام [illegible] افسران محکمہ مال و صیغہ جوڈیشل کیلئے بہت مفید ہے۔ اس کتاب میں ۱۵ سالم فیصلجات چیف کورٹ پنجاب فنانشل کمشنر ۳۷ احکام و ہدایات و سرکلرات۔ [illegible] اور کارروائی کونسل درج ہے جو ایکٹ انتقال اراضی کے پاس کرنے سے پہلے کیگئی تھی۔ مؤلف سے ملسکتی ہے۔

ٹرکی کی مسلمان عورتیں:- یہ کتاب [illegible] ایک انگریزی کتاب کے ایک حصہ کا سلیقہ اختصار کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ جس میں سلطنت عثمانیہ کے ترک۔ البانی۔ کرد۔ چرکس۔ یورک وغیرہ اقوام کی عورتوں کے رسم و رواج و توہمات اور معاشرت کے مفصل حالات درج ہیں۔ حجم ۲۲۴ صفحہ اور قیمت مجلد عہ ہے۔ کاغذ چھپائی بہت اچھی ہے۔ منیجر کارخانہ [illegible] لاہور سے ملیگی۔ مصنف نے [illegible] عورتوں کی رسوم توہمات اور گیتوں تک اپنی کتاب میں درج کرلئے ہیں۔

مراسلات

علی گڈھ کی سیر

تعلیم نے علیگڈھ کے فوٹو میں قرطبہ و بغداد کا عکس پیدا کر دیا ہے۔ علیگڈھ کی انگریزی تعلیم نہ صرف گورنمنٹ آف انڈیا یا دینی مصلحتوں کے مناسب حال جانتی ہے۔ بلکہ انگلش مذاق بھی اسکو پسند کرتا اور انگلستان کے پولیٹیکل جلسوں اور علمی سوسائٹیوں میں اسکو قابل قدر سمجھا جاتا ہے۔

فی الحال اتفاق سے دو ایسے تعلق رکھنے والے موقعے میں اسکو دو مرتبہ اپنی نمود و نمایش کے ایسے ملے جو اس کی تاریخ میں خاص طور سے یادگار رہیں گے یعنی ہفتہ اخیر دسمبر میں محمڈن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس اور ۱۰ مارچ کو حضور پرنس اور پرنسس آف ویلیز کا ورود۔

ہر چند کانفرنس کا سالانہ جلسہ کہیں نہ کہیں ہوتا رہتا ہے۔ لیکن خاص علیگڈھ میں اس کا ہونا کئی طرح کے ضروری افادات کو زیادہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح حضور پرنس و پرنسس آف ویلز کا مدرستہ العلوم علیگڈھ میں تشریف لا کر تمام مسلمانوں کے دلوں کو خوش کرنا اور کالج لایف کا خاص دلچسپی سے ملاحظہ و مشاہدہ کرنا اور کالج کی طرف سے دعوت قبول فرمانا ایک غیر معمولی بات ہے جو آج پہلے کالج کو حاصل نہیں ہوئی۔

میں نے کانفرنس کے زمانہ میں کالج کو دیکھا۔ پہلے میں خدا کے گھر میں گیا۔ یہاں البتہ ہی البتہ نظر پڑا مسجد پر کھجور کی چٹائی کا فرش تھا۔ مسجد کے صحن میں جو حوض ہے اس سے مسلمانوں کی موجودہ طبیعت کا تو پتہ ملتا ہے لیکن اس کالج اور مسجد کے لیے بالکل قابل اعتراض ہے۔

میرے نزدیک اگر جناب نواب محسن الملک بہادر پچھلے دورہ بھوپال میں علیا حضرت نواب شاہجہان بیگم صاحبہ کے خرید کردہ اسباب تاج المساجد میں سے کچھ سامان جناب نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ والیہ عالیہ ریاست بھوپال دام اقبالہا سے لے تکمیل تو اس موقع پر بہت کار آمد ہو سکتا ہے اور رئیسہ معظمہ بھوپال کو علاوہ ثواب کے بہت بڑی ناموری کا موقع ملسکتا ہے۔

خدا کے گھر کے بعد اعلیٰ حضرت نظام حیدر آباد خلد اللہ ملکہ و اقبالہ کی مدد شروع ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ تعمیر نے اپنے پہلو میں اسٹریچی ہال کو داب لیا ہے

ڈروج شاپ کی دوکان بھی ایک علیحدہ حجرہ یا کمرہ میں اچھی نہیں معلوم ہوتی۔ کاش وہ کسی مناسب موقع پر علیحدہ بنائی جائے سر آرچ بولڈ کا قیافہ اور انکی باتوں سے پتا ملتا ہے کہ وہ کالج اور گورنمنٹ کے فیما بین عمدہ واسطہ ہو سکتے ہیں۔

مدرستہ العلوم کے متعلق اسکول اور کالج کی عمدہ تعلیم میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اس عمدہ اور اعلیٰ تعلیم کے ساتھ اچھے سے اچھی تربیت کی کمی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ آج کالج کی زمین بھی کینہ۔ حسد خود غرضی۔ نفسانیت اور دوسرے ایسے رذائل کی تخم ریزی سے خالی نظر نہیں آتی۔ میرے نزدیک مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سرسید کے تمام اقوال اور نصایح کو مختصر لفظوں میں جمع کر کے اسکول اور کالج کی عملی تعلیم میں داخل کیا جائے۔

مینے چلتے وقت یہ خبر بھی سنی کہ حضور سر جیمس لاٹوش صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک متحدہ نے عالیجناب نواب محسن الملک بہادر آنریری سکرٹری مدرستہ العلوم علیگڈھ کو ان قواعد سے مطلع فرمایا ہے جن کے موافق رخصت و ورود حضور پرنس اور پرنسس آف ویلز ولیعہد سلطنت انگلستان و ہندوستان کے مدرستہ العلوم علیگڈھ میں انتظام ہونا چاہیئے۔ اس میں شاید صرف ٹرسٹیز اور اولڈ بوائز کو لنچ کی شرکت کا حکم دیا گیا ہے۔ کیونکہ حضور ممدوح کو اعلیٰ طبقہ کی جانب سے اپنے استقبال وغیرہ کی خواہش نہیں بلکہ صرف مدرستہ العلوم علیگڈھ کی تعلیمی حالتوں اور کالج لایف کا صورت موجودہ پر ملاحظہ و مشاہدہ منظور ہے اور غالباً بہتر ہوگا کہ ہر ایک حالت کا نہایت توجہ سے ملاحظہ کیا جائے اور تمام طلبہ کی خواندگی اور ان کی رہایش پر نگاہ ڈالی جائے اور ان کے کھیل بھی ملاحظہ کیے جائیں۔ شاید بعض خاص رئیس جنکے جوش عقیدت اور خلوص سے مراسم استقبال و مشایعت اور دعوت لنچ وغیرہ میں شریک ہونے کا موقع پا سکیں جو اس موقع کو اپنی قومی عزت کے لیے لاثانی سمجھتے اور قوم کی عزت افزائی کو اپنی مزید عزت کا ذریعہ جانتے ہیں۔

جاپان میں اشاعت اسلام

عنوان بالا سے میرا جو مضمون پیسہ اخبار میں چھپا تھا اس کے متعلق جناب مولوی محمد علی صاحب ایم اے نے اپنے خیالات ظاہر فرمائے ہیں۔ مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ اشاعت اسلام کے معاملہ میں صرف جاپان پر ہی زور نہ دینا چاہیئے۔ بلکہ امریکہ اور یوروپ کا بھی خیال ظاہر کرنے کی نیت سے لکھتا ہوں۔ جاپانی استحقاق کا پلہ بھاری ہو جاتا ہے (۱) جاپان نے تحقیق مذاہب کے واسطے خود ایک کمیٹی قائم کی ہے کہ اسلام کی صداقتیں اس پر ظاہر کیجائیں۔ یوروپ یا امریکہ میں کوئی ایسی مجلس نہیں۔ چین میں سلطنت کا غالب عنصر مسلمان ہیں۔ جب کہ جاپان ضروری سمجھتا ہے کہ چین میں بیش از بیش رسوخ و اقتدار پیدا کرے اس لیے اسلام قبول کرنا ہم خرما و ہم ثواب سمجھیگا۔ (۲) اس صورت میں ممکن ہے کہ وسیع سلطنت چین میں ایک انقلابی تحریک شروع ہو جائے اور وہاں کے مسلمانوں نے اشاعت اسلام کا جو کام شروع کیا

سے جلد کامیاب ہو جائے۔ (۴) اگرچہ بیش آٹھ کروڑ مسلمان چین میں آباد ہیں۔ اگر جاپانی اسلام سے آئیں تو ناممکن ہے کہ ان چینی مسلمانوں پر جاپانی تہذیب و شائستگی کا اثر نہ پڑے۔ (۵) چونکہ اس میں اس قسم کے امراض میں یورپ و امریکہ مبتلا ہے اور جن کے دور کرنے کے لئے ایک مدت درکار ہے۔ نہیں اس لئے وہ مسلمان ہو کر شاید آج ہی ہم کو وہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جو قبول اسلام کے بعد یورپ و امریکہ نہیں پہنچا سکتے۔ (۶) کامیابی کی ایسی بڑی مثال جو بالفعل صرف جاپان میں ممکن ہے۔ اگر ہم نے قائم کر دی تو یورپ و امریکہ میں جو کام آج ہم کرنا چاہتے ہیں۔ کل ہمارے لئے زیادہ آسان ہو جائے گا۔ (۷)۔ جاپان کا حق اس لحاظ سے مرجح ہے کہ وہ خود متلاشی ہے۔ اور اس میں قبول اسلام کی زیادہ صلاحیت ہے (۸) ہم ہندوستانی مسلمانوں کو جاپان کے اسلام لے آنے سے اصلاح حالت کی زیادہ ترغیب ہوگی۔ (۹) ٹرکی ایران اور افغانستان کو روس کی ہوس ملک گیری کے اثر سے محفوظ رہنے کے لئے ایک آزمودہ کار اور پرجوش معاون مل جائیگا۔ (۱۰) حفاظت ہند کے لئے اگر ہماری سرکار کو کبھی جاپانی مدد کی ضرورت ہوئی تو مسلمان جاپانی بہ نسبت بدھ جاپانی کے زیادہ مفید ثابت ہونگے۔ اگر یورپ کی کوئی سلطنت مسلمان ہو جائے تو قومی رقابت کی وجہ سے سرکار کو ایسی مدد اس سے نہیں ملسکتی۔ غرض اسی قسم کی سیاسی و مذہبی و معاشرتی وجوہ زیادہ تر جاپان کی طرف ہیں۔ میں نے جاپان کے لئے جو کتاب لکھنی شروع کی تھی۔ وہ مولوی ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مؤلف تفسیر حقانی نے ختم بھی کر دی مجھے یقین ہے کہ اگر یہ کتاب جاپان پہنچی تو وہاں زمین آسمان اسلام کے خیر مقدم کے لئے پکار اٹھینگے۔ میرے نوجوان دوست اور نئی روشنی کے ہونہار فرزند آغا حشر صاحب جو اسلام کے پرجوش [illegible] ہیں۔ بمبئی میں جاپانی زبان سیکھ رہے ہیں۔ میں نے جو کچھ سوچا ہے اور میں جو کچھ کر رہا ہوں۔ اسکا اظہار میں اس لئے ضروری نہیں سمجھتا کہ یہ زمانہ کام کرنیکا ہے۔ نہ کہ باتیں بنانے کا۔ بیشک مرزا صاحب اور ان کے مرید بڑا کام کر رہے ہیں۔ مگر وہ بھی مسلمانوں کے دوسرے فرقوں کی طرح اپنا [illegible] آپس کے جھگڑوں میں صرف کر رہے ہیں۔ حالانکہ اشاعت اسلام تمام اسلامی فرقوں کا مشترک فرض ہے۔ اس لئے میں جائز نہیں سمجھتا کہ اس مشترکہ فرض کے پورا کرنے میں بھی باہمی اختلافات کو دخل دیا جاوے۔ جاپانی تراجم کے لئے میری ابھی وہی رائے ہے۔ جو پہلے تھی۔ بیشک اس میں بڑی مشکلات ہیں۔ اور جبتک خود مسلمان جاپانی زبان میں زبردست مہارت نہ پیدا کریں۔ سادہ مصطلحات مذہبی کا درست ترجمہ نہیں ہو سکتا مگر کچھ نہ ہونے سے کچھ کرنا ضرور بہتر ہے۔ اور ہمارے نامکمل تراجم بھی جب تک خود مسلمان تیار ہوں اثر اور فائدہ سے خالی نہ رہینگے۔ میں مشتاق ہوں کہ

قومی انسٹی ٹیوشنوں۔ علمائے اور رؤسائے عظام۔ نیز عام مسلمانوں نے اسلام کی اس بڑی خدمت کے لئے کس طریق عمل کی بابت فیصلہ کیا۔ اور کون کون سی خدمت اپنے اپنے ذمہ لی۔؟ راقم خاکسار رحیم الدین دہلوی۔ دہلی ترکمان دروازہ۔

تعلیم نسواں اور غربا کی خانہ بربادی

پیسہ اخبار میں جناب مولانا حالی صاحب مدفیوضہم کی مؤثر و دلچسپ نظم چپ کی داد دیکھی گئی جس کا پبلک غالباً بڑی گرمجوشی سے خیر مقدم کریگی۔ مگر میری طبیعت میں تعلیم نسواں کے نتائج کی نسبت جو خیالات پیدا ہوئے ہیں۔ (۱) اہل ہند خصوصاً غربا کی خانہ بربادی پر متضمن ہیں۔ اور ان سے بھی بڑا اندیشہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں اور ہندوؤں کو جو آرام اپنی عورتوں سے فی زمانہ ملتا ہے۔ یا جیسا سابق میں ملتا رہا ہے۔ وہ تعلیم نسواں کی بدولت بالکل اٹھ جاویگا۔ عورتوں کو تعلیم یافتہ بنانا جس پر آجکل بہت زور دیا جا رہا ہے۔ ایسا ہی ہے جیسا کہ پہلے تعلیم کے فوائد کی بابت ہندوستان کے مردوں کو سبز باغ دکھائے جاتے تھے۔ مگر اب تعلیم یافتہ مارے مارے پھرتے ہیں۔ کوئی ٹکے کو نہیں پوچھتا۔ جیسے جس کسی کو ذرا سی انگریزی میں شد بد ہو گئی۔ بیہودگی ہی تحصیلدار

ڈپٹی یا تحصیلدار بنگیا۔ اس طرح جب لڑکوں کی تعلیم سے جو فائدہ پہنچا۔ بلکہ وہ اپنی پہلی حیثیت اور پیشہ کے بھی نہ رہے۔ تو لڑکیوں کو تعلیم دیکر کیا فیض اٹھائینگے۔ اول تو وہ یہاں معمولی تعلیم و تربیت اپنے گھروں میں بخوبی پاتی ہیں۔ ضروری سورتیں قرآن شریف کی پڑھتی ہیں۔ روزہ نماز و دیگر مسائل ضروری جانتی ہیں۔ خانہ داری کا سلیقہ دیگر لوازم اپنے والدین کی صحبت سے سیکھ لیتی ہیں۔ خاوند کو جو آرام ان سے اس صورت میں پہنچتا ہے وہ قابل قدر ہے۔ دنیا بھر میں ہندوستان کی سی وفا شعار۔ خاوند پرست بے زبان اور نیک عورتیں نہ ملینگی۔ آجکل باوجود جاہل ہونے کے ہر ایک بیوی اپنے گھر میں خوش و خرم ہے۔ وہی گھر کی منتظم ہے وزیر ہے گھر کی ماما ہے۔ وہی سب بچوں کی دایہ ہے وہی بیماروں کی نرس ہے۔ وہی خاوند کی بیرا ہے۔ وہی گھر کی ہر ایک بات سے واقف ہے۔ اور پیر خاوند اور اس کے لواحقین کی خدمت میں اپنا فرض منصبی سمجھتی ہے۔ وہ دو تین تین سیر آٹا اور ہانڈی شوق سے دونوں وقت پکاتی ہے۔ گھر والوں کے علاوہ شوہر کے دوستوں کی ضیافت کا بھی اہتمام کرتی ہے۔ بیٹے کیلئے گودڑ اور چیتھڑوں کو جیسا کہ اس زمانہ نے ہمارے ساتھ سلوک کیا ہے۔ چپکے وہ مگن رہتی اور ساری آسائشوں کا ثبوت دیتی ہے۔ اور تنگی ترشی میں باوجود اس قدر آلودگی دنیا

…پردہ نشینی کی آن میں گر کر
رکھدیتی ہے پھر تباؤ کہ کونسا آرام اس وقت ہمیں ہے
جس کی تلاش میں تم ان کو تعلیم یافتہ بنانا چاہتے ہو اگر
عورتوں کو اعلے تعلیم یافتہ بناؤ گے تو یاد رکھو کہ وہ دن آ جاویگا
کہ کوئی آسائش جو اس وقت غریب سے غریب مسلمان کو بھی
گھر میں ملجاتی ہے ایک امیر کو بھی ہرگز ہرگز نصیب نہ ہوگی
کیوں؟ سنئے مثلاً بیگم صاحبہ انٹرینس پاس ہیں۔ اور
ڈاکٹری یا کوئی پیشہ بھی جانتی ہیں اور کر سکتی ہیں۔ اب
ان کو جب شادی کی ضرورت ہوگی تو لازمی ہے کہ ان
کے والدین اپنی لڑکی سے اچھا ہی بر تلاش کریں گے
اور چاہیں گے کہ وہ کسی بیرسٹر۔ وکیل۔ پروفیسر۔ ڈاکٹر
یا کسی اعلے عہدہ دار سرکاری کے ساتھ بیاہی جاوے۔
پھر جن شریفوں کی استطاعت کم ہے۔ اور یہاں وہی ملک
کے تیس یا دس پندرہ یا بیس سے زیادہ ہوگی۔ بھلا
کم استطاعت شخص کے ساتھ تعلیم یافتہ لڑکی کی شادی
کوئی کیوں کرنے لگا۔ اور اگر شادی ہو بھی گئی تو نباہ دشوار
ہے۔ اس میں علاوہ اور نقصانات کے بیوی کا شوہر پر
حاوی ہونا ضروری ہے جس کی مضرت محتاج بیان نہیں
حامیان اعلے تعلیم نسوان ذرا ہندوستان کی طرز معاشرت
خصوصاً خانگی زندگی کے سب پہلوؤں پر غور کریں اور
جن ملکوں کی تقلید میں وہ اپنی عورتوں کو اعلے تعلیم دینا
چاہتے ہیں۔ ان کی عدالت ہائے طلاق کی کاروائیاں

ضرور ذرا پڑھ لیں۔ پھر اس کا نام لیں +

سب کا فرض

حضرت عم محترم مولانا شاہ مدظلہ۔ میر انیس مرحوم کی سوانح
اور ان کے کلام پر ریویو بڑی کوشش اور محنت سے لکھ
رہے ہیں۔ جناب چاہتے ہیں کہ جن جن بزرگوں کو میر صاحب
مرحوم کا کچھ بھی حال معلوم ہو وہ اس کے جزوی یا مختصر ہونے
یا روایت کی تصدیق واعتبار ضروری سمجھنے کا خیال کئے
بغیر ان کے پاس اپنی معلومات یا اگر کوئی دستاویز ہو تو
اسکی نقل روانہ کردیں۔ مولفنا الگ ممنون احسان ہونگے
اور قوم الگ۔ میر صاحب مرحوم کے حالات لکھنے والے
صاحب اگر چاہیں گے تو وہ تحریر یا نہیں کے نام سے درج
سوانح عمری ہوگی جس میں اردو زبان کی بھی ایک
خاص خدمت مقصود ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِیْنَ۔ راقم سید صادق حسین خاں از پٹنہ۔

وکٹوریہ میموریل لائبریری پانی پت

سنہ ۱۹۰۱ء میں وکٹوریہ قیصرہ کی یادگار قائم کرنے کا جو بیڑہ
اٹھایا گیا۔ اسکو جناب شمس العلما مولانا حالی صاحب
سلمہ اللہ تعالےٰ نے اپنی بے انتہا کوشش و جانفشانی سے
بالقصد گان شہر سے بلا امتیاز تفریق مذہب و قوم چندہ
جمع کرنا شروع کیا۔ فراہمی چندہ کے وقت مولانا ممدوح کا
یہ ارادہ تھا کہ اس سرمایہ سے پانی پت میں ہائی سکول یا کوئی
مکتب قائم کیا جاوے لیکن صاحب انسپکٹر اپنا در حلقہ کی
جو اس معاملہ میں خط و کتابت ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ
جو سرمایہ میموریل کمیٹی نے جمع کیا ہے۔ (جو تین ہزار سے
کچھ زیادہ ہے) وہ ہائی سکول بنانے کے کافی نہیں
مجبوراً وکٹوریہ میموریل کمیٹی نے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی
صلاح سے یہ فیصلہ کیا۔ کہ اس سرمایہ سے قیصرۂ ہند کی
یادگار میں ایک پبلک لائبریری قائم کی جاوے۔
اور جس مکان میں میونسپل کمیٹی کا دفتر ہے وہ بھی قیصرہ
ہند کی یادگار جوبلی میں تعمیر ہوا تھا۔ صاحب ممدوح نے اس
بات کی اجازت دیدی کہ لائبریری اس مکان میں رکھی
جاوے میونسپل کمیٹی نے بطور امداد ماہ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء میں
لائبریرین کی تنخواہ عـہ ماہوار دینی منظور کر لی۔ اسی بنا
پر جناب شمس العلما مولانا حالی صاحب نے مولوی
حکیم محمد حسین صاحب کو جو اردو و فارسی عربی کی عمدہ لیاقت
کے علاوہ انگریزی زبان سے بھی بقدر ضرورت واقفیت
رکھتے ہیں۔ تاریخ ۵ اگست سنہ ۱۹۰۱ء کو حسب اتفاق و
منظوری کل کمیٹی مقرر کر لیا۔ پہلے تقرر سے کمیٹی نے ایک
ہزار روپیہ خرید کتب و ضروری سامان کے لئے منظور کیا
تھا۔ جس میں سے چار سو روپیہ سے زیادہ خرید کتب انگریزی

ہیں صرف ہوچکا، باقی روپیہ کی کتابیں منگوائی جانی زیر تجویز ہیں۔ منجملہ قطعہ کنندگان سنہ نہرستیں مرتب نہیں ہیں جسکا باعث ہماری بدقسمتی سے ممبران کارکن کی باہمی کشمکش و ذاتی اغراض ہیں۔ مولانا حالی صاحب کے حیدرآباد تشریف لیجانے کے بعد کئی باتیں زیادہ ناگوار ہوئی ہیں جن سے اندیشہ ہے کہ اس کی نوبت جناب جج محمد اشرف بہادر تک پہنچیگی۔ مگر بعض ممبران کمیٹی کارکن جن کو علمی مذاق و دلچسپی ہے ان سے اور خصوصاً جناب نامی فضیلت صاحب ہے جو پریسیڈنٹ وکٹوریہ میموریل کمیٹی ہیں بامید قوی ہے کہ ان کی ادنٰے توجہ سے اس قضیہ نامرضیہ و ناگوار حالت کا خاتمہ ہوجاویگا۔ اور آئندہ کبھی کوئی بات ایک دوسری ناگوار خاطر سرزد نہ ہوگی۔

راقم :- ایس - ایچ - جی (ابانی پت)

ہز ہائینس آغا خاں

نواب محسن الملک بہادر بمبئی کی آمد و رفت کے اور تمام فواید و منافعہ سے قطع نظر بھی کی جائے۔ تاہم یہ ایک فائدہ بیان رفیع اور بہا ایسا اہم ہے کہ صرف اسی کی اہمیت اور نفع رسانی پر غور کرنے کے کوئی بھی خواہ کالج کا یا غیر خواہ کالج یا یونیورسٹی نواب صاحب کا تہ دل سے مشکور و ممنون ہونے سے انکار نہیں کر سکتا۔ یعنے جناب نواب صاحب نے مختلف موقعوں پر اپنی جادو اثر تقریروں سے آخر ہز ہائینس سر آغا خاں کو کالج اور یونیورسٹی کی طرف متوجہ کر ہی لیا۔ اسکو خوب سمجھ لینا چاہئے کہ ہز ہائینس سر آغا خاں کا متوجہ ہونا کسی رئیس یا امیر کا متوجہ ہونا نہیں ہے۔ بلکہ سر آغا خان کا متوجہ ہونا کئی وجوہ سے اور رئیسوں کے متوجہ ہونے سے دہ چند بلکہ زیادہ وقعت رکھتا ہے یہی کیا کم ہے کہ سر آغا خاں ایک تعلیم یافتہ بلند حوصلہ اولوالعزم روشن خیال ہمدرد قوم مسلمان نوجوان ہونے کے ساتھ ایسے دولت مند بھی ہیں کہ بہت ہی کم رئیس انکے تمول کی برابری کر سکینگے اور پھر ایک لیے فرقہ کے متقدا اور مذہبی لیڈر ہیں جو تجارت اور ثروت میں اور کسی اسلامی قبیلے کو ہم پلہ نہیں سمجھتا ان سب پر طرہ یہ کہ سر آغا خاں نہ صرف امپیریل کونسل کے ایک با وقعت ممبر ہیں۔ بلکہ گورنمنٹ آف انڈیا ان کو بڑی وقعت کی نظروں سے دیکھتی ہے پرنس آف ویلز کی خاص ملاقات اور حضور ملک معظم کا ان کو خاص تحفہ بھیجنا سر آغا خاں کی اعلیٰ عزت اور ان کے زبردست اثر پر دلالت کرتا ہے ایسے با اثر اور با اقتدار شخص کا متوجہ ہونا کچھ تھوڑی بات نہیں اور پھر صرف زبانی متوجہ ہونا نہیں ہے۔ ہز ہائینس نے سالانہ عطیہ عربی اسکالرشپ اور ساہی ابھی سائنس اسکول کے لئے نہایت معقول عطیہ دیکر یہ ثابت کردیا ہے کہ ان کی توجہ زبانی نہیں۔ بلکہ علیگڈہ کالج کو یونیورسٹی بنانا ان کے دل سے لگی ہے۔ بلکہ یہ بھی سنا جاتا ہے کہ سائنس اسکول قائم کرنے سے جو ۱۰ لاکھ کی ضرورت ہے اور ہمارے نواب صاحب نے یہ تجویز کی ہے کہ مختلف ڈیپوٹیشن مختلف رئیسوں کے پاس بھیجے جائیں کہ یہ ۱۰ لاکھ کی رقم پوری ہو۔ ہز ہائینس سر آغا خاں کا ارادہ ہے کہ وہ موقعہ موقعہ سے بعض ڈیپوٹیشنوں کے شریک ہوکر ان رئیسوں پر اپنا اثر ڈالیں جن سے ان کی مراسم دوستانہ بڑھی ہوئی ہیں نہایت ہی معقول اور قابل شکر یہ بات ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر کسی قسم کی دقت نہ ہو تو امیر افغانستان جناب حبیب اللہ خاں صاحب اور شہنشاہ مظفر الدین والی ایران کے کانوں تک بھی ہز ہائینس سر آغا خاں کی وساطت سے ہماری یونیورسٹی کی آواز پہنچ سکتی ہے۔ اور آسانی سے پہنچ سکتی ہے۔ والی ملک خدا داد امیر حبیب اللہ خاں نے آخر انجمن حمایت اسلام لاہور کی امداد فرمائی ہے پھر کوئی وجہ نہیں کہ اگر کالج و یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد اچھی طرح سے ان کے گوش گذار کئے جائیں اور وہ مسلمانوں کے اس تعلیمی مرکز کی امداد سے چشم پوشی کر جائیں۔ ایرانی طلباء چونکہ ہمارے کالج میں تعلیم پا رہے ہیں ہم کو ایران سے ایک خصوصیت بھی حاصل ہے اور پھر ہز ہائینس سر آغا خاں کا توسط

ہیں اگر اس طرف توجہ کی جائے تو فی الحال فائدہ سے خالی نہ ہوگی - ان رشیوں اور حکمرانوں کے علاوہ میرا یہ خیال ہے اور یہ خیال بڑے تجربہ پر مبنی ہے کہ اگر ہز ہائینس کے معتقدین کو جو ہوں یہی یہ معلوم ہو کہ سر آغا خاں محمڈن کالج یونیورسٹی بنانا چاہتے ہیں - اور ان میں کا ہر شخص صرف پانچ پانچ روپیہ نذر کرے تو ایک کروڑ روپیہ برسوں میں نہیں مہینوں میں بلکہ ہفتوں اور دنوں میں نواب محسن الملک بہادر کی ٹریژری میں جمع ہو جائے بمبئی کے خوجوں میں اگر یہ تحریک شروع ہو جائے تو کانفرنس کی لوکل کمیٹی ساری کام کرنے کو مستعد ہے - ابتک تو یہ ساری تمنائیں ہیں مگر یقین ہے کہ ہز ہائینس آغا خاں اگر اسی طرح متوجہ رہے اور ضرور ہی متوجہ رہیں گے تو میں خدا کے فضل و کرم پر بھروسہ کر کے پیشین گوئی کرنے کی جرات کرتا ہوں کہ بس اب بہت تھوڑے دنوں میں یونیورسٹی کا بیڑا پار ہو جائیگا - راقم - عبد الصمد احمد آبادی بمبئی -

دہلی کی سودیشی انجمن

بسنت پنجمی کا دن ہے - اوکھلے کا سٹیشن ہے خلقت راج راجیشوری سری کالکا جی کے درشن کر کے واپس آ رہی ہے - اکثروں کے پاس ریٹرن ٹکٹ ہیں کچھ آدمی یہاں سے ٹکٹ لے رہے ہیں - مرد عورت بچوں کا ہجوم ایک ہزار سے زیادہ ہے - شام کا وقت قریب ہوتا جاتا ہے سب کی نگاہیں ٹرین کی طرف لگی ہوئی ہیں - خدا خدا کر کے دہلی سے خالی سپیشل آئی کچھ لوگ سوار ہونے پائے ہیں - معلوم ہوا کہ ٹرین تغلق آباد کے سٹیشن سے انجن لگا کر واپس آئیگی - سواریاں اتر پڑیں - ٹرین آگے روانہ ہو گئی - سب دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے - جنگل کا موقع ہے - موسم سرما کی پہاڑی ہوا سر پر چڑھی آتی ہے - عورتوں اور ننھے ننھے بچوں کی بیقراری دیدنی قابل رحم ہے - بارے بعد انتظار بسیار ٹرین واپس آئی - لوگ بیقرار ہو کر دوڑے - اور ایک ایک درجہ میں ۲۰-۲۵-۳۰ تک بھر گئے - خوف ہے کہ مبادا رہ گئے تو مستورات کو جنگل میں کیا حالت ہوگی - ایک درجہ میں صرف پانچ چھ آدمی سوار ہیں - ایک یہی پکارا جاتا ہے کہ کرمیاں ہمارے بچوں کی بھی خبر ہے - سوار ہوئے یا نہیں - باقی لوگ دروازہ پر کھڑے ہوئے لوگوں کو یہ کہکر چڑھنے سے روکتے ہیں کہ یہ سودیشی درجہ ہے میرا تعجب اور بھی زیادہ ہوا - کہ جب میں نے اس درجہ میں صرف اپنے آدمیوں کو سوار پایا جو مقفل صندوقچیاں لئے گیت دان مانگتے پھر رہے تھے - اور یہ لیکچر دے رہے تھے - کہ دو دینگے - بس اب ہند کو جاپان بنا کر واہ واہ شاباش مرحبا آفرین ان کی سودیشی تحریک اور ملکی ہمدردی پر - بس اب ہندوستان کو جاپان بنایا سوقت ان لوگوں کو یہ کہتے ذرا بھی غیرت نہ آئی کہ یہ سودیشی کا درجہ ہے - اس میں مت چڑھو - بھلا سودیشی کو دیسی بھائیوں سے اسی قدر نفرت ہونی چاہئے نعوذ باللہ ان لوگوں کی غیرت اور ملکی ہمدردی پر - ان کی حب وطن کیونکر گوارا کیا کہ چھوٹے چھوٹے بچوں اور مستورات کو رات کو جنگل میں ان کا کچھ ہی حال کیوں نہ ہو خود کو با آرام بیٹھنے کی غرض سے اپنے درجہ میں جس کا نام سودیشی درجہ رکھ لیا تھا چڑھنے نہ دیا مصیبت کے وقت ان خود غرض لوگوں سے ملکی خدمات کی کیا امید ہو سکتی ہے - ہمدردی اس کا نام تھا کہ اپنے بچوں کی خبر نہ لیتے اور غیروں کو چڑھا لیتے - کیا جاپان بننے کی یہی صورت ہے جاپان نے تو اپنے ہر ملک کے نام پر آگے رکھکر گنوا دیا مگر ہند کے لوگ اسکی نظیر کو دکھلانے کا نام لیکر بھی خود غرضی سے باز نہیں آتے جبھی تو لوگ کہتے ہیں کہ کسی سودیشی اور کسی ہمدردی - اے ہند خدا کا شکر ادا کر کہ انگریزوں سے فراخ حوصلہ ہمدرد انسان قوم نے تجھکو اپنے سایہ عاطفت میں لے رکھا ہے - اگر تیری نالائق حرکات کا خیال کر کے آج انگریز تجھکو تیرے حال پر چھوڑ کر چلے جائیں تو کل تیرے بچے آپس میں سر پھوڑ کر مر جائیں یا نادر سے ترک اور افغانستان کے دہقان تجھکو بھون بھون کر کھا جائیں [illegible] دہوکہ دہی اور خود غرضی

چھوڑ دو بیاد صدق دل سے سودیشی محبت جوڑ دو
ایک خیرخواہ ملک از دہلی۔

قابل توجہ اہلکاران نارتھ ویسٹرن ریلوے لدھیانہ

شہر لدھیانہ میں لائن پر ایک بڑا اسٹیشن ہے۔ سوائے اس لائن کے یہاں سے دو شاخیں لدھیانہ دھوری دھاکھل اور لدھیانہ فیروزپور سکلیٹہ گنج کی طرف بھی جاتی ہیں۔ میں سندہ پشاور سے آرہا تھا اور اس شہر کو دیکھنے کا شوق رکھتا تھا۔ میں کلکتہ میل سے جو ۲ بجے لدھیانہ پہنچتی ہے۔ اپنا اسباب اوتارتا تھا۔ کہ ۲ بجکر ۹ منٹ پر گاڑی کی روانگی کی سیٹیاں بجنے لگیں بمشکل تمام اسباب اوتارا قلیوں سے کہا کہ میرا اسباب ویٹنگ روم میں رکھدو۔ اور یہ بتلاؤ کہ یہاں کوئی ریفرشمنٹ روم بھی ہے۔ قلیوں نے جواب دیا کہ آپ یہاں ویٹنگ روم میں آرام نہ کر سکیں گے۔ اور ریفرشمنٹ روم تو ہم جانتے ہی نہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ آپ باہر چلیں سب کچھ معلوم ہو جائیگا۔ میں جانتا تھا کہ یہ ایک بڑا جنکشن و شہر ہے یہاں پر نہایت اعلے درجہ کا انتظام ہوگا۔ باہر گیا۔ ایک میوہ فروش و ایک حلوائی کی دوکان تھی۔ ساتھ ہی ایک ذرا سی کوٹھڑی دم لینے کے واسطے۔ مگر اسکا بھی کوئی دروازہ نہ تھا۔ ہندو مسلمان۔ سیاہ پور بیٹھے کھانے کا بھی کچھ انتظام نہ دیکھا۔ سینکڑوں مسافر اندر و باہر پڑے تھے اور سخت تکلیف اٹھا رہے تھے۔ یہاں کے بعض لوگوں نے کہا کہ یہاں کا حال جب دیکھنا چاہئے جس روز بارش ہو یا گرمی کی گرمی پر ٹکٹ گھر دیکھا۔ ایک تنگ و تاریک کوٹھڑی جہاں پر ہم لائنوں کے مسافر ٹکٹ خریدتے تھے۔ میں سمجھا کہ شہر میں کوئی ٹکٹ گھر مانند امرت سر یا راولپنڈی وغیرہ کے ضرور ہوگا۔ چنانچہ سٹیشن کی اس حالت کو دیکھکر میں شہر کے اندر صدر بازار میں گیا۔ دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ یہاں پر نہایت ہی تکلیف ہے۔ اور کوئی ٹکٹ گھر مانند امرت سر یا راولپنڈی وغیرہ کے ضرور ہوگا۔ چنانچہ سٹیشن کی اس حالت کو دیکھکر میں شہر کے اندر صدر بازار میں گیا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ یہاں پر نہایت ہی تکلیف ہے۔ اور کوئی ٹکٹ گھر شہر میں نہیں جو قابل افسوس ہے۔ کیا لدھیانہ سے کافی آمدنی نہیں۔ یا ٹریفک کم ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ان دونوں شاخوں اور مین لائن کا جنکشن بنانا کیا ضرور تھا اور اگر آمدنی معقول ہے تو مسافرخانہ ٹکٹ گھر اور کھانے وغیرہ کا انتظام بخوبی کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ سیسم درجہ کا مسافرخانہ و ٹکٹ گھر اور دوکانیں ریلوے سٹیشن کی حدود کے اندر ہی فراخ میدان میں ہو سکتے ہیں۔ اور مسافرخانہ حال کو جہاں تین یا چار آدمی کی جگہ ہے ڈیوڑھے درجہ کا مسافرخانہ بنادیا جائے۔ درجہ اول و دوم اور ڈیوڑھے درجہ کا ٹکٹ گھر الگ تعمیر کیا جائے۔ تاکہ کسی کو شکایت باقی نہ رہے۔

راقم: پبلک کا خیرخواہ

ون روپی فنڈ اور مسلمانوں کی کوشش

سچ ہے کہ ہم مسلمانوں میں کام کرنے کے لائق آدمی کم اور بہت ہی کم ہیں۔ ورنہ ون روپی فنڈ کے اجرا سے ایک ایسی ترکیب نکالی گئی ہے۔ کہ جس میں کوشش کرنے سے ہمارے سب قومی کام پورے ہو سکتے ہیں۔ اور محمڈن یونیورسٹی ندوۃ العلما و انجمن حمایت اسلام کے لئے کافی روپیہ جمع کیا جا سکتا ہے مگر افسوس ہے کہ تین چار برس ون روپی فنڈ کو قائم ہوئے گذر گیا۔ مگر امید و تجویز سے نصف بلکہ تہائی روپیہ بھی جمع نہوا کیا دینے والے نہیں۔ مالی دینے والے موجود ہیں مگر جمع کرنے والے موجود نہیں۔ آخری رپورٹ ون روپی فنڈ ملاحظہ فرمائیے جس ضلع یا شہر میں ایک دو صاحبان نے دل لگا کر کوشش کی۔ تجویز شدہ رقم وصول ہوگئی ہے۔ راجپوتانہ کی ریاست کشنگڑھ و ریاست بیکانیر میں مسلمان ملازم اور مسلمان باشندے بہ نسبت اور ریاستوں جے پور الور جودھپور کے بہت کم ہیں۔ اور دولت مندی میں بھی دوسری ریاستوں کے مسلمانوں سے گھٹے ہوئے ہیں۔ مگر صرف ایک ایک دو دو صاحبوں کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ ان دونوں ریاستوں سے تجویز شدہ رقم سے زیادہ اس فنڈ میں روپیہ جمع ہو گیا ہے اگر اسی طرح دیگر ریاستوں و ہندوستان کے اور بڑے بڑے

لوہے کا سونا بنانا

[ایک خدا رسیدہ] فقیر کے پاس سنگ پارس تھا آپ ایک غریب آدمی پر مہربان ہو گئے۔ اور سنگ پارس دیکر کہا کہ اے بندۂ خدا یہ لو سنگ پارس میں ایک مہینہ کے لئے تمہیں دیتا ہوں۔ اس عرصہ تک اسکی مدد سے جتنا سونا چاہو بنا سکتے ہو۔ لوہے کے ساتھ اسے ملدو اور وہ سونا ہو جائے گا۔ مگر یاد رکھو کہ ایک ماہ کے بعد میں آؤنگا اور فوراً سنگ پارس لے لونگا۔ غریب آدمی خوش خوش بازار گیا۔ کہ لوہا خریدے دوکاندار سے بھاؤ پوچھا تو اس نے بتایا کہ لوہے کا بھاؤ آج ۴ سیر ہے لیکن ایک ہفتہ پہلے چھ سیر تھا۔ اگر تم چند روز اور ٹھیر جاؤ۔ اور پھر تم چھ سیر ہی کے بھاؤ سے حاصل کر سکوگے۔ غریب آدمی کو یہ بات پسند آئی۔ اور اس نے ارزاں لوہے خریدنے کی خاطر چند روز کا انتظار کرنا مناسب سمجھا۔ چند روز بعد وہ پھر بازار میں آیا۔ اور دوکاندار سے لوہے کا بھاؤ پوچھا تو معلوم ہوا۔ کہ لوہا تو اور بھی مہنگا ہو گیا ہے۔ پہلے چار سیر کا بھاؤ تھا اور اب تین ہی سیر رہ گیا ہے۔ غریب آدمی نے دل میں سوچا کہ مہنگا لوہا خریدنے سے کیا حاصل ہے۔ کیوں نہ چند روز اور انتظار کروں تب تک لوہا سستا ہو جائیگا۔ اور میں بہت سا خرید کرکے ایک ہی دفعہ سونا بنا لوں گا۔ اسی طرح کئی دن پس و پیش میں گذر گئے۔ اور آخر وہ دن جو مہینہ کا تیسواں دن تھا آپہنچا۔ جب فقیر نے سامنے آکر کہا کہ لاؤ صاحب میرا سنگ پارس واپس دو۔ یہ سنکر غریب آدمی گھبرا گیا۔ اس نے لوہے کے مہنگا ہونے کا عذر پیش کرنے کے بعد فقیر کی منت سماجت کرنی شروع کی کہ مہربانی فرما کر اور چند روز سنگ پارس میرے پاس رہنے دیجئے۔ میں سونا بنا کر واپس کر دونگا۔ لیکن فقیر نے انکار کیا۔ اور کہا کہ اے بیوقوف ناعاقبت اندیش میں نے تیری غریبی پر ترس کھا کر تجھے دولت مند بننے کا کافی موقعہ دیا تھا۔ جس سے تو نے فائدہ اٹھایا۔ اور سونے کی قیمت کو نہ سمجھکر لوہے کے سستے اور مہنگے کے پھیر میں پڑا رہا۔ پس تو قصوروار ہے اور اس قابل ہے کہ تو عمر بھر غریب اور مفلس رہے سوچنا چاہئے کہ وہ آدمی جس کے پاس ۳۰ دن کافی مدت سونا بنانے کے لئے تھی۔ ذرہ سی غفلت اور ناعاقبت اندیشی اور موقعہ سے فائدہ نہ اٹھانے کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے غریب رہ گیا۔ لیکن پلیگ جیسی خوفناک بیماری میں جہاں ہر طرف آناً فاناً آدمی ہر روز مرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایک دم کا بھروسہ نہیں۔ جو آدمی اپنی اور اپنے عزیزوں کی زندگی کو معرض [illegible] کمپنی نمبر ۳۰ لاہور کی پلیگ کی دوائی جس کے ساتھ اسکی موثر اور مجرب ہونے کی تصدیق میں چار روپے (للعہ) دوائی قیمت کا چک دیا جاتا ہے۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو اپنا روپیہ بینک سے واپس منگالو کسی گواہی یا ثبوت کی ضرورت نہیں۔ بچانے میں ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے غفلت و التوا اور پس و پیش کرتے ہیں۔ اس آدمی سے زیادہ ان کو پچھتانا پڑیگا۔

بیشک ہر دو ادویات نہایت مفید ہیں

جناب من تسلیم! آپ کی دوائی پلیگ پر دونو جن جن اشخاص کو بطور علاج حفظ ماتقدم استعمال کرائی گئی ان میں سے کوئی شخص بیماری پلیگ میں مبتلا نہیں ہوا۔ پلیگ کیور ٹو کا استعمال ہو یا تمام پلیگ کے آٹھ نو مریضان پر کیا گیا جو نہایت اندیشہ ناک حالت میں تھے۔ اور وہ سب اکسیر پلیگ کے استعمال سے صحت یاب ہوگئے۔ بیشک یہ ہر دو ادویات دفعیہ پلیگ کے لئے نہایت مفید ہیں۔ آپکا تابعدار مرزا [illegible] پرائیویٹ میڈیکل پریکٹیشنر فاضلکا ضلع فیروزپور

شہروں اور قصبوں میں دو دو چار چار اصحاب پوری توجہ سے کوشش فرمائیں۔ تو مجوزہ روپیہ فراہم ہو سکتا ہے۔ مگر کوشش کون کرے۔ سب کو اپنی اپنی فکر لگی ہے۔ افسوس کہ ہم میں اتفاق نہیں۔ (راقم ایک مسلمان۔

سنی شیعہ کا ملاپ

سفرنامہ عراق جو جناب اللہ داد خاں صاحب کی جانب سے پیسہ اخبار میں شائع ہو رہا ہے اس میں بصرہ کے حالات میں موصوف نے ایک جگہ تحریر فرمایا ہے۔ کہ جمعہ کی نماز شیعہ سنیوں نے ایک ساتھ ساتھ حنفی امام کے پیچھے ادا کی سوال یہ ہے کہ شیعہ حضرات نے جو حنفی امام کے پیچھے نماز جمعہ ادا کی یہ تقیہ تھا۔ یا ان کے یہاں یہ جائز ہے۔ اور اللہ داد خاں صاحب نے جو یہ تحریر فرمایا ہے اسکو شیعہ حضرات ہندوستانی صحیح تصور فرماتے ہیں۔ یا نہیں گذشتہ عید الفطر کے موقع پر آنریبل نواب فتح علیخاں صاحب بہادر کو لاہور کی شاہی مسجد میں سنے ہی دیکھا تھا۔ اور نماز خطبہ تک موصوف اسپر برابر موجود رہے تھے۔ حالانکہ پیش امام سنی صاحب ہی تھے۔ مجھے یہ معلوم نہیں کہ نواب صاحب موصوف نماز کے وقت علیحدہ بیٹھے رہے یا سنیوں کے ساتھ نماز بھی ادا کی کیونکہ میں بہت پیچھے تھا دیکھ نہ سکا اگر نماز نہ ادا کی تو کوئی سوال نہیں ہے۔

اور اگر نماز ادا کی تو پھر تحقیق طلب یہ ہے کہ جائز تصور فرما کر پڑھی یا یونہی بغرض مصلحت کھڑے ہو گئے۔ اور ساتھ ساتھ رکوع سجود کر لیا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ پانچ برس پہلے جب میں ایک معزز بزرگ سنی کے یہاں اجمیر میں مسافرانہ ٹھیرا ہوا تھا۔ اسی زمانہ میں انہیں کے یہاں ایک شیعہ صاحب جو اکثر ہندوستانی ریاستوں میں بڑے بڑے عہدوں پر مامور رہ چکے ہیں۔ تشریف لائے اور دو روز تک ایک ساتھ قیام رہا۔ چنانچہ گفتگو میں شیعہ صاحب نے فرمایا۔ کہ جبکہ وہ زیارات کرنے کربلا معلی وغیرہ گئے تھے۔ تو ایران کے مستند مجتہد مولوی زین العابدین صاحب نامی نے ان سے فرمایا تھا کہ ( ) مجھ راقم تحریر ہذا کو اس وقت صحت کے ساتھ یاد نہیں کہ عیدین یا جمعہ یا دونوں) سنی امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔ اسپر میزبان صاحب اجمیری نے شیعہ صاحب سے فرمایا کہ پھر اب میرے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھتے۔ اس پر شیعہ صاحب نے فرمایا کہ ابھی نہیں چھوڑے روز بعد میں ضرور ایسا کرونگا۔ اب مجھے معلوم نہیں کہ شیعہ صاحب سنیوں کے ساتھ نماز جمعہ یا عیدین ادا کرتے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ مجھے پھر اتفاق ملنے کا نہ ہوا جو میں دیکھتا۔ چونکہ اب میرا سوال یہ ہے کہ واقعی یہ مسئلہ ہندوستان کے شیعہ علماء کے نزدیک بھی درست ہے۔ یا نہیں۔ اگر درست ہے تو کیوں اسپر عمل نہیں کیا جاتا۔

پانچوں وقت کی نماز میں نہ سہی جمعہ و عیدین ہی کو شیعہ و سنی ایک ساتھ نماز ادا کیا کریں تو تعصب کچھ کم و دور ہو جائیں۔ اور یگانگت بڑھ جاوے۔ امید ہے کہ اس پر دانشگذار و ہمدردان قوم شیعہ اصحاب خاصکر جناب غلام حسنین صاحب کنتوری اپنی رائے مشتہر فرماوینگے

راقم۔ خواستگار جواب

حاجیوں کی مددگار ایک ہندو عورت

ایک نیک نہاد ہندو بی بی جنکا نام جانکی بائی ہے گجراتی برہمنوں میں سے ہیں۔ ایک مسلمان حاجیوں کی ہمدردی ان کا شغل ہے اور عرصہ سے آپ حاجیوں کی ہر طرح امداد کرتی رہتی ہیں اور اپنے خرچ سے لوگوں کو حج کرنے کے لئے بھیجتی ہیں علاوہ اسکے لوگوں کو بھی جو حج کرکے بمبئی تو واپس آ جاتے ہیں مگر خرچ کی تنگی کی وجہ سے اپنے اپنے شہروں کو نہیں جا سکتے بوجہ زاد راہ دیکر اور ریل کے ٹکٹ دلاتی ہیں۔ علاوہ خود ہمدردی کرنے کے آپ نے اور بھی بہت سی ہندوؤں کو اس طرف متوجہ کیا ہے۔ اور یقینی لایا ہے حاجیوں کی امداد میں بجز بڑی دینی و دنیوی فائدہ حاصل ہونگے۔ گورنمنٹ بمبئی نے پچھلے سال آپ کو حاجیوں کی امداد میں جد و جہد کرنے ہی کی وجہ سے سونے کا تمغہ ایک سونیکا کڑا بطور اظہار شکر دلایا تھا اور امسال گذشتہ میں گورنمنٹ آف انڈیا نے قیصر ہند کا سرفراز کیا ہے

راقم۔ ایک مسلمان از بمبئی۔

بے نظیر درد سر کی دوائی

درد سر کیلئے بہی ترد کی



ہو رہی ہے ایک منٹ تک آرام ہوتا ہے۔ ہر قسم کے درد کیلئے یقینی اور مجرب علاج صفراوی اعصابی بخار وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے ذرا دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں کو انسان بچ جاتا ہے جو درد کے بعد پیدا ہوتی ہیں قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

کھانسی کا حکمی علاج



جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام ضیق النفس گلے کا پڑ جانا حلق کی گرگرگی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں اس سے مجرب اور سریع الاثر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے!

پلان ٹول Plantol

پھولوں کا گلدستہ ٹائلٹ سوپ TOILET SOAP

نہایت نازک اور نرم جلد بدن کیلئے بہت ہی موزوں ہے



پھولوں اور پھلوں کے خلاصے سے بنتا ہے

اس امر کی ضمانت

کیجاتی ہے کہ اس میں کوئی حیوانی جزو نہیں

کرۂ زمین کی خبریں

ہندوستان

—— گرہ رسالہ اور پلٹنوں کے باجہ الاؤنس کی تعداد بجائے ۱۲ سو کے ۴ ۲ سو روپیہ کردیگی۔

—— راجپوتانہ میں ۲۲ ۱۴ ۳۰ آدمی امدادی کام پر ہیں۔

—— حضور پرنس آف ویلز نے میسور ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔

—— مکوڑں پر خطانہ کھینچنےکی وجہ سے خطوط کے ضائع ہونے کی شکایت جاری ہے۔

—— ہز ہائینس لارڈ کرزن ۱۲ نومبر کو ہندوستان سے روانہ ہوں گے۔

—— ہز ہائینس راجہ صاحب دھولپور نے برن کے شکار میں بڑی بہادری سے ایک چیتا مارا۔ جو محض اتفاقیہ نکل آیا۔

—— راجپوتوں کی تعلیم کے لیے اُن سے ۱۵ لاکھ روپیہ اپیل کیگئی ہے۔

—— گورنمنٹ گزٹ بمبئی میں سندھ کی عدالتوں کی اصلاح کا مسودہ شائع ہوا ہے۔

—— کلکتہ ہائیکورٹ سے مسٹر سنتھہ کا دعویٰ ڈگری ہوا جو انہوں نے اپنے خادم پر ۵ ہزار روپیہ کا کیا تھا۔

—— انڈین ڈیلی نیوز پر کلکتہ پولیس کے چند عہدہ داروں نے خلاف واقعہ خبر شائع کرنے کے سبب سے ۳ ہزار روپیہ کا دعویٰ کیا ہے۔

—— مسٹر مقتدی پر سٹراسٹ لاگو گھیوڑ کی سزا اپیل سے معاف ہوگئی۔

—— ۱۴ جنوری کو بالی پرانرز کے گودام واقع لال بازار کلکتہ میں آگ لگ گئی ۲ لاکھ کا نقصان ہوا۔ گودام بیمہ شدہ تھا۔

—— بالی اور ساسنی (علیگڑھ) کے مابین ای آئی آر کی مسافر اور مال گاڑیوں میں تصادم ہوگیا۔ مال گاڑی کا ڈرائیور مرگیا۔ مسافر گاڑی کا ڈرائیور اور فائرمین سخت مجروح ہوئے۔ ۵ مسافر ہلاک اور ۴ مجروح ہوئے۔

—— اپریل میں لارڈ و لیڈی منٹو شملہ جاتے ہوئے لکھنؤ اترینگے۔

—— میڈیکل کالج لکھنؤ کی زنانہ شاخ کے لیے ۱۵ ہزار کا مزید چندہ وصول ہوا۔

—— صوبجات متحدہ کی عدالتوں کے ماتحت عملہ کی ترقی کے لیے ایک لاکھ سالانہ سے کچھ زیادہ روپیہ منظور ہوا ہے۔

—— الہ آباد کے سید کیمپ نے تعزیہ پر برا اثر پیدا کرنے میں سخت فساد ہونے والا تھا۔ مگر پولیس نے انسداد کردیا۔

—— برہماسول پولیس کے لیے دو ڈپٹی انسپکٹر جنرل

—— گورنمنٹ آسام کو نسل کشی میں تجربہ میں کامیابی ہوئی۔

—— گرامر اسکول کراچی میں سالانہ انعام تقسیم ہوئے۔

—— کارخانجات قند کانپور میں سودیشی تحریک سے کام بہت بڑھ گیا ہے۔ جن لوگوں نے یہ الزام لگایا تھا کہ ولایتی شکر کو دیسی کہکر بیچا جاتا ہے۔ انپر مالکان کارخانجات دعوے کرینگے۔

—— کرنال ڈسٹرکٹ بورڈ (مدراس) تعمیر ریلوے کے لیے ۲۲ لاکھ روپیہ قرض لیگا۔

—— مسٹر جسٹس ہنڈرسن جج ہائیکورٹ کلکتہ بوجہ علالت ولایت چلے گئے۔

—— سب پور کالج میں موٹر گاڑی کے چلانے اور درست کرنے کی بھی تعلیم ہوگی۔

—— آنریبل مسٹر کرشنا سوامی ایر بیرسٹر و وکیل ہائیکورٹ مدراس کو نائیٹ کا خطاب عطا ہوا۔

—— سلطنت روس کو تاروں کی روانگی ہونے لگی۔

—— ہفتہ مختتمہ ۲۰ جنوری میں ہندوستان کے (بقیہ ۳۰۴۲) اشخاص فوت ہوئے۔ صوبجات متحدہ ۹۵۱۵۔ بنگال ۹۰۶۲۔ احاطہ بمبئی ۷۶۰۔ پنجاب ۱۰۳ ممالک متوسط ۴۸۴۔ برہما ۔

—— ممالک متوسط کے شفاخانجات مویشیان میں علاج کی فیس نہیں لیجائے گی اگر کوئی خوشی سے دے تو دوسری بات ہے۔

—— تاشی لامہ لنکاشی کو جاتے ہوئے بہار میں سے گذر گئے۔

—— لارڈ منٹو نے کلکتہ میں سر گرو کھیلے اور شیو راج سنگھ لال گھوڑ کاؤں سے ملاقات کی۔

—— امدادی کام پر لگے والوں کی تعداد حسب ذیل ہے۔ اجمیر دھیواڑہ ۳۰۵ ۲۲۴ سودیسی ریاستیں ۵۰۴ ۳۳۵ آسامی کام ۳۱۵ میزان ترقی زنانہ لیف پانے والے ۵۳۹۶۔

—— ریاست دھولپور میں چیچک کی عام شکایت ہے۔

—— بھوپال بندیلکھنڈ اور بگھیلکھنڈ میں بھی فصل کی حالت خراب ہے۔ گوالیار میں اجناس فروخت کا نرخ ۱۱ سے ۱۵ سیر تک ہے۔

—— سرکاری دفاتر ۱۳ مارچ کو کلکتہ میں بند ہوکر اپریل کو شملہ پر کھلیں گے۔

—— برہمی لڑکی ماہ بونہ کے اغوا کے مقدمہ میں سوائے ایک کے استغاثہ کے سب گواہ ہوچکے ملزم مفرا مانگ ری کہ بیان ہے کہ لڑکی اپنی خوشی سے اس کے ساتھ گئی تھی۔ بدھ کے روز مقدمہ کی سماعت ختم ہونے والی تھی۔

—— صوبجات متحدہ میں بڑے پیمانہ پر امدادی کام شروع ہوگا۔ بارش سے بھی فصلوں کے سنبھلنے کی امید نہیں۔

—— ۱۵ فروری سے غیر رجسٹری شدہ چٹھی یا پکٹ یا پارسل کی رسید کا محصول بجائے ۲ پائی کے تین پائی ہوگیا۔ اور ایک ٹکٹ سے دو پارسلوں یا وی پی پیکٹوں اور رجسٹرڈ ۔۔۔۔۔۔ ہوسکیگا۔

—— ہندوستان ۱۳ جنوری ۔۔۔۔۔۔ میں خفیف بارش ہوئی۔ آبپاشی جاری ہے مگر شمال و جنوب میں گرد سے خفیف نقصان ہوا شمالی حصہ میں اراضی پر کشت کی حالت قابل بہتر ہے اور بعض حصص میں اراضی اور میں مویشیوں کی حالت گزر رہی ہے۔ سندھ میں بالا حالت اور زرد رنگ اور بھولپور میں چارہ ناکافی ہے۔ کوئٹہ بلوچستان اور دھولپور میں پانی کی قلت ہے۔

—— ریاستہائے گوالیار جہہ جہہ بیل اولاد کا جوکہ اب ہندوستان کے بڑے خاندان سے وہ ہوکر کا معنی آرڈر جاسکتا ہے۔ پہلے صرف خاص خاص ڈاکخانوں کی وساطت سے بھیجا جاتا تھا۔

—— بوسٹن کے مسٹر چارلس جے گلڈن معہ مسز گلڈن رنگون پہنچے ہیں یہ موٹر گاڑی کے ذریعہ ۵۰۰ میل ہندوستان اور ۵۰۰۰ میل دیگر ممالک کی سیر کرچکے ہیں۔ سنگاپور سیام کوریا کی سیر کرکے جولائی تک امریکہ پہنچ جائیں گے۔

—— سوء ہضمہ شرقی بنگال و آسام کی وجہ سے سوال نوکروں کی مانگ زیادہ ہوگئی ہے۔ اس لیے امسال عہدہ داروں کو زیادہ رخصتیں نہ ملیں گی۔

—— ۳۱ جنوری کو بھارت دھرم مہامنڈل الہ آباد کا اجلاس ختم ہوگیا۔ مہاراجہ دربھنگہ نے انگریزی میں تقریر کی۔ مفصلہ ذیل رزولیوشن پاس ہوئے (۱) ہندوستان میں اعلیٰ مذہبی تعلیم کی اشاعت کے لیے مدارس (۲) پنڈتوں کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام (۳) علم جوتش کی ترقی (۴) ہندو علم طب کی ترقی (۵) مارس ہندو فلاسفی (۶) یاتریوں کی مرفع تکالیف سفر کی کوشش (۷) حفاظت اوقاف و دیوالہ و مراسم مذہبیہ۔

—— بنگال میں فروخت افیون سے امسال کہ اب تک ۲۲ لاکھ کی آمدنی ہوئی۔

—— رنگون میں میڈیکل سکول بہت جلد قائم ہوگا۔

—— ہائیکورٹ شاہی جمعہ کلکتہ ہائیکورٹ میں ججوں کی دو مستقل اور دو عارضی اسامیاں خالی ہونے والی ہیں۔ مسٹر جسٹس ہارنگٹن اور مسٹر پرٹ سبکدوش اور جسٹس ہنڈرسن اور جسٹس سیل رخصت پر روانہ ہونگے۔

شاہی سیاحت

—— ۳۰ جنوری کو حضور ولیعہد بہادر معہ ہز ہائنس مہاراجہ میسور و صاحب رزیڈنٹ موٹر گاڑی میں سوار سرنگا پٹم کی طرف جارہے تھے کہ منجملہ ان سپاہیوں کے جو موٹر کے آگے آگے جارہے تھے ایک سپاہی گر پڑا۔ اور ٹانگ ٹوٹ گئی۔ یہ حالت دیکھکر لوگ جمع ہوگئے۔ حضور پرنس آف ویلز بھی فوراً اپنی گاڑی سے اتر پڑے۔ اور سپاہی کی چوٹ دیکھکر فرمایا کہ جلد پانی لاؤ۔ جب سپاہی کی تیمارداری اور ہسپتال لیجانے کا بخوبی انتظام ہوگیا تو گاڑی پر سوار ہوکر روانہ ہوئے۔ شہزادہ صاحب کی یہ ہمدردانہ کارروائی دیکھکر لوگ نہایت متاثر ہوئے اور حضور ممدوح کی رحمدلی کا نقش سب کے دل پر جمگیا۔

—— حضور ولیعہد بہادر ۔۔۔۔۔۔

ولیعہد سرحد نیپال میں بمعیت شکار کھیلکر ۵ مارچ کو روانہ ہونے کے بعد ۸ مارچ کو علیگڑھ پہنچیں گے

پنجاب و سرحد

— رائے صاحب شیخ الٰہی جند نے ڈیرہ اسمٰعیلخاں سے پشاور تک مسافروں کے لیے موٹر گاڑیوں کا انتظام کرنا چاہا ہے۔

— مسٹر ڈیبرجیل زنانہ مدرسہ فیروزپور دیوسماج کا معائنہ کر کے خوش ہوئے۔

— مسٹر این سی مہرہ امتحان بیرسٹری پاس کر کے جالندھر پہنچ گئے۔

— زمیندارہ کانفرنس کی کمیٹی انتظامی کا ہیڈکوارٹر لاہور قرار پایا ہے مسٹر محمد شفیع بیرسٹر ایٹ لا اس کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔

— سودیشی ایسوسی ایشن لاہور کے جلسہ میں قرار پایا کہ ایک سودیشی ایجنٹ پنجاب کے مختلف مقامات کے دیسی کارخانوں کا پتہ لگانے کے لیے مقرر ہو۔

— رسالدار سوہن سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بجائے خواجہ تصدق حسین صاحب میر منشی گورنمنٹ پنجاب مقرر ہوئے۔

— صوبہ سرحدی کے لیے مزید سات توپوں کی منظوری ہو گئی ہے۔

— ٹھاکر مہان چند صاحب کے ممبر کونسل مقرر ہونے پر متعدد مقامات پر گورنمنٹ پنجاب کے شکریہ کے لیے جلسے ہوئے۔

— مہاجن ضلع ملتان کے جرمانہ نویس فضل حسین کی بیوہ بچوں کے لیے مسٹر ہنگلے ڈپٹی کمشنر نے چندہ جمع کرنا شروع کیا ہے۔ اور سو روپیہ خود دیئے ہیں۔

— ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں گھوڑوں میں بیماری پھیلی ہوئی ہے۔

— جو ملا امیر صاحب کے بادشاہ اسلام ہونیکا وعظ کہتے ہیں اُنکے وظائف میں اضافہ ہوا۔

— لاہور میں دیسی کپڑے کا نمائشی کمرہ کھلنے والا ہے۔

— حکم ہوا ہے کہ ضلع دہلی میں جدید بندوبست کا کام شروع کیا جائے۔

— دہلی کے ڈاکٹر رحیم چند رسا بھال کا انتقال ہو گیا۔ ۱۵ لاکھ کی جائداد چھوڑی ہے۔

— جانسن ٹلیفون کمپنی بمبئی نے دہلی میں برقی ٹرام جاری کرنے کے لیے ۳۰ سال کا ٹھیکہ لیا۔

— گورنمنٹ پنجاب نے شاہی سیاحت کے موقع پر عمدہ انتظام کرنے کے لیے علاوہ یورپین حکام کے قاضی غلام ربانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کا بھی شکریہ ادا کیا۔

— دیانند کالج کی انتظامیہ کمیٹی کے عہدہ داروں کا انتخاب ہو گیا۔

— ۲۸ جنوری کو دھرم سالہ میں ۸ بجے دن کے زلزلہ محسوس ہوا۔

— جنگلات پنجاب کی آتشزدگی کے انسداد میں کامیابی ہو گئی۔

لیے ایک موٹر گاڑی منگائی ہے جو ۲ فٹ ۱۲ انچ لمبی ہے۔ تجویز ہے کہ یہ گاڑی جموں اور وزیرآباد کے درمیان [illegible] چلائی جاوے۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۱ فروری میں انبالہ اور حصص حصار گوڑگانوہ جالندھر فیروزپور امرتسر سیالکوٹ اور راولپنڈی میں بارش ہوئی گیہوں۔ جالندھر امرتسر اور سیالکوٹ میں ارزاں ہے سوائے اضلاع دہلی و گوڑگانوہ کے بارانی فصلوں کی حالت متوسط ہے۔ ۳ ضلعوں میں ٹڈی دل آیا۔

— ۳ اور ۴ فروری کی شب کو لاہور میں بھی تقاطر ہوا۔ چند روز سے مطلع سخت ابر آلود رہتا ہے۔

— ہز ہائنس امیر کابل جلال آباد پہنچنے والے تھے برنٹ سینر بھی ہمراہ ہے۔

— مندر کانگڑہ کے چندہ میں ۲ ہزار اور وصول ہوئے۔

— ۳ جنوری کو پشاور میں کرنل ڈین کو نائٹ کا خطاب ملنے کی خوشی میں عالیشان گارڈن پارٹی دی گئی۔

— نوشہرہ شلمان ریلوے کے متعلق مہمند قوم کے لوگوں سے کچھ جھگڑا نہیں ہوا۔

— سرگودھا میں آریہ سماج نے زنانہ مدرسہ کھولا ہے اسکے لیے مس بیلی نے سو روپے دیئے۔

— میلہ لالانوالی کے لیے جو ۱۱ فروری تک ہونے والا ہے مویشی لانے لیجانے کے لیے نارتھ ویسٹرن ریلوے نے کرایہ میں رعایت کردی۔ تین آنہ فی گاڑی فی میل کرایہ ہوگا۔

— ۵ فروری کو شاہی مسجد میں نماز عید بڑی رونق سے ہوئی۔ سردار ایوب خاں بھی تشریف لائے اور امام صاحب کو نذرانہ وغیرہ دیا۔ آنریبل نواب فتح علیخاں صاحب قزلباش بوجہ علالت تشریف نہ لاسکے۔ نواب ناصر علیخاں صاحب قزلباش تشریف لائے تھے۔

[ممالک غیر]

— جنرل گرزبروٹ چیف آف امپیریل اسٹاف طفلس میں بم کے گولے سے ہلاک ہوئے۔

— ایم تھیوتوکس نے جدید وزارت یونان کی پالیسی کا اظہار مجلس عام کے روبرو کیا۔ کچھ روپیہ خرید اسلحہ میں بھی صرف ہوگا۔

— شاہ کرسچین کا انتقال دل کی حرکت بند ہو جانے سے ہوا۔ جس وقت اسکی خبر ونڈسر میں پہنچی ملکہ معظمہ ملک معظم سوگوار ہو گئے۔

— یہ خبر غلط ہے کہ آئندہ موسم گرما میں جاپانی بیڑہ انگریزی بیڑہ کے ساتھ بحری قواعد کریگا۔

— ولایتی اخباروں میں لیڈری کے مسئلہ پر زور سے بحث ہو رہی ہے۔ کثرت رائے مسٹر چیمبرلین کی طرف ہے۔

— پرلیمنٹ پارٹی میں تفرقے پڑتے جاتے ہیں۔

— شاہ کرسچین کی وفات کی وجہ سے برطانیہ کی عدالتوں میں ایک ہفتہ تک ماتم منایا جائیگا۔ شاہان یونان و ناروے [illegible] رسم تدفین کے موقع پر موجود ہونگے۔

— انشی لامہ کو خیانت کے جرم میں عہدہ سے معزول کر کے لیو چینی عہدہ دار اپنی گورنمنٹ پر زور دے رہے ہیں۔

— جرمنی کا ایک جہاز سرنگ سے ٹکرایا اور اسے نقصان پہنچا۔

— مخالفین یہود نے ہومل میں بلوہ کر کے ایک پولیس افسر کو قتل اور شہر کے کچھ حصہ کو جلا دیا۔ اور کئی قیدی بھی رہا کر دیئے۔

— الجیریا میں جرمنی ڈیلیگیٹ خاموش ہیں اور اپنے ارادوں کے متعلق کچھ نہیں کہتے۔

— گورنمنٹ فوجوں کے صیغہ رسدات پر ایک نیا انسپکٹر جنرل متعین کرنے والی ہے۔

— اطالیہ کی ملکی حفاظت کے سامان میں ترقی کیجانی قرار پائی ہے۔

— گورنمنٹ آسٹریلیا نے ڈاک لانے اور لیجانے کے لیے اس شرط کے ساتھ درخواستیں طلب کی ہیں کہ سب ملازم گورے ہوں۔

— چند ہی روز میں بمقام وارسا ۱۰۰ انارکسٹوں کو بذریعہ پھانسی دیگئی انہیں ۱۵ یہودی تھے۔

— شمالی جاپان کے قحط فنڈ میں مکاڈو نے ۵۰ ہزار ین دیئے۔

— جاپانی سفیر مقیم لندن کے پاس جاپانی قحط فنڈ میں ۵ ہزار پونڈ جمع ہو چکے ہیں۔

— حضور ملکہ معظمہ ۱۳ فروری کو کوپن ہیگن جانے والی ہیں۔

— جاپانی بجٹ پر بحث ہو رہی ہے وزیر جنگ نے بتایا کہ انگریزی معاہدہ کی وجہ سے جاپانی فوج کی تعداد میں اضافہ کی ضرورت ہے۔

— چار انگریزی اور تین ہندوستانی افسر دو سال تک جاپانی فوج کے ہمراہ رہیں گے۔ پہلے سال میں جاپانی زبان اور دوسرے سال میں فوجی کام سیکھیں گے۔

— بقول کونٹ گزٹ مراکو کانفرنس سے جنگ کی نوبت نہیں پہنچیگی۔

— چینیوں اور اجنبیوں کے تعلقات کشیدہ ہو چلے ہیں۔ ہو آن شمالی گورنمنٹ نے ایک انگریز کی قتل کے ۴۰ باشندے گرفتار کیے ۲ سال قید سخت کی سزا دی کیونکہ مجرم نے گورنر کے ایک ملازم کو گرفتار کرنا چاہا تھا۔

— ۱۹۰۸ء میں جاپانی بحری طاقت ۴۰ لاکھ ٹن تک بڑھا دیجاوے گی۔

— ولایت میں ٹھگ ٹیلیفون کلرکوں سے ملکر سرقہ کی بڑی بڑی وارداتیں کرواتے ہیں۔

— لیورپول میں ایک گیارہ سالہ لڑکا قتل عمد کے جرم میں ماخوذ ہے۔

— لنڈن میں ایک عورت نے گزشتہ امداد کی وجہ سے خودکشی کرنی چاہی تھی۔

— مراکش کے متعلق فرانس اور آسٹریا کا جھگڑا طے ہوگیا [illegible]

خبروں کے خطوط

ماناں نوالہ (۲۵۔ جنوری ۱۹۰۶ء):۔ ۲۳۔ جنوری ۱۹۰۶ء کو خاص تھانہ ماناں نوالہ کے پھاٹک میں چار کس چوہڑے جو بیٹھے تھا کر دب رات کو راضی خوشی اپنے گھر سے سکھا تا تھا کہ حسب معمول پھاٹک مذکور میں سو رہے اور کواڑ پھاٹک کے بند کر لئے۔ جب ۲۴ کو صبح کے ۸۔۹ بجے تو تھانہ والوں کو فکر ہوئی۔ کہ پھاٹک ابھی تک کیوں نہیں کھلا دیکھا گیا۔ تو اندر سے دروازہ بند تھا۔ جب دروازہ بدقت کھولا گیا تو چاروں اشخاص مردہ پائے گئے۔ خبر نہیں ان کو کیا ہو گیا۔ بظاہر یہ سبب معلوم ہوتا ہے کہ رات کو تاپنے کے لئے اندر کوئلہ جلایا گیا تھا۔ شاید اس کی زہریلی گاس نے یہ ستم ڈھایا۔

گرے ڈیہہ:۔ اس علاقہ کی مشہور ذلیل قوم سنہر خنگل جو مدتوں سے اس علاقہ میں رہتی تھی کسی جائز و ناجائز مضر و مفید چیز کے کھانے سے پرہیز نہیں کرتی۔ اس کے لوگوں نے قطعی طور پر ہر ایک چیز کو چھوڑ دیا۔ اور مثل دیگر اقوام ہنود کے تائب ہو گئے۔ خدا کرے یہ لوگ اپنے عہد پر قائم رہیں۔

ڈیرہ غازیخان:۔ چند روز قبل تک یہاں سخت ناگوار سردی پڑتی۔ مگر اب بفضل خدا تعالیٰ بہت کم ہے۔ کل ابر محیط آسمان تھا لیکن آج کہیں کہیں بادل نظر آتا ہے۔

خداوند کریم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ امسال طاعون ملعون نے اپنا منحوس قدم اس شہر میں داخل نہیں کیا۔ سالانہ ٹورنمنٹ اوائل فروری میں ملتان میں ہوگا۔ اس شہر کے طلبا بھی جائینگے۔

چنیوٹ (۲۷۔ جنوری ۱۹۰۶ء):۔ انجمن اسلامیہ چنیوٹ کا تیسرا سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۱ و ۱۲ ماہ آئندہ کو منعقد ہوگا اس کے لئے سرگرمی سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ باہر سے بعض نامور علما اور معزز صاحبان کے تشریف لانے کی توقع ہے۔ صاحب سکرٹری انجمن منشی سعدالدین صاحب نے اعلان کیا ہے کہ جو صاحب باہر سے بغرض شرکت تشریف لائیں وہ کم از کم چند روز قبل اپنے ارادہ سے اطلاع دیں تا کہ قیام و دیگر لوازم مدارات کا انتظام کیا جا دے۔

دہلی (۲۵ جنوری):۔ انجمن ترقی صنعت و حرفت ہند دہلی کا تیرہواں ہفتہ وار جلسہ گوپال صاحب قرار پائے سالار رجب رام صاحب بی اے مختار نے قوموں کی ترقی اور تنزل پر لیکچر [illegible] ذکر فرمایا۔ ایک دلچسپ نظم پڑھی گئی۔ بعد ازاں صدر انجمن نے بہت مفید مختصر لیکچر دیا۔ حاضرین کی تعداد دو ہزار تھی۔ ۹ بجے جلسہ تمام ہوا۔

قنوج:۔ یہاں رویت ہلال۔ ۳ تاریخ کو ہوئی۔ غلہ کا نرخ بہت ہی گراں ہے۔ گیہوں سات۔ سوا سات سیر جو جوار باجرہ وغیرہ ۹ سیر بک رہا ہے۔ خدا رحم کرے۔ غلہ جس پر انسان کی زندگی کا دارومدار ہے۔ جب اس کی گرانی کا یہ حال ہے۔ تو غریب کس طرح خوشحال رہ سکیں خدا کے فضل سے طاعون کی ابھی تک کچھ شکایت نہیں۔ کئی روز سے رات کو خفیف سا بادل چھایا جاتا تھا۔ لیکن مینہ نہیں برستا تھا۔ آج رات کو خفیف بارش [illegible]

سیوانی سنتاڈلہ:۔ بنگال نارتھ ویسٹرن ریلوے آجکل سٹیشن پر سے چند دار تک بالکل اندھی جاتی ہے۔ یعنی چراغ گل گیر گاڑی غائب یہ نقشہ رہتا ہے جس سے مسافروں کو ازحد تکلیف ہوتی ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس لائن میں ایسا کیا گیا ہے۔ جو تیل کی کفایت نکالی گئی ہو۔ افسوس دوسری لائنیں گاڑیوں میں برقی روشنی کا بندوبست کریں۔ اور ادھر معمولی لالٹین سے بھی دریغ ہو۔ علاوہ ازیں انٹر کلاس گاڑیوں میں سواریاں بھینچنے کی [illegible]

ہوا اور شدید سردی قوی تھی
کر بارش ہوگئی - مگر اب بوندی بھی نہیں پڑتی - اور روز سے
سرد ہوا تیز چلتی ہے - موسم بدلنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں -
غلہ شہر میں کوٹھی والوں کے یہاں ہزاروں من بھرا ہوا ہے
اور روز ہزاروں من آتا ہے - غرض غلہ کی کمی نہیں - مگر نرخ روز بروز
بڑھتا ہے - اور گرانی ہوتی جاتی ہے - غلہ کے بیوپاری خوب
بن گئے -

جناب کیشو راؤ ہوسا صوبہ ضلع نور گمار کو رخصت
اتفاقیہ صدر بورڈ سے ۴ یوم کی عطا ہوئی -

محکمہ تعلیم میں جدید انتظام حسب الحکم حضور لازم
منظور ہوکر جناب انسپکٹر جنرل صاحب محکمہ تعلیم کے اہتمام
سے عمل میں آرہا ہے - مالوہ سرکل میں منشی رفیع الدین صاحب
انسپکٹر اور نرائن راؤ کماٹیکر ڈپٹی انسپکٹر مقرر ہوئے - شمالی
سرکل ضلع بھنڈ ضلع گرد گوالیار ضلع نور گمار شیو پور میں چھ
گلزاری لال انسپکٹر و نرائن جانگی رام فرسٹ اسسٹنٹ و
دیویدیال صاحب دوم اسسٹنٹ مقرر ہوئے -

دربار بسنت کا سرکاری محل میں منعقد ہوا - کل ارکین
ریاست حاضر دربار تھے - بعد رنگ گلال چھڑکنے عطر لگانے
پان دینے کے دربار برخاست ہوا -

علیگڈھ (۲۳ فروری) آجکل خان بہادر منشی عبدالکریم
سی آئی ای [illegible] قیصرہ وکٹوریہ آنجہانی کیمپ [illegible]
ہیں اپنے بھائی منشی عبدالعزیز صاحب تحصیلدار امبر کے
پاس مقیم ہیں - ہز ہائینس مہاراجہ جیپور و گوالیار کے آنے
کی خبر ملی ہے - یہ بھی افواہ ہے کہ مقتدالدولہ نواب فیاض علیخان
خان بہادر کے سی آئی ای اور کلکتہ کے کسی شیخ نے ایک
ایک لاکھ روپیہ محمڈن کالج کی سائنس اسکیم کیلئے دیا ہے -
قریب عید کے سبب سے نمایش ابھی تک پہنچی ہے -

بالی اور سانسنی کے مابین ریل کی آمد و رفت بدستور جاری
ہوگئی - خان بہادر محمد مزمل اللہ خاں صاحب - حاجی مصطفے
خاں صاحب اور احمد سعید خاں صاحب رئیس تاودن کو اسپیشل
آنریری مجسٹریٹی کے اختیارات ملے ہیں - جس میں ایکماہ قید
اور پچاس روپیہ جرمانہ تک کا منصب ہوگا -

دہلی - انجمن ترقی صنعت و حرفت کا ایک ڈیپوٹیشن میلہ
بسنت پر جو کالکاجی میں ہوتا ہے گیا - یہ میلہ زیادہ تر
اہل ہنود سے متعلق ہے - ڈیپوٹیشن میں جناب مسٹر خنک چند
صاحب ایم اے بیرسٹر - سید ذوالفقار حسین صاحب منشی [illegible]
لالہ امیر چند صاحب ماسٹر شریک تھے - منشی جی نے ایک
لیکچر دیا - اور چندو لال صاحب نے تقریر کی - مولوی ذوالفقار حسین
صاحب کا ایسے موقع پر ہونا بہت ہی کار آمد نکلتا ہے اور آپ
اپنا وقت بھی اس میں بڑی گرمجوشی سے صرف کرتے ہیں
چنانچہ یہاں بھی آپ نے موثر تقریر پڑہی - اچھے بوٹے ہوئے وہ
جھنڈے بھی ہمراہ تھے جس پر انجمن کا نام اور مختلف فقرے
مچ ہیں - میلہ میں آدمیوں کا شمار قریباً بیس ہزار تھا - آپنے
دروازہ پر کھڑے ہوکر تمام آمد و رفت والے اصحاب سے
سگریٹ پھینکنے کے لئے کہا - اور لوگوں نے بخوشی آپکے حکم کی
تعمیل کی - نئی سڑک دہلی اب سودیشی بازار سے ملقب
ہوگئی تھی - بجائے سابق سکرٹری کے اب آپکا انجمن میں
ہونا از حد مفید ہے - آپ ایک اصلاحی لیڈر اور قومی ریفارمر
ہیں - انجمن کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے - انجمن کا آفس
نئی سڑک پر ہے -

غازی آباد ضلع میرٹھ - ۹ جنوری کو قریب ۲ بجے
شب کے اس مقام پر زلزلہ آیا - جس سے اکثر مکان ہل گئے
اور سامان بھی ادہر ادہر ہوگیا - مگر خدا کا شکر ہے کہ نقصان
کسی قسم کا نہیں ہوا - چونکہ رات کا وقت تھا - اس لئے اضطراب
سخت پھیلا - اکثر اشخاص ڈر کے چونک پڑے - اور دعا وغیرہ مانگنے
لگے - قریب نصف منٹ کے زمین کو سخت جنبش رہی -

شکار پور - یہاں گھوڑوں کی نمایش کا جلسہ فروری
سے شروع ہوگا - بہت سے اچھے اچھے گھوڑے
آگئے ہیں - اور آرہے ہیں - لوگوں کو افسوس ہے
کہ اس موقع پر جناب صاحب کمشنر بہادر سندھ تشریف
نہیں لائے -

یہ خضاب معمولی تیل کی طرح ہاتھ سے لگایا جاتا ہے

عجب انگیز خضاب

خضاب ہو تو ایسا ہو جو عمدہ کا عمدہ اور ارزاں کا ارزاں نہ باندھنے کی حاجت نہ گھڑی دو گھڑی کی دقت نہ نزلہ کا خطرہ نہ سردی کا ڈر ہے نہ جلد سیاہ ہو جانیکا اندیشہ نہ بالوں کے سخت و کرخت ہونیکا خدشہ ہے۔ نیا اور نرالا لیہ لحظہ بھر میں نیا رنگ۔ نیا ڈھنگ۔ شباب کا عالم۔ جوانی کی امنگ بال سفید فوراً اصلی رنگ کی طرح۔ سیاہ اور ملائم اور سیاہی ایکماہ تک قائم۔ یہ خضاب ہندی وسمہ کا جوہر کشید کر کر بصورت عرق تیار کیا ہے جسکی تصدیق میں روزانہ ڈاک کے سینکڑوں خطوط تشریف لا کر ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ قیمت شیشی کلاں جو عرصہ دراز تک کے لئے کافی ہے عہ خورد ۱۲

بال اُڑانے کے تیل کا عجیب نسخہ

جس میں چونہ یا ہڑتال کی مطلق ملاوٹ نہیں۔ ایک شخص عہ فیس محصولڈاک وغیرہ میں حاصل کر سکتا ہے

(ملنے کا پتہ)

ایچ حسن اینڈ کو کارخانہ خان محمد شاہ صاحب خان بہادر امرتسر

۱۰۰۰۰۰ مفت

ایک لاکھ پیسہ اخبار

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کا پیسہ اخبار

پورا ایک لاکھ چھپے گا

آپ اپنے لکھے پڑھے رشتہ داروں۔ دوستوں آشناؤں اور اپنے شہر کے دوسرے خواندہ لوگوں کے ناموں کی فہرستیں بھیجدیجئے۔ ان کو مفت نمونے بھیجے جاویں گے

جن کی فہرستیں اچھی اوصاف خلق ہوں گی۔ ان کو کارخانہ پیسہ اخبار سے حسب طرح شکریہ کے تحفے ارسال ہوں گے پس جلد اس موقعہ سے تین فایدے اٹھایئے

اول:۔ آپ کے دوستوں کو مفت پیسہ اخبار کا نمونہ ملے گا ✣

دوم:۔ کارخانہ پیسہ اخبار آپ کا مشکور ہو گا ✣

سوم:۔ آپ کارخانہ سے انواع و اقسام کے تحفے پائیں گے ✣

تمام درخواستیں و تحریریں مینیجر پیسہ اخبار لاہور کے نام بھیجدیجئے ✣

اسم اعظم

یہ کتاب بلند زمانہ میں بعہد محمد اکبر جلال الدین بادشاہ غازی ایک مشہور منجم ہدایت اللہ صاحب شیرازی نے تحریر کی تھی اور تمام و کمال عمدہ عملیات نادرہ و اسم اعظم و نکات اسم اعظم اسمیں درج کیے تھے۔ جو عابدوں اور زاہدوں کے سینہ میں بند تھے۔ اور وقت مرگ اپنی اولاد کے حوالہ کر کے انکو ہدایت کی تھی کہ یہ خزینہ غیب ہے۔ اسکو حل المشکلات سمجھو اور کام میں لاؤ۔ اب زمانہ کے اتفاق سے وہ کتاب ہم تک پہنچی ہے اور ہم نے بغرض رفاہ عام بصرف زر کثیر اس کی دستاویزات کا ترجمہ اردو میں کر کے طبع کرایا ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ چار آنہ ۱۴ عہ

رسالہ قیافہ } اس میں مردم شناسی کے آسان طریقے درج ہیں۔ قیمت فی جلد ۸

المشتہر حیدر حسین بانکے لعل تاجر کتب مراد آباد

۱۴-۲۱-اور ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء

جو لوگ چھپائے رکھنے مذکورہ تک اکٹھا نکل کر تو دیکھیں گے اسکو ہر روز ... ایک ایک جنس ... جو بیان قسم کی نہایت مفید تھا ... نتیجہ سے مطلع کرینگے ... ارسال ہو گی ... اور حصول ہو بیاجاتا کر ...

کیا یہ غلط ہے؟ } ہر کجا چشمۂ بود شیریں مردم و مرغ و مور گرد آیند

اگر نہیں تو پھر آپ تریاق منفیلے سے جسکی پراثر شہرت نے چاردانگ عالم کو حیرت میں ڈالدیا ہے۔ ابتک کیوں بے خبر ہیں موجد کا دعوے ہے کہ دنیا میں اس سے بڑھکر طاقت بخشنے والی رگ پٹھوں کو مضبوط کرنے والی صرف ایک ہی ماہ میں تمام خون کی کافی مقدار پیدا کرنے والی مایوس اور کمزوروں کے اعجاز مسیحائی کا کام دینے والی نامردی ضعف جریان رعشہ کو دور کرنے والی کوئی دوا نہیں ہے تمام دماغی کمزوریاں نزلہ زکام کھانسی کو از حد مفید ہے ہیضہ اور طاعون کو حکماً روکتی ہے وہ لوگ جو جوانی کی غلط کاریوں کم سنی کی شادی وغیرہ سے اپنی طاقت کو کھو بیٹھے ہوں اس وقت جبکہ انسان شرمندگی کو مرنے پر ترجیح دیتا ہے سچی ہمدردی ہے۔ ناسفورنگ امیا وغیرہ کتابی نسخوں پر اپنا روپیہ ضایع نہ کرو۔ درخواست کے وقت عمر مزاج سابقہ بیماری کا حال ضرور لکھیں قیمت بکس خورد جو ایک ماہ کے لئے ہو عہ بکس کلاں جو ۳ ماہ کے لئے کافی ہے ہے

حبوب حافظ صحت:۔ اگر آپکا کھانا ہی ہضم نہیں ہوتا تو زندگی سے کیا فایدہ؟ یہ گولیاں نہ صرف معدہ کو تقویت دیتی ہیں بلکہ دستی ہضمہ دافع قراقر نفخ شکم و ماندگی اعضائے قیمت ... زیادہ مقدار کے خریداروں سے خاص رعایت۔ جوابی پوسٹ کارڈ یا ٹکٹ آنے پر نمونہ مفت

الملتمس مینجر ... روڈ ... ہانسی

ایک روپیہ کا مال مفت

رسالہ عجائب دخواب یعنی جادو کا بھید بار دوم چھپکر تیار ہے جس میں تاش کی بہت عمدہ کھیلیں حیران کرنیوالے شعبدے مختلف پہیلیوں کے متعلق ترکیبیں اور چیدہ چیدہ لطائف درج ہیں۔ المختصر دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے۔ قیمت صرف ۱۲ جنکی درخواستیں خریداری ۲۰ فروری سنہ ۱۹۰۶ء تک پہنچیں گی انکی خدمت میں رسالہ کے ساتھ ہی جادو کا تاش بھی ورنہ بچھو کاٹنے کی دوائی قیمتی مفت نذر ہو گی بعد میں یہ رعایت نہ ہو گی۔

المشتہر محمد جعفر ولیل پور ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

عطر اور تیل کا کارخانہ

بینی پرشاد رام لعل کارخانہ داران شہر قنوج

ہمارے کارخانہ سے ہندوستان کے تمام بیوپاری لوگ واقف ہیں مگر عام شائقین میں سے جنکو عطر اور تیلوں کی ضرورت ہو ہمارے کارخانہ سے کچھ عطر تیل وغیرہ منگوا کر ملاحظہ فرماویں اور دوسری جگہہ کے مال سے مقابلہ کریں۔ کارخانہ کی پوری فہرست طلب کرنے پر روانہ ہوتی ہے

المشتہر

بینی پرشاد رام لعل کارخانہ داران شہر قنوج ضلع فرخ آباد

کشمیر سے

لوئیاں اور پٹیاں آ گئی ہیں

ولایت سے کشمیرے بانات فلالین وغیرہ وغیرہ آ گئے ہیں اور دیگر مال ہر قسم ریشمی سوتی اونی وغیرہ مختلف ولایتوں سے آ گیا ہے

ملنے کا پتہ

[illegible] بازار لاہور بزاز ہٹہ

تازہ شہادت

مصدقہ ڈاک — بذمہ خریدار

جناب حکیم صاحب! اسلام کے بعد واضح ہو کہ میں نے جو روغن طلا وغیرہ (دوا) دفعہ نامردی) آپ سے منگوایا تھا اس نے مجھکو بہت فائدہ کیا۔ اور میں آپکا تہ دل سے مشکور ہوں۔ بیشک آپ سچے اور ایماندار حکیم ہیں۔ ورنہ عام حکیم جو ہیں کہ بازاروں (اور) دغاباز ہوتے ہیں۔ دستخط برکت علی صاحب گوجرانوالہ)

حبوب اعجاز خوشبو ۳۲ گولی عہ ۸۰ گولی [illegible]

روغن طلائی شیشی [illegible]

حکیم نیاز احمد صدیقی تلونڈی موسیٰ خاں براہ گوجرانوالہ

اشتہار

قلیل میعاد کے لیئے امانتیں

پنجاب نیشنل بنک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینے کیلیئے ۶ فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہے۔ اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں نے مان لی ہے کہ عطر حنا اب اس سے اچھا نہیں تیار ہو سکتا عجیب یعنی ہاضمی درست کر دینے والی خوشبو اس کمپنی نے پایاب تحفہ حاصل کرنے کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں بڑی ترقی حاصل کی عطر حنا کا نرخ فی تولہ [illegible]

عطر برگ حنا [illegible] عطر بھی ہمارے کارخانہ کا لاجواب ہے فی تولہ [illegible] اس کے علاوہ اور تمام عطر وغیرہ ہر قسم اور ہر نرخ کے بکثرت تیار رہتے ہیں۔

عطر گلاب [illegible]

" کیوڑہ [illegible]

" مشک عنبر " " "

" مصالحہ [illegible] " " "

" شمامۃ العنبر " " "

" سہاگ [illegible] " " "

" شہانہ [illegible] " " "

" مولسری چنبیلی [illegible]

" [illegible] [illegible]

" خس [illegible]

روح گلاب [illegible]

" خس [illegible]

المشتہر [illegible] نعیم خاں مالک حنا کمپنی کوچہ عطر شہر [illegible]

جھوٹے پر خدا کی لعنت

بعض امراض ایسی ہوتی ہیں کہ انکا نام لیتے بھی دل کانپتا ہے جنہوں نے ان نابکار مرض کے مریضوں کے ساتھ کبھی چار باتیں کی ہوں جو اس گھن کی طرح کھا جانیوالی مرض میں مبتلا ہوئے ہیں کہ جنہوں نے زندہ درگور اندر سے کھوکھلے تمام طاقت کھوئے ہوئے زندگی سے بیزار قسمت کو روتے ہوئے مریضوں کو دیکھا ہو وہ فوراً کہدینگے کہ۔

خدایا جریان کسیکو نہ ہو

[illegible] کہ پہلے پہل کوئی نمایاں نقصان ظاہر نہ ہو مگر یاد رکھو کہ تھوڑے ہی عرصہ بعد ہی یقین بالکل نکما ہو جاویگا۔ جریان کا دور کرنا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہے جس اشتہار کو دیکھو یہی لکھا ہوتا ہے کہ ۳ دن کے اندر اندر جریان دور ہو جاتی ہے۔ مگر آپ اسکو سچ جانیں کہ ۳ دن چھوڑ آٹھ ہفتہ میں بھی بعض ان میں سے جریان کو دور نہیں کر سکتیں جریان کا علاج بجز کار رسیدہ حکیم کے بغیر کوئی نہیں کر سکتا۔ ہماری دوائی جریان ہر معمولی حالتوں میں ۳ دن اور سخت حالتوں میں ۱۰ دن کے اندر اندر جریان کا عارضہ دور کر دیتی ہے۔ علاوہ اسکے طاقت بھی آجاتی ہے۔ قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے سرعت ۔۔۔ کا عارضہ جاتا رہتا ہے قیمت ۴۸ گولیاں [illegible] ہے۔

نمونہ کی چار گولیاں چار آنہ کو روانہ کیجاویں گی تاکہ اگر اشتہاری حکماء سے بھی بدظنی ہو چکی ہو تو آپ نمونہ منگا کر یقین کر لیں۔

(ملنے کا پتہ)

[illegible]

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار

ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو! بیدار ہو اور ایک نقل کیواسطے حکم فرماویں۔ تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری تدبیر نہیں ہے زمانہ سابق کے رشی و منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے وہ ایک عجیب تماشا اور عجائبات بنعایت کے سبب ہاتھ لگے ہیں اور اس دنیا میں اس کے ہر خاص و عام فائدہ اٹھائیے۔ اس غرض سے ظہور میں لایا ہوں کہ فلاں شخص کیا کرتا ہے۔ اسکی حالت کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ دلیش پردیش جاترہ کی جگہوں بزرگوں سنتوں اور رشتہ داروں والدین وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنے میں و دیگر سوالات کے حل کرنے میں یہ آئینہ از حد مفید ہے۔ ایک دفعہ خرید کرنے کے بعد دوبارہ خریدنے کی ضرورت نہیں بشرطیکہ باحفاظت محفوظ رکھا جاوے۔ سرٹیفکیٹ علماء فضلا کی طرف سے ملے ہیں۔ قیمت صرف دو روپے محصول ڈاک علاوہ پیکنگ کتاب طریق استعمال آئینہ مذکور ساتھ انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا شاندار کانچ کا ہے۔

تاکید

آئینہ مذکور بصد پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ بلٹی سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد عا واپس کیا جاویگا۔ تمام خط و کتابت دیوناگری۔ انگریزی بہ پتہ ذیل ہو۔ گاؤں۔ ضلع۔ اور نام صاف لکھنا چاہئے۔

آشابھائی واگھجی بھائی پٹیل مقام کرم سد تعلقہ آنند ضلع کھیرا پرنت ملک گجرات

Ashabhai Vaghaji Bhai Patil Karam Sudh Taluqa Anand Dist. Khera Prant

عرق ماء اللحم انگوری

ہندوستان میں ۳۰ سال کے اندر تقریباً ۲۰-۲۲ لاکھ ہوس مریض اس کے سریع الاثر و کثیر الفوائد ہونے کے معترف ہیں

تازہ تجربہ سے معلوم ہوا۔ حوالہ آباد کا واقعہ ہے وہ پنشنر ... عہدہ دار جو اتفاق حسنہ سے ایک مدت میں مقرر تھے۔ ان میں سے ایک نے ضعف دماغ اور دفع تاریکی چشم کے لیے اس عرق کا استعمال شروع کیا۔ کچھ عرصہ بعد جب اس کا رنگ روپ سرخ ہو گیا۔ تو دوسرے عہدہ دار نے تعجب سے پوچھا میاں تم تو سرے سے سرخ رو نوجوان بنتے نظر آتے ہو۔ وجہ کیا ہے۔ اس نے بتلایا میں عرق ماء اللحم انگوری پیتا ہوں۔ سستی دور ہو کر چست ہو گیا ہوں۔ ضعف قوی کا نام نہیں رہا۔ بھوک ایسی لگتی ہے جیسی کہ بچپن میں لگتی تھی۔ باہ اتنی بڑھ گئی ہے۔ دل چاہتا ہے سعدی علیہ الرحمۃ کے قول کی تائید کروں۔ یعنی زن نو کن اے دوست ہر بہار۔ اب میں تمام مقدمات کی مسلوں پر احکام بلا عینک لکھتا ہوں۔ اور کبھی چھوڑ پیدل چلنے میں بڑا لطف آتا ہے۔ اس سے پہلے میری یہ حالت تھی۔ دو سیڑھیوں پر چڑھوں تو دم پھول جاتا تھا۔ اب بفضل تعالیٰ نکان ہوتا ہے نہ درد سر۔ قوت بحال۔ دماغ درست۔ حافظہ خاطر خواہ۔ جسم قوی و توانا۔ غرضیکہ

اور یہ سب طفیل عرق ماء اللحم انگوری تیار کردہ حکیم غلام نبی

زبدۃ الحکما لاہور کے استعمال کرنے سے پیدا ہوئی ہیں۔ واقعی بے نظیر ہے۔

قیمت تین بوتل چھ روپے (۶ عہ) چھ بوتل گیارہ روپے

(نوٹ) درجن بوتل بیس روپے ... ۲ بوتل سے کم باہر روانہ نہ ہوں گی

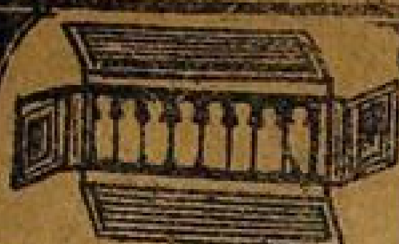
کمزوری عمر و سستی ... رکھنے والا قوی ... ہونے ...

مشتہر زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت موجد ...

صاحبان ولایت کا ...

جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست

اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست



گارنٹی

اگر آپکو اپنی اور اپنے بال بچوں کی تندرستی اور قیمتی جان پیاری ہے تو گارنٹی

مفصلۂ ذیل سطور کو ضرور پڑھیں

میں آپ کو سچے دل سے ایک دوستانہ مشورہ دے کر آپ کی تندرستی کا ضامن اور آپ کی پیاری جان کو خطروں کی موت سے محفوظ رکھنے کی گارنٹی کرتا ہوں۔ میرے ایجاد کردہ مشہور عالم پاکٹ کیس ادویات میں علاوہ اور بہت سی خطرناک امراض کی سریع التاثیر دوائیں کے دفعتہً موت کا منہ دکھانیوالی بیماریوں مثلاً طاعون۔ ہیضہ۔ نمونیا۔ مارگزیدہ وغیرہ وغیرہ کا فوری اور یقینی علاج بھی موجود ہے۔ پاکٹ کیس ادویہ کو ایجاد ہوئے آج سولہ سال سے زیادہ عرصہ ہوا ہے اور اتنے عرصہ میں ایک لاکھ سے زاید مریضوں نے بہت سی خطرناک امراض سے صحت پاکر اس پاکٹ کیس ادویہ کے ذریعہ اپنی پیاری جان کو بچالیا جس کا ثبوت ملک کی عام رائے اور روزانہ ڈاک سے بخوبی مل رہا ہے۔ میرا دعویٰ ہے کہ آج تک کبھی ایک فروشندہ نے بھی پاکٹ کیس کی ادویہ کے بے سود ثابت ہونے کی ہرگز ہرگز شکایت نہیں کی۔ اس لئے میں محض بنظر انسانی ہمدردی مشورہ دیتا ہوں کہ ہر ایک گھر ہر ایک کی جیب میں ہر وقت سفر و حضر میں ایسے پاکٹ کیس کا ہونا نہایت ضروری ہے جنہوں نے اب تک اس پاکٹ کیس کا تجربہ نہیں کیا ان کی اشتہاری بدظنی کو دور کرنے کے لئے حلفی معاہدہ کرتا ہوں کہ اگر پارسل کھولتے ہی ہمارے پاکٹ کیس ادویات کو دیکھ کر خریدار کی طبیعت پھڑک نہ اٹھے یا انکی قلیل قیمت کے مقابل انکھوں میں نہ جچے یا اشتہار میں جیسا لکھا ہے ویسا نہ نکلے یا انکی ادویہ پر تاثیر نہ ہوں تو اسکے لوٹا دینے پر قیمت واپس کر دی جائیگی۔ اور میں یہ دعوےٰ اپنی صداقت اور پاکٹ کیس کی ادویہ کے واقعی قابل اعتماد ہونے کے کرتا ہوں۔ اس پر بھی جسکو اعتبار نہ آئے وہ ہندو ہندو اور مسلمان مسلمان ہی نہیں۔ خریدنا یا نہ خریدنا آپکے اختیار میں ہے + (ملاحظہ فرمائیے تعریف پاکٹ کیس ادویات) +

اڑھائی روپیہ میں حکیم حاذق یعنی پاکٹ کیس ادویات جوہری

مصدقہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے و گورنر جنرل کشور ہندوستان دام اقبالہٗ

اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں مختلف پچاس بیماریوں کی دوائیں جو خانوں میں مندرج ہیں اور جو تخمیناً ڈھائی سو مریضوں کے لئے کفایت کریں موجود ہیں۔ اس کا پورا ترکیب استعمال جوہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے جو عام فہم ہے۔ یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دے کر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر بوقت پر نہ مل سکیں یا ان عیالداروں کے لئے جن کو حکیموں ڈاکٹروں کے بیچ اکثر شکایتوں کے لئے ہمارے ہاں کے پھر پڑتا ہو یا ان غربا نوازوں کے لئے جو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک الامان سمجھنے کے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے۔ اکثر طلبا صاحب اصحاب اب اسی کی ادویات سے علاج کرکے پانچ کے پچاسوں کما رہے ہیں۔ ہر ایک گھر میں ہر ایک پاکٹ میں ہر وقت اس پاکٹ کیس کا موجود ہونا ضروری ہے + قیمت پاکٹ کیس خورد (عدم) محصول ۸ ۔ درمیانہ (عہ) محصول ۸ ۔ کلاں (ﷲ) محصول ۸

مضمون شرطی فرمایش

مکرم بندہ ڈاکٹر صاحب!

تسلیم۔ میں نے آپ کی گارنٹی کا مضمون پڑھا جو آپکی حلفی تحریر کے مطابق اس شرط پر کہ پاکٹ کیس کی جیسی تعریف کی گئی ہو ویسا نہ نکلا اور اسکی ادویات پر تاثیر ثابت نہ ہوں تو قیمت واپس ہوگی۔ میرے پاس آپ کا ایک پاکٹ کیس بذریعہ وی پی ارسال فرمائیے۔ اگر وہ حسب تحریر آپکی مفید ثابت ہوا تو میں بھی اسکی خریداری کے لئے ... کوشاں رہونگا +

(فرمایش بھیجنے والے کا نام معہ پتہ خوشخط)

AMRITSAR. 1-P.M 27-NO.05

جناب گندا سنگھ صاحب

ہیڈ ٹھیکیدار ازمقام ... ضلع بردوان۔ ۵ نومبر ۱۹۰۵ء

آپکے پاکٹ کیس کی ہر ایک دوائی قابل تعریف ہے گویا ایک پر اثر جادو ہے۔ ہمارے دیسی بھائیوں کو اشتہاری حکیموں سے اگر بچنا ہو تو یہ پاکٹ کیس منگوا کر آزماویں +

BRIAKUNDA 25.NO.05 10.CRM

AMRITSAR. 9. P.M 30-N.05

جناب گنڈا مل صاحب پٹواری

ازمقام گوگرہ براہ تحصیل سمندری ضلع لائل پور ڈاکخانہ چک نمبر ۱۰۰

۲۸ نومبر ۱۹۰۵ء۔ پیشتر ازیں چند بار آپ سے ادویات و پاکٹ کیس وغیرہ منگوائے گئے جو فائدہ مند ہیں۔ اب ایک مریض کے لئے دو شیشی دوائی دمہ کھانسی جلد روانہ فرماویں +

CHAK NO 100 B. 28.NO 05

AMRITSAR. 11-A.N. 24-NO.05

جناب منشی خادم حسین خان صاحب

منتظم منشی سرکار ... ضلع محبوب نگر علاقہ نظام:۔ آپکے پاکٹ کیس کی دوائیں ضرور بہتر ہیں۔ دعا کرتا ہوں آپ سلامت رہیں +

JANUMPAT 20.NO 05

AMRITSAR. 11.A.P 24.No.05

جناب آغا مرزا احمد اسمعیل صاحب تحصیلدار

اڈگلار منگا پیٹ ضلع جاندہ۔ (علاقہ سرکار نظام):۔ سات عدد پاکٹ کیس کلاں روانہ فرمایئے آپکے دواخانہ سے مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا ہے +

VENKATAPUR NO.17 05



مٹھی پہ سرسون

تیل سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خدا تعالے نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلے خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھ رہنے سے سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل و کرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزاء وغیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے مشین مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ عرق لگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو طاقتور چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اس کے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قایم نہیں رہتی۔ خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں +

اب اس سے بڑھ کر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا جس کی آپ کو تمنا باقی ہے۔ بس ہم آپ کو تمثیلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہ وہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں اور آزمائیں۔ ورنہ اس لاثانی عرق کے تجربہ سے محروم رہیں گے۔ ہمارا دعوے ہے کہ اس سے بڑھ کر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا +

قیمت۔ فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ۔ بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لیکر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لگے گا اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصولڈاک دینا پڑے گا +

یکتا یہ شہادتیں کافی نہیں

جناب ریاض الدین احمد صاحب تعلقدار نواب محمد علیخان صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ

مخدوم و مکرم بندہ جناب حکیم صاحب۔ آپ سے ہمیشہ آپکے کارخانہ سے خضاب منگایا کرتا ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہو۔ خدا آپ کے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ ملتجی ہوں کہ ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل میرے نام بھیجدیں +

پرائیویٹ

ہمارے شفاخانہ سے صاحب اور عجیب دوائیں جن کی اشتہار میں تشریح کرنا خلاف تہذیب ہے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو صاحب ان کی تشریح پوچھنا چاہیں بذریعہ خط و کتابت ادھ آنہ کا ٹکٹ ڈاک بھیجکر دریافت کریں۔ جو صاحب ٹکٹ ارسال نہ کریں گے ان کو کچھ جواب نہ دیا جاوے گا۔ ہر ایک دوائی کی قیمت ایک ایک روپیہ ہے +

جناب نواب سید امیر حسین صاحب سی آئی ای ممبر آف دی انڈین امپائر

کلکتہ۔ جناب حکیم صاحب۔ عرصہ دراز سے آپکے کارخانہ کے خوشبودار خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہذا مہربانی فرماکر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرماویں +

خضاب کا پتہ — خادم الحکما حکیم محمد خورشید عالم پروپرائیٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ ہال بازار امرتسر

لائل پور آبادی جدید کی طرف سے ہر ایک نئے اور پرانے ہابون بیماروں کے واسطے خوشخبری

صاحبان! چونکہ میری مجرب دواؤں نے مجھے دس سال کے عرصہ میں یقین دلا دیا ہے اور ہمیشہ وقتاً فوقتاً رفتہ رفتہ پر واقعی وہی فائدہ اُن کے استعمال سے ظاہر ہوتا رہا ہے جو کہ بزبانی منظر ہوتا رہا ہے۔ اسلئے کئی ایک اپنے مہربانوں کی تحریک سے ان اپنی مجرب دوائیوں کو پبلک میں پیش کرکے گذارش کرتا ہوں کہ صاحبان ناظرین میری مفصلہ ذیل دوائیوں کو منگوانا چاہیں۔ تو مہربانی کرکے اپنے مزاج کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک حال لکھیں۔ تاکہ میری فرستادہ دوائی آپکو فائدہ مند ہو سے مستفید ہوکے صحیاب ہوکے۔ ہے کہ بیشتر ہر ایک مزاج کے واسطے دو دو تین تین اور چار چار قسم کی مجرب دوائیں حاصل کرکے طیار کر رکھی ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ میری دوائیں کبھی اپنا پورا فائدہ خطا نہیں کرتیں۔ اور ہا پناہ مین او مفہوم دکھلا کر باعث صحت بیمار کا ہوتی ہیں۔ منجملہ انکے اول

اکسیر حیات } ضعف باہ اور قوت بدن کے لئے اکسیر کا حکم رکھنے والی دوائی ہے۔ یہ ایک جداگانہ چار قسم کی گولیاں بنائی گئی ہیں۔ جنکو میں ... بیکراں جنگ ہزار ہا بیمار ضعیف پر آزما چکا ہوں۔ اور شکر ہے خدا کا کہ کبھی کسی نے شکایت نہیں کی بلکہ فائدہ کے گواہ ہونے ... تمام بار کے رگ انہیں گولیوں سے برابر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آپ اپنا جسمی حال پورا پورا اور علامات اور نقائص درخواست ...

قیمت فی ڈبیہ جس میں ۴۰ دن کی خوراک ۴۰ گولیاں ہونگی۔ علاوہ محصولڈاک صرف تین روپے (عہ) رکھی گئی ہے۔

طلاء الشفاء } یہ وہ طلا ہے کہ جس کے تین چار دن کے استعمال سے ناقابل برداشت شہوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور سارے حوصلے والے آدمی ... جذب نہیں کرسکتے ہے رکھنے سلف سے سینہ بسینہ یہ نسخہ آکر مجھکو ملا ہے۔ غرض خواہ کسی قسم کا ضعف آلہ تناسل میں ہو ...

صرف تین دن کے استعمال سے اچھا ہو جاتا ہے۔ قیمت ۲ تولہ (عہ) دو روپیہ۔

چند در چند دفعہ کی مجرب دافع سوزاک نیا و پرانا کی دوائی } صاحبان اس دوائی کے اول ہی روز کے استعمال سے درد پیپ اور جلن ... امن ہوکر تیسرے چوتھے دن تک خواہ کیسا ہی بگڑا ہوا سوزاک ... ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی جس میں ۷ دن کی دوائی ہوگی صرف ...

سنگ گردہ اور مثانہ یعنی کنکری پتھری کی عجیب الاثر دوائی } ناظرین اس دوائی کے استعمال سے خواہ کتنا ہی بڑا پتھر یا کنکر کیوں ... میں کیوں نہ ہو فوراً ریت بنکر نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور ... ایک ماہ کے استعمال سے بالکل صحت کلی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی ...

آٹھ روپے (للعہ) اور ایک ہفتہ کے واسطے دو روپے آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

بواسیر خونی و بادی کی جادو اثر دوائی } صاحبان خدا گواہ ہے کہ اس دوائی کے پہلے ہی دن کے استعمال سے بیقراری اور درد دور ... ہو جاتی ہے اور ایک ہفتہ تک بیمار کو صحت ہو جاتی ہے۔ اور اگر متواتر تین ہفتہ تک استعمال ... تو مسّے وغیرہ جلکر جذب ہو کر کلیۃً صحت ہمیشہ کے واسطے ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ہفتہ ...

صرف تین روپے (عہ) اور تین ہفتہ کے آٹھ روپے (للعہ) علاوہ محصولڈاک

آتشک کی بیخ کن اور مصفی خون دوائی } ناظرین یہ ایک بڑا عجیب اور مجرب نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے نہ تو منہ آتا ہے اور نہ کوئی تکلیف ہوتی ہے۔ صرف چودہ روز کے استعمال سے بالکل صحت ہوکر بدنما داغ بھی ... خون صاف ہوکر اُڑ جاتے ہیں۔ قیمت ڈبیہ ۲۸ گولیاں صرف دو روپے (عہ) ہے

دوائی تپ نیا و پرانا خفیف و تیز

صاحبان اس دوائی کے دو وقت کے استعمال سے ہمیشہ رہنے والے تپ تیز و خفیف زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک بالکل کافور ہو جاتے ہیں ... بیمار اس دوائی سے صحیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت چودہ خوراک سات روز کے واسطے صرف عہ علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ } صاحبان! اگر میری اکسیر حیات دوائی نمبر اول کو آپ منگوا کر استعمال کرینگے تو جو فائدے اس سے حاصل ہوں گے۔ وہ یہ ہیں ... اول تقویت دماغ اور دل اور معدہ اور جگر حاصل ہوگی۔ قوت باہ اول روز سے ہی بڑھنی شروع ہو جائیگی۔ اور دوا ... کے استعمال کرنے کی طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونی شروع ہو جاوے گی۔ اور تازہ خون بدن میں جوش زن ہونے لگیگا قبض کو ...

کو گرم کرنے والی۔ اور جن صاحبان نے جوانی کی دستی غلط کاریوں سے اپنے آپ کو ضایع اور نکما کر لیا ہوا ہو سبز تازگی کی روح پھونکنے والی دوائی ... کو جوان کرنے والی اور جوان کو لذت عیش و عشرت دکھلانے والی ہوا ہے۔ اور کثرت احتلام اور جریان اور رقت منی کے واسطے عدیم المثل ...

تمام درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں

حکیم ... لائلپور ...

عظیم الشان رعایت کیلئے

۲۸ فروری ۱۹۰۶ء تک توسیع میعاد

چونکہ ہماری ادویات کے خریدار اکثر سفید پوش عیالدار کم آمدنی والے غریب اور طالبعلم ہیں جن کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے اور جن کے پاس بذریعہ اخبارات اشتہارات کا پہنچنا بوجہ انکی کم آمدنی اور کثیر العیالی اور دور دراز ملکوں کے چھوٹے چھوٹے قصبوں اور قریوں میں رہنے کے ایک محال امر ہے اور شفاخانہ کو اُن کی خاص رعایت مدنظر ہے جسکے باعث خاص طور پر چھپائی والے بند لفافوں میں اس عظیم الشان رعایت کے اشتہار ۱ نومبر ۱۹۰۵ء سے انکے نام بھیجے جا رہے ہیں اور آجتک اس عرصہ میں بمشکل قریباً ایک حصہ کو یہ اطلاع پہنچائی گئی ہے اور ابھی قریباً دو حصہ سے زیادہ پُرانے خریدار باقی ہیں جنکو اس عظیم الشان رعایت سے اطلاع دینا شفاخانہ کا فرض ہے۔ صرف نئے خریداروں کی درخواستوں کا کام اسقدر بڑھ گیا ہے کہ ہمارے طوفان ناپیدا کنار و بے اندازہ سے باہر کارکنان شفاخانہ کو سر اُٹھانے کی فرصت نہیں باوجود سٹاف کے بڑھائے جانے کے دن کو تعمیل فرمائشات کا کام کیا جاتا ہے اور رات کو پُرانے خریداروں کے نام اطلاعی خطوط لکھنے کا اسلئے مجبوراً اس عظیم الشان رعایت کی میعاد کو ۲۸ فروری ۱۹۰۶ء تک اور وسعت دیگئی ہے تاکہ پُرانے خریداروں کا بھی جو بڑا بھاری فرض ہمارے سر ہے ادا ہو کہ جنکی دعاؤں کے اثر سے یہ مبارک دن ہمیں خدا نے دکھلایا۔ اور نئے خریدار جن کی درخواستیں باوجود رعایتی تاریخوں کے ختم ہو جانے کے ہنوز بروزاول کیا بلکہ اس سے بھی دوچند زیادہ آرہی ہیں۔ اس عظیم الشان رعایت سے محروم نہ رہیں اور دل کھول کر فائدہ اٹھاویں۔

المطلع

شاہی حکیم محمد علی موجد روح جیون بوٹی ڈاکخانہ نولکھا سلطان محل لاہور

بالکل ہی مفت کی منادی

کثیر التعداد منافع بغیر اخراجات اشتہارات و کارخانہ کے ہمارے مندرجہ ذیل قابل قدر ادویہ ۱۰ مارچ ۱۹۱۶ء کو بالکل ہی مفت

ناظرین!

آج اس پرجوش خوشی کا اعلان ہے جس کا انتظار سالہا سال سے تھا۔ مگر یہ خوشی کا اظہار کس سبب ہے؟ یہ صرف ان قدردانوں کی قدر افزائی کا نتیجہ ہے جن صاحبوں نے میرے کارخانہ سے ادویات قیمتاً معہ اخراجات کارخانہ و اشتہارات منگوا کر قدر کی نگاہوں سے دیکھا اور صدہا خطوط دربارہ تعریف ادویہ و نیک نیتی کارخانہ مرحمت فرما کر اس خادم ملک کو افتخار بخشا۔ **ادویات** کو صرف اخراجات کارخانہ و اشتہارات پر دینے سے مجھے یہ فائدہ پہنچا کہ ۱۹۱۵ء میں مجھے ادویات کے اشتہارات شائع کرنے کی ضرورت نہ رہی اور معاونین کارخانہ ان قابل قدر ادویات کو پوری قیمت پر خریدتے رہے۔ اور ایمانداری کے ساتھ فرمائشوں کی شب و روز کی سعی و محنت اور جانفشانی سے تعمیل کی گئی ✦

صاحبان!

میں احسان فراموش نہیں اور نہ مجھے یہ تمنا ہو کہ میں اس ناچیز دنیا میں بیٹھکر ہزاروں یا لاکھوں روپے چھوڑ جاؤں۔ بلکہ میں اپنے والد بزرگوار مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کو تیار ہوں کہ کوئی یادگار قایم کروں جیسا کہ وہ لاکھوں روپیہ نقد اور منقولہ و غیر منقولہ جائداد کے باوجود اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ مگر قدر نگاہوں میں کنوئیں اور مفید عام یادگاریں چھوڑ گئے ✦ میں ایک نیک اور مفید خلایق یادگار قایم کرنا چاہتا ہوں کہ ۱۰ مارچ ۱۹۱۶ء کو ادویات مفت تقسیم کروں۔ امورات ذیل ملاحظہ فرمایئے ✦

(۱) جو صاحب آج سے یکم اپریل ۱۹۱۶ء سے پیشتر جس قدر رقم کی ادویات حسب صرف اخراجات کارخانہ و اشتہارات پر (جو ہر دوا کے ساتھ لکھدئے گئے ہیں) اس کارخانہ سے منگوا لینگے۔ وہ اسی قدر رقم کی ادویہ منتخب کر کے ہم کو لکھدیں تاکہ یکم مارچ ۱۹۱۶ء کو بالکل مفت کا پارسل ان کو بھیجدیا جاوے ✦ صرف محصول ڈاک و پیکنگ چارج لیا جاویگا۔ اسکے سوا کوڑی خرچ نہ ہوگی ✦ اور پیشتر روانگی آپ کو اطلاع دیجاویگی کہ صرف محصول ڈاک وغیرہ کے لئے تکلیف نہیں ہوگی ✦

خلاصہ مطلب

یہ ہے کہ بالکل ہی مفت ادویات لینے کا وہ صاحب مستحق ہوگا جو یکم مارچ ۱۹۱۶ء سے پیشتر کم از کم ایک دفعہ اخراجات کارخانہ و اشتہارات پر ادویات ہم سے منگا چکا ہوگا۔ جو صاحب نہیں منگوائینگے وہ بالکل ہی مفت کا حقدار نہ ہوگا۔ ادویات مندرجہ صفحہ ہٰذا کے سوا اور کوئی دوا نہ دیجائیگی۔

معجون مروارید مشک و عنبر و سونا وغیرہ

یہ وہ مقوی مفرح معجون ہے جو ریاست کے مہاراجہ صاحب بہادر بھنوا اور مہاراجہ صاحب بہادر ٹیہ اور مہاراجہ نیلا بند سنگھ بہادر میں فی بکس ۱۰۰ روپیہ پر فروخت ہو چکا ہے۔ اسکے استعمال سے گمشدہ طاقت اسی دم نیست سے ہست کی صورت میں آکر بحال ہو جاتی ہے۔ کاہلی اور سستی دور۔ مردانہ طاقت بھرپور۔ طبیعت شاد و مسرور ہو جاتی ہے۔ یہ وہ معجون ہے جو کثرت خواہشات و عیاشی کے تمام نقصانات کو دور کر کے اعصاب میں برقی رفتار پیدا کر کے جسم میں توانائی و مضبوطی دیتی ہے۔ اسکی ہمراہ ایک خاص قسم کا طلا ہے جس کے صرف ایک ہفتہ استعمال سے وہ طاقت پیدا ہوتی ہے جسکی حد نہیں۔ اصل قیمت معہ طلا ... اندازاً اخراجات متعلقہ چھ روپئے جو لئے جاوینگے ✦

حیات مع جوب وطلائے عزیزی

یہ گولیاں و طلا مرض نامردی کا شرطیہ و بے نظیر علاج ہے۔ کیسا ہی گیا گذرا مریض نامردی ہو ان کے استعمال سے پورا مرد ہو جاتا ہے۔ جوانی و کمسنی کی غلط کاریوں یا اپنے ہاتھوں کی کرتوت سے یا کثرت مسکرات و عیاشی وغیرہ کے نقصانوں کا ازالہ کر کے معزول طاقت از سر نو بحال کر دیتے ہیں۔ نامردی۔ ضعف باہ۔ ضعف مثانہ۔ رقت۔ سرعت۔ جریان وغیرہ کا نام تک نہیں رہتا۔ طاقت مردانہ تمام تا عمر قایم رہتی ہے ✦ اصل قیمت ۲۰ گولی حبوب حیات اور دو شیشی طلاء عزیزی عہ روپیہ ہے۔ مگر اندازاً اخراجات کارخانہ و اشتہار ایک روپیہ چار آنہ (للعہ) لئے جاوینگے

جوہر عشبہ و حبوب

ضعف خون۔ دافع آتشک۔ فساد خون۔ پھوڑا پھنسی۔ بھگندر۔ ناسور۔ خارش۔ درد اعضا۔ اصل قیمت (للعہ)۔ اندازاً اخراجات متعلقہ (عصہ) جو لیا جاویگا۔

لاثانی خضاب خوشبودار

جو صرف ایک منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ اس سے بڑھکر دنیا بھر میں اور کوئی خضاب نہیں۔ اصل قیمت (ستے)۔ اندازاً اخراجات متعلقہ (۱۲ر) ✦

عرق دافع سوزاک و قرحہ

اصل قیمت معہ خارجی دوا (سے)
اندازاً اخراجات متعلقہ (عصہ) ✦

دافع خارش

اصل قیمت (عا)
اندازاً اخراجات (۶ر)

بے اولادوں کو اولاد

اصل قیمت عللعہ اندازاً اخراجات (عا)

دوآتشہ ماء اللحم انگوری

یہ کوئی معمولی ماء اللحم نہیں بلکہ ایک شاہی نسخہ کے مطابق بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ حلق سے اترتے ہی اس کا خون میں شامل ہونا اعضائے رئیسہ کو خاص طور پر قوت دینا جسم کو مضبوط و توانا اور فربہ بنانا ادنے کرشمہ ہے۔ کمزور کو زور آور بنا دیتا ہے۔ پیران سفید ریش کو قوت جوانی بخشتا ہے۔ مقوی اور مدر ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ بنا دیتا ہے۔ موسم سرما کا ایک عجیب تحفہ ہے۔ اسکی خوبیاں بے شمار ہیں۔ اصل قیمت فی بوتل پانچ روپیہ ہے۔ مگر صرف اخراجات کارخانہ پر منگا لیں۔ یعنی فی بوتل (عہ)۔ چھ بوتل (سے) درجن بوتل (للعہ)۔ تین بوتل منگانے پر محصول کم لگیگا۔ بذریعہ ریل منگائیں ✦

حبوب قابل قدر

کہ دیرینہ درد کو آرام آید۔ تعریف خلاف ہے۔ اصل قیمت ۳۲ گولی (للعہ)
اندازاً اخراجات متعلقہ (۱۲ر) ✦

بال اڑانے کا عرق

اصل قیمت (عا)۔ اندازاً اخراجات ۶ر

بال اڑانے کا پوڈر

اصل قیمت (عصہ)
اندازاً (۳ر)

حب ذیابیطس

اصل قیمت (عہ)
اندازاً (عا)

بالوں کا خوشبودار تیل

اصل قیمت (عا) اندازاً اخراجات ۶ر

ممیرے کا سرمہ

فی تولہ (عہ) اندازاً اخراجات (۶ر) ✦

المشتہر محمد عبد العزیز سرجن و ڈاکٹر حکیم حمدان میڈیکل ہال کٹرہ قلعہ خزانہ امرتسر

گریالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

موریول

کاڈلور آئیل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر

موریول بہترین کاڈلیور آئیل سے کھینچا جاتا ہے کاڈلور آئیل گو اپنی ذات سے بہت اچھا ہے۔ مگر اس کے کھانے سے جو ڈکار اور بدہضمی وغیرہ ہوتی ہے اس کے سبب اکثر بیمار اس کے استعمال کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

شاپٹو صاحب کا ماریول چھوٹی چھوٹی گولیوں میں بھرا ہوتا ہے۔ ایک گولی ایک چار کے چمچے کے برابر کاڈلیور آئیل کی قوت رکھتی ہے۔ شفاخانوں میں جو اس ماریول کی آزمایش ہوئی تو ثابت ہوا کہ کاڈلیور آئیل سے زیادہ موثر اور نفع بخش ہے۔ نزلہ۔ ہر قسم کی کھانسی۔ داد۔ ریم گوش۔ رانوں کا پسینہ۔ سینہ کا درد اور تپ دق موریول کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ صرف چند خوراک کھانے ہی سے نیند اچھی آنے لگتی ہے۔ اور بھوک کھلتی ہے۔ جو صحت کی علامت کم طاقت بچے جنکے چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے اور جن کی بھوک مرگئی ہے۔ اور جو لوگ جلدی بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً داد کھجلی پھوڑا۔ پھنسی۔ ریم گوش۔ ناسور وغیرہ۔ سیاہی چہرہ و بدن۔ فسادات آتشک و سوزاک وغیرہ اس دوا سے بہت جلد فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور جو لوگ بے خوابی اور بےچینی سے بیقرار ہیں موریول کے استعمال سے فائدہ کثیر حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ اشتہار کی زیادتی اور تندرستی کی علامات اس بات کی تصدیق کرنے لگتی ہیں کہ یہ دوا کیا کچھ کراماتیں دکھاتی ہے۔

ماریول کے ہمراہ اگر گریالٹ صاحب کا لال شربت بھی استعمال کیا جاوے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی ہی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لیے کافی ہیں۔ بلکہ بیماری کی جڑ جائے گی۔ اور دوسرے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی قیمت ماریول فی شیشی ۔۔ عہ

لال شربت ١٢ عہ علاوہ محصول ڈاک

شاپٹو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ

آف لائم (یعنی چونہ کا مصفات)

اعضار رئیسہ کی قوت بڑھانے اور تحریک لانے والا ہے جسمیں فاسفورس اسی وضع پر شامل ہے۔ جیسے دماغ۔ پشت اور حرام مغز میں پایا جاتا ہے۔

قوت اعضار کی کمی پوری کرنے میں اور نظام عصبی کو طاقت بخشنے اور از سر نو نشو و نما دینے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم نہایت مفید دکا لگر ہے۔ عام ناتوانی کے علاوہ اُن قوتوں کے گھٹ جانے یا جاتے رہنے میں جن پر زندگی کا مدار ہے نیز بچوں اور بڑوں کے جملہ امراض اعصاب و ہول دل وغیرہ میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی اطبا استعمال کی رائے دیتے ہیں چند ہی خوراکوں کے بعد اس کی خوشگوار کیفیت محسوس ہونے لگتی ہے اور لگاتار استعمال کرنے سے جسمانی تکان دور ہو کرنے سے چستی و چالاکی اور شگفتگی خاطر پیدا ہو جاتی ہے اور تمام ایسے امراض میں جنکی بنا بر ازالہ قوت پر ہے۔ درد کو جو بوجہ ناتوانی عاجز ہو۔ امراض شش جگر۔ طپش دل۔ اضطراب طبیعت۔ مرگی غشی۔ عادت استعمال افیون و دیگر مخدرات۔ سلب حرارت غریزی۔ اور قابو یا جلد کے چھٹنے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم یہ معجز نما تاثیر دکھاتا ہے۔

سالہا سال کے متواتر تجربوں سے جو مندرجہ بالا شکایتوں میں پیرس کے دار السلطنت فرانس کے شفاخانوں میں مشہور و حاذق ڈاکٹروں نے کیے ہیں۔ فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی خوبیاں مسلم ہو چکی ہیں۔

شاپٹو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ چار قسم میں مرکب کرکے فروخت کیا جاتا ہے۔

(١) کیپسول قیمت عہ فی بوتل (٢) مرکب شربت فی بوتل عہ
(٣) مرکب عرق انگور فی بوتل تین روپے (سے)
(٤) سفوف فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (عہ)

مندرجہ بالا ادویہ اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی سے طلب کرو